تَعلِیمُ الْقُرْاٰن

یَعْتَذِرُوْنَ (۱۱)

قرآن سیکھنے والوں کیلیئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن　　　　رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 11 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاء اللہ

عرضِ مؤلف

پارہ يَعْتَذِرُوْنَ (11) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیشِ خدمت ہے۔
قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنا بہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات
لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کہ کتاب کا مطالعہ کریں۔
قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیاہے۔پھر الفاظ کے ترجمہ کوملاکر
بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب
اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔
اگر کوئی کوتاہی نظرآئے توآگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔
پورے قرآن مجید کااسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعاکریں کہ اللہ پاک مجھے
ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کاسبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام
435رضا بلاک علّامہ اقبال ٹاؤن لاہور
موبائل نمبر:0322-465586

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ	وہ تمہارے سامنے عذر پیش کریں گے جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے

يَعۡتَذِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِعۡتَذَرَ يَعۡتَذِرُ، مصدر اِعۡتِذَارٌ، عذر پیش کرنا (وہ عذر پیش کریں گے) اِلَيۡكُمۡ (اِلٰی۔ كُمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف، تمہارے سامنے) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنیٰ شرط (جب)

رَجَعۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، لوٹنا، واپس جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم واپس جاؤ گے)

اِلَيۡهِمۡ (اِلٰی، هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

قُلۡ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ	آپ کہہ دیجئے تم عذر پیش نہ کرو ہم ہرگز تمہارا یقین نہیں کریں گے یقیناً اللہ ہمیں تمہارے حالات سے آگاہ کر چکا ہے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَا تَعۡتَذِرُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِعۡتَذَرَ يَعۡتَذِرُ، مصدر اِعۡتِذَارٌ، عذر پیش کرنا (تم عذر پیش نہ کرو)

لَنۡ نُّؤۡمِنَ، فعل مضارع منفی مؤکدہ بلن جمع متکلم اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان لانا، یقین کرنا (ہرگز ہم یقین نہیں کریں گے) لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، کا، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا، تمہارا) قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً) نَبَّاَنَا اللّٰهُ (نَبَّاَ، نَا، اللّٰهُ) نَبَّاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا، اطلاع دینا، آگاہ کرنا، آگاہ کر چکا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ ہمیں آگاہ کر چکا ہے) مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ (مِنۡ، اَخۡبَارِ، كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَخۡبَارِ، مجرور، مضاف، خُبۡرٌ وَخُبۡرَةٌ، مصدر سے اسم جمع، خبریں، احوال، حالات، واحد، خَبۡرٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے حالات سے)

وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ	اور عنقریب اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھے گا پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے کی طرف

فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾	لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم عمل کرتے تھے۔

وَسَيَرَى اللّٰهُ(وَ،سَ،يَرَى،اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور،سَ، عنقریب، مضارع کے معنی مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے،يَرَى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، دیکھے گا، اَللّٰهُ، اللہ (عنقریب اللہ دیکھے گا) عَمَلَكُمۡ (عَمَلَ، كُمۡ)عَمَلَ، مضاف، عمل، جمع،اَعۡمَالٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے عمل کو)وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوۡلُهٗ(رَسُوۡلُ،هٗ)رَسُوۡلُ، مضاف، رسول،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اللهُ، ہے (اور اس کا رسول) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تُرَدُّوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدٌّ، لوٹانا (تم لوٹائے جاؤ گے)

اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ(اِلٰى،عٰلِمِ،الۡغَيۡبِ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف،عٰلِمِ، مجرور، مضاف،عِلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جاننے والا،اَلۡغَيۡبِ، مصدر، چھپا، پوشیدہ، وہ باتیں جن سے انسان کی حس اور عقل کی رسائی نہ ہو (پوشیدہ (باتوں کو) جاننے والے کی طرف) وَ الشَّهَادَةِ (وَ،الشَّهَادَةِ)وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّهَادَةِ، مصدر ہے، ظاہر، کھلا ہوا، مشاہدہ کے ساتھ (اور ظاہر کو)

فَيُنَبِّئُكُمۡ (فَ،يُنَبِّئُ، كُمۡ)فَ، حرف عطف، پھر،يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا، اطلاع دینا، آگاہ کرنا، وہ خبر دے گا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر وہ تمہیں خبر دے گا) بِمَا (بِ،مَا)بِ، حرف جار، کی،مَا، اسم موصول، جو (اس کی جو)

كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا(تم تھے)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمَلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ	عنقریب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے تا کہ تم ان سے توجہ ہٹالو

سَیَحْلِفُوْنَ(سَ۔یَحْلِفُوْنَ)سَ: حرف استقبال، عنقریب۔ یَحْلِفُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ ۔یَحْلِفُ مصدر حَلْفٌ۔ قسم کھانا۔ حلف اٹھانا۔ وہ قسمیں کھائیں گے (عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے) بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ) بِ: حرف جار۔ کی۔ اللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کی) لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ: حرف جار ۔لئے۔ کُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور۔ تمہارے لئے۔ تمہارے سامنے۔ اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) اِنْقَلَبْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِنْقَلَبَ ۔یَنْقَلِبُ مصدر اِنْقِلَابٌ۔ لوٹ کر جانا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (تم لوٹ کر جاؤ گے)

اِلَیْهِمْ (اِلَیْ۔هِمْ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن (ان کی طرف)

لِتُعْرِضُوْا (لِ،تُعْرِضُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تُعْرِضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَعْرَضَ یُعْرِضُ مصدر اِعْرَاضٌ۔ منہ پھیرنا۔ توجہ ہٹانا۔ اعراض کرنا۔ درگزر کرنا، تم توجہ ہٹالو (تاکہ تم توجہ ہٹالو)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ	تو تم ان سے توجہ ہٹالو

فَاَعْرِضُوْا (فَ۔اَعْرِضُوْا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اَعْرِضُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَعْرَضَ، یُعْرِضُ مصدر اِعْرَاضٌ۔ توجہ ہٹانا۔ اعراض کرنا۔ کنارہ کشی کرنا، تم توجہ ہٹالو (تو تم توجہ ہٹالو)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان سے)

اِنَّهُمْ رِجْسٌ	بے شک وہ ناپاک ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ)

رِجْسٌ: ناپاک۔ پلید۔ وہ چیز جس سے گھن آئے۔ نجاست

وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَّ: حرف عطف۔ اور۔ مَاْوٰىهُمْ (مَاْوٰی۔هُمْ) مَاْوٰی: مصدر رہے۔ مضاف۔ اسم ظرف۔ ٹھکانہ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (ان کا ٹھکانہ)۔ جَهَنَّمُ: (جہنم)

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ۝	ان کا بدلہ ہے جو وہ کماتے تھے

جَزَآءً :مصدر۔بدلہ۔جزا۔سزا۔ بِمَا (بِ۔مَا) بِ: حرف جار۔کا۔مَا:اسم موصول۔جو(ان کا جو)
كَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ہونا(وہ تھے)
يَكۡسِبُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ۔يَكۡسِبُ مصدر كَسۡبٌ۔کمانا۔وہ کماتے

يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ ۚ	وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔

يَحۡلِفُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ۔يَحۡلِفُ مصدر حَلۡفٌ۔قسم کھانا۔حلف اٹھانا۔وہ قسمیں کھائیں گے۔ لَكُمۡ (لَ۔كُمۡ) لَ: حرف جار۔لئے۔ كُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے لئے۔ تمہارے سامنے) لِتَرۡضَوۡا (لِ۔تَرۡضَوۡا) لِ: لام تعلیل۔تا کہ۔ تَرۡضَوۡا: فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَضِيَ۔يَرۡضٰى مصدر رِضًا اور رِضۡوَانٌ۔راضی ہونا۔تم راضی ہو جاؤ (تا کہ تم راضی ہو جاؤ) (عَنۡ۔هُمۡ) عَنۡ: حرف جار۔سے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان(ان سے)

فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ۝	پس اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ تو بے شک اللہ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہو گا

فَاِنۡ(فَ۔اِنۡ) فَ: حرف عطف۔پس۔اِنۡ: شرطیہ۔اگر(پس اگر)
تَرۡضَوۡا: فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَضِيَ۔يَرۡضٰى مصدر رِضًا۔راضی ہونا۔(تم راضی ہو جاؤ)
عَنۡهُمۡ (عَنۡ۔هُمۡ) عَنۡ: حرف جار۔سے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان(ان سے)
فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ: حرف عطف۔ تو،۔اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔ اَللّٰهَ:اللہ(تو بے شک اللہ)
لَا يَرۡضٰى: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب رَضِيَ۔يَرۡضٰى مصدر رِضًا اور رِضۡوَانٌ۔راضی ہونا(راضی نہیں ہو گا) عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ عَنۡ: حرف جار۔سے۔ اَلۡقَوۡمِ: مجرور،موصوف، قوم۔لوگوں۔
الۡفٰسِقِيۡنَ: صفت فِسۡقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔نافرمانی کرنے والے۔نافرمان واحد اَلۡفَاسِقُ (نافرمان لوگوں سے)

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ	بدوی عرب کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور زیادہ لائق ہیں کہ وہ ان حدود (احکام) کو نہ جانیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کئے

اَلۡاَعۡرَابُ: جاہل۔ بدوی عرب دیہاتی لوگ، اَشَدُّ: شِدَّةٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت) كُفۡرًا: مصدر ہے۔ کفر کرنا۔ کفر۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ نِفَاقًا: مصدر۔ نفاق کرنا۔ نفاق میں۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَجۡدَرُ: جَدَارَةٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ زیادہ لائق۔ زیادہ مناسب۔ اَلَّا (اَنۡ۔لَا) اَنۡ مصدر یہ کہ۔ لَا: نہ (کہ نہ)۔ يَعۡلَمُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ، يَعۡلَمُ مصدر عِلۡمٌ۔ جاننا (وہ جانیں)۔ حُدُوۡدَ: حدود (احکام) مَاۤ: اسم موصول (جو) اَنۡزَلَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ۔ يُنۡزِلُ مصدر اِنۡزَالٌ۔ اتارنا۔ نازل کرنا۔ نازل کئے۔ اَللّٰهُ: اللہ نے (اللہ نے نازل کئے) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ (رَسُوۡلِ۔هٖ) رَسُوۡلِ: مجرور۔ مضاف۔ رسول۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے (اپنے رسول پر)

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے

(وَاللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور، اللّٰهُ: اللہ (اور اللہ) عَلِيۡمٌ: اللہ کا صفاتی نام۔ عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ خوب جاننے والا، حَكِيۡمٌ: حِكۡمَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ اللہ کا صفاتی نام۔ بڑی حکمت والا

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ	اور بدوی عربوں میں سے کچھ لوگ ہیں جو تاوان سمجھتے ہیں اسے جو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور وہ تم پر زمانے کی گردشوں کا انتظار کرتے ہیں

(وَ۔ مِنَ۔ الۡاَعۡرَابِ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنۡ: حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، الۡاَعۡرَابِ: مجرور۔ بدوی عرب (اور بدوی عربوں میں سے) مَنۡ يَّتَّخِذُ (مَنۡ۔ يَتَّخِذُ) مَنۡ: اسم موصول (جو)۔ يَتَّخِذُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ۔ يَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ۔ سمجھنا۔ بنانا۔

ٹھہرنا(وہ سمجھتا ہے) مَا: اسم موصول(اسے جو) یُنۡفِقُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنۡفَقَ۔ یُنۡفِقُ مصدر اِنۡفَاقٌ۔ خرچ کرنا(وہ خرچ کرتا ہے)

مَغۡرَمًا: اسم مصدر منصوب تاوان وَ: حرف عطف۔ اور۔ یَتَرَبَّصُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب تَرَبَّصَ۔ یَتَرَبَّصُ مصدر تَرَبُّصٌ۔ انتظار کرنا (وہ انتظار کرتا ہے) بِكُمُ (بِ۔ كُمۡ) بِ: حرف جار بمعنیٰ، عَلٰی، پر، كُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) الدَّوَآىِٕرَ (بُرے وقت، مصائب زمانے کی گردشیں)

عَلَيۡهِمۡ دَآىِٕرَةُ السَّوۡءِ ؕ	انہی پر بُری گردش ہے

عَلَيۡهِمۡ (عَلَیۡ۔ هِمۡ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

دَآىِٕرَةُ السَّوۡءِ۔ دَآىِٕرَةُ: مضاف دَوۡرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث، دائرہ خط محیط کو کہتے ہیں، گردش، مصیبت، اَلسَّوۡءِ: مضاف الیہ مصدر ہے، بُری (بُری گردش)

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝۹۸	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے

وَاللّٰهُ (وَ۔ اللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَللّٰهُ: اللہ کا ذاتی نام (اور اللہ)

سَمِيۡعٌ: اللہ کا صفاتی نام، سَمۡعٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

عَلِيۡمٌ: اللہ کا صفاتی نام عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ ؕ	اور بدوی عربوں میں سے کچھ لوگ ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور جو وہ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں قربتوں اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ(وَ۔ مِنَ۔ الۡاَعۡرَابِ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنۡ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔ اَلۡاَعۡرَابِ: مجرور بدوی عرب۔ دیہاتی (بدوی عربوں میں سے کچھ) مَنۡ: اسم موصول (جو)

يُؤۡمِنُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا(وہ ایمان لاتا ہے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار بمعنیٰ عَلٰی۔ پر۔ اللّٰهِ مجرور۔ اللہ (اللہ پر) وَ: حرف عطف۔ اور،

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔اَلْيَوْمِ: معطوف اسم ظرف موصوف۔دن۔ الْاٰخِرِ: صفت۔آخرت۔قیامت (آخرت کے دن) وَ: حرف عطف۔اور۔ يَتَّخِذُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ۔يَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ۔ سمجھنا۔بنانا۔ٹھہرنا (وہ سمجھتا ہے) مَا: اسم موصول (اسے جو) يُنْفِقُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْفَقَ۔يُنْفِقُ مصدر اِنْفَاقٌ۔خرچ کرنا (وہ خرچ کرتا ہے) قُرُبٰتٍ: واحد قُرْبَةٌ مصدر مرتبہ کا قرب۔خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ۔ قربتوں کا ذریعہ) عِنْدَ اللّٰهِ، عِنْدَ، مضاف۔پاس۔ہاں۔ نزدیک۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کے ہاں) وَ حرف عطف۔اور، صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ، صَلَوٰتِ: مضاف، دعائیں، واحد، صَلٰوةٌ۔ اَلرَّسُوْلِ: مضاف الیہ۔رسول (رسول کی دعاؤں)

اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ	سنو بے شک وہ ان کے لیے قربت کا ذریعہ ہے

اَلَآ: کلمہ تنبیہ۔خبردار۔سنو۔اِنَّهَا (اِنَّ۔هَا) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔وہ (بے شک وہ) قُرْبَةٌ: مصدر قربت کا ذریعہ۔

لَّهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ: حرف جار۔ کے لیے، هُمْ: مجرور۔ضمیر جمع مذکر غائب۔ان (ان کے لیے)

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	عنقریب اللہ ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ (سَ۔يُدْخِلُ۔هُمُ۔اللّٰهُ) سَ۔عنقریب مضارع کے معنی کو مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے، يُدْخِلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ۔يُدْخِلُ مصدر اِدْخَالٌ۔داخل کرنا۔داخل کرے گا۔ هُمُ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کو، اللّٰهُ: اللہ (عنقریب اللہ ان کو داخل کرے گا) فِيْ رَحْمَتِهٖ۔فِيْ: حرف جار۔ میں۔ (رَحْمَتِ۔هٖ) رَحْمَتِ: مجرور۔ مضاف۔رحمت۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔اپنی (اپنی رحمت میں)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ع	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک، اللّٰهَ۔اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ: اللہ کا صفاتی نام۔غُفْرَانٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔بہت بخشنے والا۔

ع ۱۲ / ۱۰ / ۱

رَحِيْمٌ: اللہ کا صفاتی نام۔رَحْمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت رحم کرنے والا

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ	اور مہاجرین اور انصار میں سے سب سے پہلے (ایمان اور اسلام میں) سبقت لے جانے والے اور وہ لوگ جنہوں نے نیکی کے ساتھ ان کی پیروی کی۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ (اَلسّٰبِقُوْنَ۔ اَلْاَوَّلُوْنَ) اَلسّٰبِقُوْنَ: موصوف سَبْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ آگے بڑھنے والے۔ سبقت لے جانے والے۔ اَلْاَوَّلُوْنَ: صفت واحد اَوَّلٌ ۔سب سے پہلے (سب سے پہلے سبقت لے جانے والے) مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ (مِنْ۔ اَلْمُهٰجِرِيْنَ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلْمُهٰجِرِيْنَ: مَهَاجَرَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ہجرت کرنے والے۔ مہاجرین (مہاجرین میں سے) وَ الْاَنْصَارِ (وَ۔ الْاَنْصَارِ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ الْاَنْصَارِ: نَصْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ مدد کرنے والے۔ مددگار انصار واحد نَاصِرٌ۔ مدینہ منورہ کے ان رہنے والوں کا اعزاز ہے جنہوں نے سب سے پہلے نبی کریم ﷺ اور مہاجرین کی جان اور مال سے مدد کی،

وَالَّذِيْنَ (وَ۔ الَّذِيْنَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) اتَّبَعُوْهُمْ (اِتَّبَعُوْ۔ هُمْ) اِتَّبَعُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ ۔يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، انہوں نے پیروی کی۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (انہوں نے پیروی کی ان کی)

بِاِحْسَانٍ (بِ۔ اِحْسَانٍ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ اِحْسَانٍ۔ نیکی (نیکی کے ساتھ)

رَّضِيَ اللّٰهُ (رَضِيَ۔ اللّٰهُ) رَضِيَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب رَضِيَ ۔يَرْضٰى مصدر رِضًا۔ راضی ہونا، راضی ہوا۔ اَللّٰهُ: اللہ (اللہ راضی ہوا)۔ عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ حرف جار۔ سے۔ هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) وَ رَضُوْا، وَ، حرف عطف، اور، رَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِيَ۔ يَرْضٰى مصدر رِضًا۔ راضی ہونا۔ (وہ راضی ہوئے)

عَنْهُ (عَنْ۔ هٗ) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ هٗ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس سے)

وَ اَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَبَدًا ؕ	اور ان کے لیے باغات تیار کئے ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ

وَاَعَدَّ(وَ۔ اَعَدَّ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَعَدَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ۔ یُعِدُّ مصدر اِعۡدَادٌ۔ تیار کرنا۔ کوئی چیز ایسے تیار کرنا کے وہ گنی جا سکے (اس نے تیار کئے ہیں) لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے) جَنّٰتٍ۔ جنتیں۔ باغات واحد جَنَّةٍ۔

تَجۡرِیۡ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی۔ یَجۡرِیۡ مصدر جِرۡیَانٌ بہنا (بہتی ہیں)

تَحۡتَهَا (تَحۡتَ۔ هَا) تَحۡتَ: مضاف۔ نیچے، هَا: مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان کے نیچے) الۡاَنۡهٰرُ: (نہریں) واحد نَهۡرٌ۔ خٰلِدِیۡنَ: خُلُوۡدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے واحد خَالِدٌ۔ فِیۡهَاۤ (فِیۡ۔ هَاۤ) فِیۡ: حرف جار۔ میں۔ هَاۤ: مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب اس ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں) اَبَدًا: ہمیشہ۔ زمانہ مستقبل غیر محدود

ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ۝ ۱۰۰	یہی بہت بڑی کامیابی ہے

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ۔ یہی) الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ، الۡفَوۡزُ: موصوف اسم فعل ومصدر۔ فتح۔ کامیابی۔ کامیاب ہونا۔ الۡعَظِیۡمُ: عَظۡمَةٌ سے صفت مشبہ۔ بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

وَ مِمَّنۡ حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ؕ وَمِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِیۡنَةِ ۛ	اور ان میں سے جو تمہارے گردونواح میں (بستے) ہیں دیہاتیوں میں سے کچھ منافق ہیں اور اہل مدینہ سے کچھ ہیں

وَ: حرف عطف۔ اور، مِمَّنۡ (مِنۡ۔ مَنۡ) مِنۡ: حرف جار۔ سے، مَنۡ اسم موصول جو (اور ان میں سے جو) حَوۡلَكُمۡ (حَوۡلَ۔ كُمۡ) حَوۡلَ مضاف۔ گردونواح۔ آس پاس۔ كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے گردونواح) مِّنَ الۡاَعۡرَابِ (مِنۡ۔ اَلۡاَعۡرَابِ) مِنۡ: حرف جار۔ تبعیضیہ میں سے کچھ، اَلۡاَعۡرَابِ: مجرور بدوی عرب دیہاتی (دیہاتیوں)۔ مُنٰفِقُوۡنَ: نِفَاقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق کرنے والے، منافق، بظاہر مسلمان لیکن دل میں اسلام کے خلاف عقیدہ رکھنا۔ واحد اَلۡمُنَافِقُ۔

ربع

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنْ : حرف جار۔ تبعیضیہ میں سے کچھ، اَهْلِ: مجرور مضاف۔ اہل۔ والے۔ رہنے والے۔ اَلْمَدِيْنَةِ: مضاف الیہ۔ مدینہ (اور اہل مدینہ میں سے کچھ)

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۗ	وہ نفاق پر اڑے ہوئے ہیں

مَرَدُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب مَرَدَ۔ يَمْرُدُ مصدر مُرُوْدٌ۔ عادی ہونا۔ اڑ جانا (وہ اڑے ہوئے ہیں) (عَلَى۔ النِّفَاقِ) عَلٰى حرف جار۔ پر، النِّفَاقِ مجرور۔ مصدر۔ نفاق۔ نفاق کرنا (نفاق پر)

لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ	آپ انہیں نہیں جانتے

لَاتَعْلَمُهُمْ (لَا تَعْلَمُ۔ هُمْ) لَا تَعْلَمُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر عَلِمَ۔ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا۔ آپ نہیں جانتے، هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں

نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ	ہم انہیں جانتے ہیں

نَحْنُ: ضمیر جمع متکلم (ہم) نَعْلَمُهُمْ (نَعْلَمُ۔ هُمْ) نَعْلَمُ فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ۔ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا۔ ہم جانتے ہیں، هُمْ : ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (ہم انہیں جانتے ہیں)

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ﴿۱۰۱﴾	عنقریب ہم انہیں دوبار عذاب دیں گے پھر وہ بہت بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے

سَنُعَذِّبُهُمْ (سَ۔ نُعَذِّبُ۔ هُمْ) سَ: عنقریب۔ جلد۔ مضارع کے معنی مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے، نُعَذِّبُ : فعل مضارع جمع متکلم عَذَّبَ۔ يُعَذِّبُ مصدر تَعْذِيْبٌ عذاب دینا۔ سزا دینا۔ ہم عذاب دیں گے۔ هُمْ : ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (عنقریب ہم انہیں عذاب دیں گے)

مَرَّتَيْنِ، تثنیہ، دوبار، دہرا، دومرتبہ واحد مَرَّةٌ، ثُمَّ، حرف عطف، پھر، يُرَدُّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ، يَرُدُّ مصدر رَدٌّ، لوٹانا (وہ لوٹائے جائیں گے) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، عَذَابٍ، موصوف، عذاب، عَظِيْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (بہت بڑے عذاب)

وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا	اور دوسرے ہیں۔ انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف

عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَیِّئًا ؕ	کیا۔ انہوں نے ایک اچھا عمل اور دوسرا بُرا ملایا

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اٰخَرُوْنَ: دوسرے۔ اور لوگ واحد اٰخَرَ۔

اِعْتَرَفُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعْتَرَفَ۔ یَعْتَرِفُ مصدر اِعْتِرَافٌ۔ اعتراف کرنا (انہوں نے اعتراف کیا)۔ بِذُنُوْبِهِمْ (بِ۔ ذُنُوْبِ۔ هِمْ) بِ: حرف جار۔ کا۔ ذُنُوْبِ: مجرور مضاف گناہوں واحد ذَنْبٌ، هِمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے اپنے (اپنے گناہوں کا)۔

خَلَطُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَطَ۔ یَخْلِطُ مصدر خَلْطٌ۔ ملانا (انہوں نے ملایا)۔

عَمَلًا صَالِحًا۔ عَمَلًا: موصوف۔ عمل۔ صَالِحًا: صفت۔ نیک۔ اچھا (ایک اچھا عمل)۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اٰخَرَ: دوسرا۔ جمع اٰخَرُوْنَ۔ سَیِّئًا: بُرا

عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ	امید ہے کہ اللہ ان پر توجہ (مہربانی) فرمائے گا

عَسٰی: فعل جامد ماضی واحد مذکر اس کے مضارع اور امر کے صیغے نہیں ہوتے۔ امید ہے۔ قریب ہے۔ شاید کہ۔ اللّٰهُ: اللہ (امید ہے اللہ) اَنْ مصدریہ۔ کہ۔

یَتُوْبَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ۔ یَتُوْبُ مصدر تَوْبَةٌ۔ بعد میں لفظ عَلٰی آرہا ہے معنی توبہ کی توفیق دینا۔ توجہ فرمانا۔ مہربان ہونا (توجہ فرمائے گا) عَلَیْهِمْ (عَلَیْ۔ هِمْ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِمْ مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۰۲	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، اللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ: اللہ کا صفاتی نام غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت بخشنے والا۔

رَحِیْمٌ: رَحْمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت رحم کرنے والا۔ اللہ کا صفاتی نام۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّیْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَیْهِمْ ؕ	آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجئے۔ آپ انہیں پاک کریں اور ان کا اس کے ذریعے تزکیہ کریں اور آپ

	ان کیلیئے دعا فرمائیں

خُذْ: فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ۔ یَاْخُذُ مصدر اَخْذٌ۔ پکڑنا۔ لینا (آپ لیجئے)۔

مِنْ اَمْوَالِهِمْ (مِنْ، اَمْوَالِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هِمْ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے مالوں سے)۔ صَدَقَةً۔ صدقہ جمع صَدَقٰتٌ۔

تُطَهِّرُهُمْ (تُطَهِّرُ۔ هُمْ) تُطَهِّرُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر طَهَّرَ۔ یُطَهِّرُ مصدر تَطْهِیْرٌ۔ پاک کرنا۔ ستھرا کرنا۔ آپ پاک کریں۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (آپ انہیں پاک کریں)

وَ: حرف عطف تُزَكِّيْهِمْ (تُزَكِّیْ۔ هِمْ) تُزَكِّیْ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر زَكّٰى۔ یُزَكِّیْ مصدر تَزْكِيَةٌ۔ صاف کرنا۔ تزکیہ کرنا۔ آپ تزکیہ کریں۔ هِمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (آپ ان کا تزکیہ کریں)۔ بِهَا (بِ۔ هَا) بِ: حرف جار۔ کے ذریعے۔ هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس (اس کے ذریعے)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ صَلِّ: فعل امر واحد مذکر حاضر۔ صَلّٰى۔ یُصَلِّیْ مصدر تَصْلِيَةٌ نماز پڑھنا۔ درود پڑھنا۔ دعا دینا (آپ دعا فرمائیں)۔ عَلَیْهِمْ (عَلَیْ۔ هِمْ) عَلٰى: حرف جار بمعنی لِ، کے لیے، هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ	بے شک آپ کی دعا ان کے لیے باعث سکون ہے

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ صَلٰوتَكَ (صَلٰوتَ۔ كَ) صَلٰوتَ: مضاف۔ نماز۔ دعا۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کی (آپ کی دعا)۔ سَكَنٌ: سَكُوْنٌ سے اسم۔ باعث سکون، تسکین برکت۔

لَّهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ: حرف جار کے لیے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝	اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے

وَاللّٰهُ (وَ، اللّٰه) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ: اللہ (اور اللہ)۔ سَمِيْعٌ: اللہ کا صفاتی نام۔ سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا) عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا انہوں نے نہیں جانا کہ بے شک اللہ وہی اپنے بندوں سے توبہ کو قبول کرتا ہے اور وہ صدقات لیتا ہے

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۰۴﴾	اور بے شک اللہ (ہی) بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اَلَمۡ یَعۡلَمُوۡۤا (اَ۔لَمۡ یَعۡلَمُوۡۤا) اَ: استفہامیہ (کیا)۔لَمۡ یَعۡلَمُوۡۤا: فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب عَلِمَ۔ یَعۡلَمُ مصدر عِلۡمٌ ۔ جاننالم کی وجہ سے ترجمہ (انہوں نے نہیں جانا)۔

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ۔ اللّٰهَ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔ اللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)۔

هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)۔ یَقۡبَلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب قَبِلَ۔یَقۡبَلُ مصدر قُبُوۡلٌ۔ قبول کرنا(وہ قبول کرتا ہے)۔ اَلتَّوۡبَةَ:مصدر۔توبہ کرنا۔توبہ کو،

عَنۡ عِبَادِهٖ (عَنۡ۔ عِبَادِ۔هٖ) عَنۡ: حرف جار۔سے۔ عِبَادِ: مجرور مضاف۔ بندوں واحد۔ عَبۡدٌ۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے (اپنے بندوں سے)وَ: حرف عطف۔اور۔ یَاۡخُذُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب۔اَخَذَ۔ یَاۡخُذُ مصدر اَخۡذٌ۔ پکڑنا۔ لینا(وہ لیتا ہے)۔ اَلصَّدَقٰتِ:صدقات واحد صَدَقَةٌ ۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔اور۔ اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔ اللّٰهَ : اللہ (بے شک اللہ)

هُوَ : ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ۔وہی)۔ اَلتَّوَّابُ: تَوۡبَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔بہت توبہ کرنے والا۔اور بہت توبہ قبول کرنے والا دونوں کو تَوَّابٌ کہتے ہیں۔بندہ توبہ کرتا ہے اور اللہ بہت توبہ قبول کرتا ہے،الرَّحِیۡمُ ،رَحۡمَةٌ ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ،اللہ کا صفاتی نام (بہت رحم کرنے والا)

وَ قُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَیَرَی اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ	اور آپ کہہ دیجئے کہ تم عمل کرو پس عنقریب اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے تمہارے عمل کو دیکھ لیں گے۔

(وَ قُلۡ) وَ: حرف عطف۔اور۔ قُلِ: اصل قُلۡ۔اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا(آپ کہہ دیجئے)

اِعۡمَلُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔یَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ عمل کرنا(تم عمل کرو)۔

فَسَیَرَی اللّٰهُ (فَ۔سَ۔یَرَی۔ اَللّٰهُ) فَ: حرف عطف۔پس۔ سَ: حرف استقبال،عنقریب۔جلد۔

يَرَى: فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی ۔یَرٰی مصدر رُؤۡیَةٌ ۔ دیکھنا۔ دیکھے گا۔ اَللّٰهُ: اللہ (پس عنقریب اللہ دیکھے گا)عَمَلَكُمۡ (عَمَلَ۔كُمۡ) عَمَلَ: مضاف۔ عمل جمع اَعۡمَالٌ۔ كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے عمل کو)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ رَسُوۡلُهٗ (رَسُوۡلُ۔هٗ) رَسُوۡلُ: مضاف۔ رسول۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کا(اور اس کا رسول)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ: اِیۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والے۔ واحد اَلۡمُؤۡمِنُ

وَ سَتُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾	اور عنقریب تم پوشیدہ اور ظاہر بات کو جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم عمل کرتے تھے۔

وَسَتُرَدُّوۡنَ (وَ۔سَ۔تُرَدُّوۡنَ)وَ: حرف عطف۔ اور۔ سَ: حرف استقبال عنقریب۔ جلد۔ تُرَدُّوۡنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ رَدَّ۔یَرُدُّ مصدر رَدٌّ۔ لوٹانا۔ تم لوٹائے جاؤ گے (اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے)اِلٰى عٰلِمِ۔اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ عٰلِمِ: مجرور۔ عِلۡمٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر جاننے والے (جاننے والے کی طرف)۔ اَلۡغَيۡبِ:۔ مصدر۔ غیب۔ پوشیدہ۔ چھپی بات جہاں انسان کی حس اور عقل کی رسائی نہ ہو۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلشَّهَادَةِ: مصدر۔ کھلا۔ ظاہر۔ موجود (پوشیدہ اور ظاہر کو)۔ فَيُنَبِّئُكُمۡ (فَ۔يُنَبِّئُ۔كُمۡ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ يُنَبِّئُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ۔يُنَبِّئُ مصدر تَنۡبِئَةٌ۔ خبر دینا۔ وہ خبر دے گا۔ كُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (پھر وہ تمہیں خبر دے گا)بِمَا(بِ۔مَا) بِ: حرف جار۔ کی۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کی جو)

كُنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ ۔يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (تم تھے)

تَعۡمَلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔يَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (تم عمل کرتے)

وَ اٰخَرُوۡنَ مُرۡجَوۡنَ لِاَمۡرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ وَ اِمَّا يَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ ؕ	اور (کچھ) دوسرے ہیں جو اللہ کے حکم کے لیے مؤخر رکھے گئے ہیں یا وہ انہیں عذاب دے گا یا وہ ان پر توجہ (مہربانی) فرمائے گا

(وَ۔اٰخَرُوۡنَ)وَ: حرف عطف۔ اور۔ اٰخَرُوۡنَ: دوسرے۔ اور لوگ واحد اٰخَرُ۔

مُرۡجَوۡنَ: اِرۡجَآءٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر۔ مؤخر رکھے گئے، معاملہ ملتوی ہے۔

لِاَمۡرِ اللّٰهِ (لِ۔اَمۡرِ۔اللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَمۡرِ: مجرور مضاف۔ حکم۔ فیصلہ۔ اللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کے حکم کے لیے) اِمَّا: اِنۡ اور مَا کا مرکب ہے (اگر۔یا۔جزا)

یُعَذِّبُهُمۡ (یُعَذِّبُ۔هُمۡ) یُعَذِّبُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ۔یُعَذِّبُ مصدر تَعۡذِیۡبٌ۔عذاب دینا۔ وہ عذاب دے گا۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (وہ انہیں عذاب دے گا)

وَ: حرف عطف۔اور۔ اِمَّا: یا (اور یا) یَتُوۡبُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ۔یَتُوۡبُ مصدر تَوۡبَةٌ۔بعد میں عَلٰی ہے ترجمہ۔ توجہ دینا۔ مہربان ہونا توبہ کی توفیق دینا (وہ توجہ دے گا)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔هِمۡ) عَلٰی: حرف جار۔پر، هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۱۰۶﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے

وَاللّٰهُ (وَ۔اللّٰهُ) وَ: حرف عطف، اور، اللّٰهُ: اللہ (اور اللہ) عَلِیۡمٌ: اللہ کا صفاتی نام عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب جاننے والا، حَکِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام حِکۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَالَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مَسۡجِدًا ضِرَارًا وَّ کُفۡرًا وَّ تَفۡرِیۡقًۢا بَیۡنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ اِرۡصَادًا لِّمَنۡ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ مِنۡ قَبۡلُ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے ایک مسجد بنائی نقصان پہچانے اور کفر کرنے (کے لیے) اور ایمان والوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے (کے لیے) اور اس کی گھات کی جگہ بنانے کے لیے جس نے اس سے پہلے اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی

وَ: حرف عطف۔اور۔ الَّذِیۡنَ: اسم موصول (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّخَذُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ۔ بنانا (انہوں نے بنائی)۔

مَسۡجِدًا: (مسجد)۔ ضِرَارًا: مصدر ہے۔ ضرر پہنچانا۔ نقصان پہنچانا۔ وَ۔ حرف عطف۔اور۔

کُفۡرًا: مصدر کفر کرنا وَ حرف عطف۔اور۔ تَفۡرِیۡقًۢا: مصدر ہے۔ تفریق پیدا کرنا۔ پھوٹ ڈالنا۔

بَیۡنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (بَیۡنَ۔اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ) بَیۡنَ: مضاف۔ اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ: مضاف الیہ۔ اِیۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والے۔ مومنوں واحد اَلۡمُؤۡمِنُ (ایمان والوں کے درمیان)۔ وَ: حرف عطف۔

اور۔ اِرۡصَادًا: مصدر۔ گھات لگانا۔ گھات کی جگہ بنانا۔ (لِ۔مَنۡ) لِ: حرف جار۔ کی۔ مَنۡ: اسم موصول۔ جس۔ جو (اس کی جس نے) حَارَبَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب حَارَبَ ۔یُحَارِبُ مصدر مُحَارَبَةٌ ۔جنگ کرنا۔ لڑائی کرنا۔ اس نے جنگ کی ۔ اللّٰهَ ۔ اللہ سے (اس نے اللہ سے جنگ کی)

وَ: حرف عطف ۔اور۔ (رَسُوۡلَ۔هٗ) رَسُوۡلَ: مضاف ۔رسول ۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اور اس کے رسول سے)۔ (مِنۡ۔ قَبۡلُ) مِنۡ: حرف جار۔سے۔ قَبۡلُ: قبل۔ پیشتر۔ پہلے (اس سے پہلے)

وَلَيَحۡلِفُنَّ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّا الۡحُسۡنٰى ؕ	اور یقیناً وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے بھلائی کے سوا ارادہ نہیں کیا

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَيَحۡلِفُنَّ (لَ۔يَحۡلِفُنَّ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ يَحۡلِفُنَّ: فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب حَلَفَ ۔يَحۡلِفُ مصدر حَلۡفٌ ۔حلف اٹھانا۔ قسم کھانا (ضرور وہ قسمیں کھائیں گے)۔

اِنۡ: آگے فقرہ میں اِلَّا ہے اس لئے نافیہ ترجمہ (نہیں)۔ اَرَدۡنَاۤ: فعل ماضی جمع متکلم اَرَادَ۔ يُرِيۡدُ مصدر اِرَادَةٌ۔ ارادہ کرنا۔ چاہنا (ہم نے ارادہ کیا)۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر۔ سوا)۔

الۡحُسۡنٰى۔ حُسۡنٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث۔ اچھائی۔ بھلائی۔

وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾	اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں

وَاللّٰهُ (وَ۔ اللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اللّٰهُ: اللہ (اور اللہ)۔ يَشۡهَدُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب شَهِدَ ۔يَشۡهَدُ مصدر شَهَادَةٌ ۔ شہادت دینا۔ گواہی دینا (گواہی دیتا ہے)

اِنَّهُمۡ (اِنَّ۔هُمۡ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ)

لَكٰذِبُوۡنَ (لَ۔كٰذِبُوۡنَ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔ كٰذِبُوۡنَ: كِذۡبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ جھوٹ بولنے والے۔ جھوٹے واحد كَاذِبٌ

لَا تَقُمۡ فِيۡهِ اَبَدًا ؕ	آپ اس (مسجد) میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں

لَا تَقُمۡ: فعل نہی واحد مذکر حاضر قَامَ ۔يَقُوۡمُ مصدر قِيَامٌ ۔ کھڑا ہونا (آپ کھڑے نہ ہوں)

فِيۡهِ(فِيۡ۔هِ) فِيۡ: حرف جار۔ میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔اس ضمیر کا مرجع مَسۡجِدًا ہے(اس (مسجد)میں) اَبَدًا:ہمیشہ۔زمانہ مستقبل غیر محدود۔ کبھی بھی

لَمَسۡجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقۡوٰى مِنۡ اَوَّلِ يَوۡمٍ اَحَقُّ اَنۡ تَقُوۡمَ فِيۡهِ ؕ	البتہ وہ مسجد (جس) کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں

لَمَسۡجِدٌ (لَ۔مَسۡجِدٌ) لَ:لام تاکید۔البتہ۔ مَسۡجِدٌ:مسجد(البتہ وہ مسجد)

اُسِّسَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَسَّسَ ۔يُؤَسِّسُ مصدر تَاۡسِيۡسٌ۔بنیاد رکھنا(بنیاد رکھی گئی)

عَلَى التَّقۡوٰى(عَلَى۔التَّقۡوٰى)عَلٰى حرف جار۔پر۔ اَلتَّقۡوٰى:تقویٰ۔ پرہیز گاری(تقویٰ پر)

مِنۡ اَوَّلِ يَوۡمٍ ،مِنۡ: حرف جار۔سے۔ اَوَّلِ: مجرور مضاف،پہلے، يَوۡمٍ : مضاف الیہ۔دن(پہلے دن سے)

اَحَقُّ: حَقٌّ سے اسم تفضیل اور فاعل دونوں کے معنی میں آتا ہے(زیادہ حقدار) اَنۡ:مصدریہ(کہ)

تَقُوۡمَ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَامَ ۔يَقُوۡمُ مصدر قِيَامٌ ۔ کھڑا ہونا(آپ کھڑے ہوں)

فِيۡهِ (فِيۡ۔هِ) فِيۡ: حرف جار۔میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔اس(اس میں)

فِيۡهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوۡنَ اَنۡ يَّتَطَهَّرُوۡا ؕ	اس میں (ایسے)لوگ ہیں وہ پسند کرتے ہیں کہ وہ پاک رہیں

فِيۡهِ (فِيۡ۔هِ) فِيۡ: حرف جار۔میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔اس(اس میں)

رِجَالٌ۔ مرد۔لوگ۔واحد رَجُلٌ۔ يُحِبُّوۡنَ۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ ۔يُحِبُّ مصدر اِحۡبَابٌ ۔محبت کرنا۔پسند کرنا(وہ پسند کرتے ہیں) اَنۡ۔ مصدریہ(کہ) يَتَطَهَّرُوۡا فعل مضارع جمع مذکر غائب تَطَهَّرَ ۔يَتَطَهَّرُ مصدر تَطَهُّرٌ ۔پاک رہنا(وہ پاک رہیں)

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُطَّهِّرِيۡنَ ۝١٠٨	اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے

وَاللّٰهُ(وَ۔ اللّٰهُ) وَ۔حرف عطف ۔اور ، اللّٰهُ ۔اللہ(اور اللہ) يُحِبُّ فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ۔يُحِبُّ مصدر اِحۡبَابٌ محبت کرنا۔پسند کرنا(وہ پسند کرتا ہے)

الۡمُطَّهِّرِيۡنَ اصل میں الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ تھا تا کو طا میں ادغام کر دیا گیا ہے تَطَهُّرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ۔پاک رہنے والے

اَفَمَنۡ اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ عَلٰى تَقۡوٰى مِنَ اللّٰهِ وَ رِضۡوَانٍ خَيۡرٌ	تو کیا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کی طرف سے تقوٰی پر اور رضامندی پر رکھی، بہتر ہے

اَفَمَنۡ (اَ۔فَ۔مَنۡ) اَ: استفہامیہ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ تو۔ مَنۡ: اسم موصول۔ جس نے (تو کیا جس نے)۔ اَسَّسَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسَّسَ۔ يُؤَسِّسُ مصدر تَأۡسِيۡسٌ۔ بنیاد رکھنا (اس نے بنیاد رکھی)۔ (بُنۡيَانَ۔هٗ) بُنۡيَانَ: مضاف۔ عمارت۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنی (اپنی عمارت کی) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ تَقۡوٰى: تقوٰی۔ پرہیز گاری (تقوٰی پر) مِنَ اللّٰهِ، مِنۡ: حرف جار بمعنی اِلٰی کی طرف سے۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کی طرف سے) وَ: حرف عطف۔ اور۔ رِضۡوَانٍ: مصدر ہے۔ رضا الٰہی کے لیے مخصوص ہے۔ رضامندی۔ خوشنودی۔ مرضی۔ خَيۡرٌ: (بہتر)

اَمۡ مَّنۡ اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانۡهَارَ بِهٖ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ	یا وہ جس نے اپنی عمارت جس کی بنیاد کھائی کے گر جانے والے کنارے پر رکھی پس وہ اس کو لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑی

اَمۡ: حرف عطف (یا) مَنۡ: اسم موصول (جس نے) اَسَّسَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسَّسَ۔ يُؤَسِّسُ مصدر تَأۡسِيۡسٌ۔ بنیاد رکھنا (اس نے بنیاد رکھی) (بُنۡيَانَ۔هٗ) بُنۡيَانَ: مضاف، عمارت۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنی (اپنی عمارت کی)

عَلٰى شَفَا (عَلٰى۔ شَفَا) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ شَفَا: کنارہ جمع اَشۡفَاءٌ (کنارہ پر)

جُرُفٍ هَارٍ، جُرُفٍ: موصوف کھائیاں نہر یا نالہ کا وہ کنارہ جس کو پانی کے بہاؤ نے کاٹ کر رکھ دیا ہو اور وہ گرنے کے قریب ہو واحد جِرۡفَةٌ۔ هَارٍ: صفت اسم فاعل۔ گر جانے والی۔ (کھائی کے گر جانے والے کنارے پر فَانۡهَارَ (فَ۔اِنۡهَارَ) فَ: حرف عطف۔ پس۔ اِنۡهَارَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنۡهَارَ يَنۡهَارُ مصدر اِنۡهِيَارٌ۔ گر پڑنا (وہ گر پڑی)

(بِ۔هِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس کو) فِيۡ نَارِ جَهَنَّمَ ،فِيۡ: حرف جار ۔میں۔ نَارِ: مجرور مضاف۔ آگ۔ جَهَنَّمَ: مضاف الیہ۔ جہنم (جہنم کی آگ میں)

وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِي الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝۱۰۹	اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

وَ اللّٰهُ (وَ۔ اللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَللّٰهُ: اللہ (اور اللہ)۔ لَا يَهۡدِيۡ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى ۔يَهۡدِيۡ مصدر هِدَايَةٌ ،ہدایت دینا (ہدایت نہیں دیتا)

الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ،اَلۡقَوۡمَ: موصوف۔ قوم،لوگ۔ اَلظّٰلِمِيۡنَ: صفت ظُلۡمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ظلم کرنے والے ظالموں واحد الظَّالِمُ۔

لَا يَزَالُ بُنۡيَانُهُمُ الَّذِيۡ بَنَوۡا رِيۡبَةً فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ	ان کی عمارت جو انہوں نے بنائی ہمیشہ ان کے دلوں میں شک ڈالنے والی رہے گی مگر یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں

لَا يَزَالُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَالَ ۔يَزَالُ مصدر زَوَالٌ ۔زائل ہونا۔ وہ زائل نہیں ہو گی (وہ ہمیشہ رہے گی) بُنۡيَانُهُمُ (بُنۡيَانُ۔هُمُ) بُنۡيَانُ: مضاف۔ عمارت۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی عمارت)۔ الَّذِيۡ اسم موصول واحد مذکر (جو)

بَنَوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب بَنٰى ۔يَبۡنِيۡ مصدر بِنَآءٌ ۔بنانا (انہوں نے بنائی)

رِيۡبَةً: رَيۡبٌ سے اسم۔ شک میں ڈالنے والی جمع رِيَبٌ،فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ ۔ فِيۡ حرف جار۔ میں۔قُلُوۡبِ: مجرور مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ۔ هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے دلوں میں)

اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر۔ سوا)۔اَنۡ مصدر یہ (یہ کہ)

تَقَطَّعَ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب اصل میں یہ تَتَقَطَّعَ تھا ایک تا حذف ہے۔

تَقَطَّعَ۔یَتَقَطَّعُ مصدر تَقَطُّعٌ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ پاش پاش ہونا۔ پارہ پارہ ہونا(ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں)۔ قُلُوۡبُهُمۡ (قُلُوۡبُ۔هُمۡ) قُلُوۡبُ: مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ۔ هُمۡ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے(ان کے دل)

ع ۱۳ / ۱۱ / ۲

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۟	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے

وَاللّٰهُ (وَ۔ اللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَللّٰهُ: اللہ (اور اللہ)

عَلِيۡمٌ : اللہ کا صفاتی نام عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ خوب جاننے والا۔

حَكِيۡمٌ : اللہ کا صفاتی نام حِكۡمَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ بڑی حکمت والا

اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰى مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ؕ	بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو خرید لیا ہے۔ اس کے بدلے بے شک ان کے لیے جنت ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اللّٰهَ : اللہ (بے شک اللہ)

اِشۡتَرٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِشۡتَرٰى ۔ یَشۡتَرِیۡ مصدر اِشۡتِرَآءٌ۔ خریدنا(خرید لیا)

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (مِنۡ۔الۡمُؤۡمِنِيۡنَ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ مجرور اِيۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان رکھنے والے۔ مومنوں واحد اَلۡمُؤۡمِنُ (مومنوں سے)

اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَ۔هُمۡ) اَنۡفُسَ: مضاف۔ نفسوں۔ جانوں واحد نَفۡسٌ۔ هُمۡ مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی(ان کی جانوں) وَاَمۡوَالَهُمۡ (وَ۔اَمۡوَالَ۔هُمۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔

اَمۡوَالَ: مضاف، مالوں واحد مَالٌ۔هُمۡ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے(ان کے مال)

بِاَنَّ(بِ۔اَنَّ) بِ: حرف جار۔ کے بدلے۔اَنَّ: مجرور حرف مشبہ بالفعل۔ کہ بے شک (اس کے بدلے کہ بے شک)لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هُمۡ : مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان(ان کے لیے)

اَلۡجَنَّةَ: جنت جمع اَلۡجَنّٰتُ

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۣ	وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں۔ پس وہ قتل کرتے ہیں اور وہ قتل کیے جاتے ہیں

يُقَاتِلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ۔ يُقَاتِلُ مصدر مُقَاتَلَةٌ۔ جنگ کرنا (وہ جنگ کرتے ہیں)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (فِيْ۔ سَبِيْلِ۔ اللّٰهِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ سَبِيْلِ: مجرور مضاف۔ راہ۔

اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کی راہ میں) فَيَقْتُلُوْنَ (فَ۔ يَقْتُلُوْنَ) فَ: حرف عطف۔ پس۔

يَقْتُلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ۔ يَقْتُلُ مصدر قَتْلٌ۔ قتل کرنا، وہ قتل کرتے ہیں (پس وہ قتل کرتے ہیں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ يُقْتَلُوْنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ۔ يَقْتُلُ مصدر قَتْلٌ۔ قتل کرنا، وہ قل کئے جاتے ہیں (اور وہ قتل کئے جاتے ہیں)

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ	اس (اللہ) پر تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے

وَعْدًا، مصدر (وعدہ) عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

حَقًّا، مصدر حق۔ سچا۔ فِي: حرف جار۔ میں۔ اَلتَّوْرٰىةِ: مجرور، (تورات میں)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

الْاِنْجِيْلِ، انجیل (اور انجیل) وَ حرف عطف۔ اور۔ الْقُرْاٰنِ: قرآن (اور قرآن)

وَ مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ	اور اللہ سے زیادہ اپنے وعدہ کو پورا کرنے والا کون ہے؟ پس تم اپنے سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے اس سے کیا ہے

وَمَنْ (وَ۔ مَنْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَنْ: استفہامیہ۔ کون (اور کون)۔ اَوْفٰى: وَفَاءٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ پورا کرنے والا)۔ بِعَهْدِهٖ (بِ۔ عَهْدِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ کو۔ عَهْدِ: مجرور۔ مضاف۔ عہد۔ وعدہ۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے (اپنے وعدہ کو)۔

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ سے)۔

فَاسْتَبْشِرُوْا (فَ۔ اِسْتَبْشِرُوْا) فَ: حرف عطف۔ پس۔ اِسْتَبْشِرُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر

اِسۡتَبۡشَرَ۔ يَسۡتَبۡشِرُ مصدر اِسۡتِبۡشَارٌ۔ خوش ہونا۔ تم خوش ہو جاؤ (پس تم خوش ہو جاؤ)
بِبَيۡعِكُمۡ (بِ۔بَيۡعِ۔كُمۡ) بِ: حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، بَيۡع: مجرور مضاف۔ خرید و فروخت، سودا، كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اپنے (اپنے سودے پر)۔ اَلَّذِيۡ: اسم موصول واحد مذکر (جو)
بَايَعۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر بَايَعَ۔ يُبَايِعُ مصدر مُبَايَعَةٌ۔ خرید و فروخت کرنا۔ سودا کرنا (تم نے سودا کیا ہے) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ: حرف جار۔ سے۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس سے)

وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝	اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)
اَلۡفَوۡزُ: موصوف مصدر۔ کامیابی۔ کامیاب ہونا۔ اَلۡعَظِيۡمُ: صفت عَظۡمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ۔ بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

اَلتَّآئِبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ الۡحٰمِدُوۡنَ السَّآئِحُوۡنَ الرّٰكِعُوۡنَ السّٰجِدُوۡنَ الۡاٰمِرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	(مومن) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم کرنے والے

اَلتَّآئِبُوۡنَ: تَوۡبَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ توبہ کرنے والے واحد تَآئِبٌ۔
الۡعٰبِدُوۡنَ: عِبَادَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ عبادت کرنے والے واحد الۡعَابِدُ۔
الۡحٰمِدُوۡنَ: حَمۡدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حمد کرنے والے واحد الۡحَامِدُ۔
السَّآئِحُوۡنَ: سِيَاحَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جہاد کے لیے سفر کرنے والے، روزہ رکھنے والے واحد۔ السَّآئِحُ ۔ الرّٰكِعُوۡنَ: رُكُوۡعٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ رکوع کرنے والے واحد رَاكِعٌ۔
اَلسّٰجِدُوۡنَ: سُجُوۡدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سجدہ کرنے والے واحد سَاجِدٌ
الۡاٰمِرُوۡنَ: اَمۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حکم کرنے والے واحد اَلۡاٰمِرُ۔
بِالۡمَعۡرُوۡفِ (بِ۔الۡمَعۡرُوۡفِ) بِ: حرف جار۔ کا۔ اَلۡمَعۡرُوۡفِ: مجرور مَعۡرِفَةٌ اور عِرۡفَانٌ مصادر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ ہر وہ عمل یا قول جس کی خوبی عقلاً یا شرعاً ثابت ہو۔ نیکی (نیکی کا)

وَ النّٰاھُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَ الۡحٰفِظُوۡنَ لِحُدُوۡدِ اللّٰہِ ؕ	اور بُرائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں

وَ: حرف عطف۔اور۔ النّٰاھُوۡنَ: نَھۡیٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر۔ منع کرنے والے واحد النّٰاھِیۡ۔

عَنِ الۡمُنۡکَرِ (عَنۡ۔الۡمُنۡکَرِ) عَنۡ: حرف عطف۔سے۔ اَلۡمُنۡکَرِ: مجرور اِنۡکَارٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر اَلۡمَعۡرُوۡفِ کی ضد، شرع و عقل کے لحاظ سے ناپسندیدہ قول و فعل برائی (برائی سے)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ الۡحٰفِظُوۡنَ: حِفۡظٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حفاظت کرنے والے واحد اَلۡحَافِظُ۔لِحُدُوۡدِ اللّٰہِ(لِ۔حُدُوۡدِ۔ اللّٰہِ)لِ: حرف جار۔کی۔ حُدُوۡدِ: مجرور مضاف حدود واحد حَدٌّ۔

اَللّٰہِ: مضاف الیہ۔اللہ کی (اللہ کی حدود کی)

وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾	اور آپ مومنوں کو خوشخبری سنا دیجئے

وَ: حرف عطف۔اور۔ بَشِّرِ: فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ۔یُبَشِّرُ مصدر تَبۡشِیۡرٌ۔خوشخبری سنانا (آپ خوشخبری سنا دیجئے) اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ: اِیۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ایمان رکھنے والے۔ مومنوں واحد اَلۡمُؤۡمِنُ

مَا کَانَ لِلنَّبِیِّ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ یَّسۡتَغۡفِرُوۡا لِلۡمُشۡرِکِیۡنَ وَ لَوۡ کَانُوۡۤا اُولِیۡ قُرۡبٰی مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُمۡ اَنَّہُمۡ اَصۡحٰبُ الۡجَحِیۡمِ ﴿۱۱۳﴾	نبی کے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے (جائز) نہیں ہے کہ وہ مشرکوں کے لیے بخشش مانگیں اور اگرچہ وہ قرابت والے ہوں اس کے بعد کہ ان کے لیے واضح ہو گیا کہ یقیناً وہ دوزخ والے ہیں

مَا کَانَ (مَا۔ کَانَ) مَا: نافیہ۔ نہیں کَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ۔یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ ہونا (نہیں ہے) لِلنَّبِیِّ(لِ۔اَلنَّبِیِّ) لِ: حرف جار۔کے لیے۔ اَلنَّبِیِّ: نبی (نبی کے لیے)۔

وَ: حرف عطف۔اور۔ اَلَّذِیۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے لیے جو)۔

اٰمَنُوۡۤا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ۔ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اَنۡ: مصدریہ (کہ) یَّسۡتَغۡفِرُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَغۡفَرَ۔یَسۡتَغۡفِرُ مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ،

بخشش مانگنا(وہ بخشش مانگیں)۔لِلۡمُشۡرِکِیۡنَ (لِ۔اَلۡمُشۡرِکِیۡنَ) لِ :حرف جار،کے لئے،
اَلۡمُشۡرِکِیۡنَ: مجرور اسم فاعل جمع مذکر مشرکوں۔واحد مُشۡرِکٌ(مشرکوں کیلئے)
وَ: حرف عطف۔اور۔ لَوۡ: وصلیہ (اگرچہ۔خواہ) کَانُوۡۤا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔کَانَ۔یَکُوۡنُ مصدر
کَوۡنًا۔ہونا(وہ ہوں)۔اُولِیۡ قُرۡبٰی۔اُولِیۡ: اُولُوا بحالت رفع اور اُولِیۡ بحالت نصب۔والے۔قُرۡبٰی: قرابت
۔رشتہ داری(قرابت والے) مِنۡۢ بَعۡدِ مَا (مِنۡ۔بَعۡدِ۔مَا) مِنۡ: حرف جار۔ترجمہ کی ضرورت نہیں،
بَعۡدِ: مجرور۔بعد۔ مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)
تَبَیَّنَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَیَّنَ ۔یَتَبَیَّنُ مصدر تَبَیُّنٌ۔واضح ہونا(واضح ہو گیا)۔
لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ: حرف جار۔کے لیے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان(ان کے لیے)
اَنَّهُمۡ (اَنَّ۔هُمۡ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔یقیناً۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔وہ(یقیناً وہ)
اَصۡحٰبُ الۡجَحِیۡمِ (اَصۡحٰبُ۔ الۡجَحِیۡمِ) اَصۡحٰبُ: مضاف۔والے۔رہنے والے۔مالک واحد صَاحِبٌ
اَلۡجَحِیۡمِ: مضاف الیہ۔ دوزخ۔ جہنم(دوزخ والے)

وَ مَا كَانَ اسۡتِغۡفَارُ اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ اِلَّا عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ ۚ	اور حضرت ابراہیم(علیہ السلام)کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنانہ تھا۔مگر ایک وعدے(کی وجہ)سے اس نے وہ وعدہ اس(باپ)سے کیا تھا

وَ: حرف عطف۔اور، مَا: نافیہ۔نہ كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ ۔يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ہونا۔وہ
تھا(اور وہ نہ تھا)۔اِسۡتِغۡفَارُ: مصدر ہے(بخشش مانگنا) اِبۡرٰهِيۡمَ: ابراہیم کا
لِاَبِيۡهِ (لِ۔اَبِیۡ۔هِ) لِ: حرف جار۔کے لیے، اَبِیۡ: مجرور۔ مضاف۔باپ۔ هِ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر
غائب۔اپنے(اپنے باپ کے لیے)۔ اِلَّا: کلمہ استثنا(مگر) عَنۡ: حرف جار۔سے۔ مَّوۡعِدَةٍ: مجرور اسم
مصدر۔ایک وعدہ(ایک وعدہ(کی وجہ)سے) وَّعَدَهَاۤ (وَعَدَ۔هَا) وَعَدَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب
وَعَدَ۔ يَعِدُ مصدر وَعۡدٌ ۔وعدہ کرنا۔اس نے وعدہ کیا۔ هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔وہ ضمیر کا مرجع
مَوۡعِدَةٍ ہے(اس نے وہ وعدہ کیا تھا) اِيَّاهُ: ضمیر منصوب منفصل واحد مذکر غائب۔اس ہی سے۔اس سے

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ ؕ	پھر جب اس کو واضح ہو گیا کہ بے شک وہ اللہ کا دشمن ہے وہ اس (باپ) سے بے زار ہو گیا

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ: حرف عطف۔ پھر، لَمَّا: اسم ظرف۔ جب (پھر جب) تَبَيَّنَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ۔ يَتَبَيَّنُ مصدر تَبَيُّنٌ۔ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا (واضح ہو گیا) لَهٗۤ (لَ۔هٗ) لَ: حرف جار۔ کو۔ هٗ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کو)۔ اَنَّهٗ (اَنَّ۔هٗ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (کہ بے شک وہ)۔ عَدُوٌّ: (دشمن) لِّلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کا۔ اللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کا) تَبَرَّاَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَرَّاَ۔ يَتَبَرَّءُ مصدر تَبَرُّءٌ۔ بے زار ہونا۔ ناپسندیدہ چیز سے الگ ہو، (وہ بے زار ہو گیا)۔ مِنۡهُ (مِنۡ۔هُ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اُس (اس سے) ضمیر کا مرجع حضرت ابراہیم علیہ السلام کا باپ ہے۔

اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۱۴﴾	بے شک حضرت ابراہیم (علیہ السلام) یقیناً بہت نرم دل، بہت بردبار تھے

(اِنَّ۔اِبۡرٰهِيۡمَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اِبۡرٰهِيۡمَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام (بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام) لَاَوَّاهٌ (لَ۔اَوَّاهٌ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ اَوَّاهٌ: اَوۡهٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت نرم دل۔ بہت آہ کرنے والا۔ حَلِيۡمٌ: حِلۡمٌ مصدر سے صفت مشبہ (بہت بُردبار)

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوۡمًۢا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮهُمۡ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمۡ مَّا يَتَّقُوۡنَ ؕ	اور اللہ نہیں ہے کہ وہ لوگوں کو گمراہ کرے اس کے بعد جب اس نے ان کو ہدایت دی ہو یہاں تک کہ وہ ان کو واضح کر دے جن سے وہ بچیں

وَمَا كَانَ اللّٰهُ (وَ۔مَا۔ كَانَ۔اللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں۔ كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا۔ وہ ہے۔ اَللّٰهُ: اللہ (اور اللہ نہیں ہے)

لِيُضِلَّ (لِ۔يُضِلَّ) لِ: لام جحود تاکید نفی کے لیے۔ کہ۔ يُضِلَّ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ۔ يُضِلُّ مصدر اِضۡلَالٌ۔ گمراہ کرنا۔ وہ گمراہ کرے (کہ وہ گمراہ کرے) قَوۡمًا: اسم نکرہ (کسی قوم کو۔ لوگوں

کو) بَعۡدَ: (اس کے بعد)۔ اِذۡ: ظرف زمان (جب)۔ ہَدٰىهُمۡ (هَدٰى۔هُمۡ) هَدٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى ۔يَهۡدِىۡ مصدر هِدَايَةٌ۔ ہدایت دینا۔ اس نے ہدایت دی ہو۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب ۔اُن کو (اس نے ہدایت دی ہو ان کو)۔ حَتّٰى: حرف غایت و جار (یہاں تک کہ) يُبَيِّنَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ۔يُبَيِّنُ مصدر تَبۡيِيۡنٌ، واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا (وہ واضح کر دے)

لَهُمۡ (لَ،هُمۡ) لَ: حرف جار، کو، هُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ان کو) مَا: اسم موصول (جن سے)

يَتَّقُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى۔يَتَّقِىۡ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ ڈرنا۔ تقوٰی اختیار کرنا۔ بچنا۔ وہ بچیں

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۞	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)۔

بِكُلِّ شَىۡءٍ (بِ۔كُلِّ۔شَىۡءٍ) بِ: حرف جار، کو، كُلِّ: مجرور مضاف ہر، شَىۡءٍ مضاف الیہ چیز (ہر چیز کو)

عَلِيۡمٌ: اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ خوب جاننے والا،

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	بے شک اللہ ہی ہے اس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، اللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هٗ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کے لیے)

مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ۔مُلۡكُ: مضاف۔ بادشاہت۔ سلطنت۔ اَلسَّمٰوٰتِ: مضاف الیہ۔ آسمانوں کی واحد السَّمَآءِ۔وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلۡاَرۡضِ: معطوف۔ زمین (آسمانوں اور زمین کی بادشاہت)

يُحۡىٖ وَ يُمِيۡتُ ؕ	وہ زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے

يُحۡىٖ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحۡيٰى ۔يُحۡيِىۡ مصدر اِحۡيَآءٌ۔ زندگی دینا (وہ زندگی دیتا ہے)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ يُمِيۡتُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ ۔يُمِيۡتُ مصدر اِمَاتَةٌ۔ موت دینا۔ مارنا (اور وہ موت دیتا ہے)

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾	اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ہے

وَمَا (وَ۔مَا) وَ: حرف عطف۔ اور، مَا: نافیہ۔نہ (اور نہ)۔ لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ: حرف جار۔ لئے۔ كُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے لئے)۔ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ۔دُوْنِ۔اللّٰهِ) مِنْ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں دُوْنِ: مجرور مضاف۔ علاوہ۔ سوا، اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے سوا)۔ مِنْ وَّلِيٍّ (مِنْ۔وَّلِيٍّ) مِنْ: حرف جار۔ زائدہ برائے عموم۔ وَلِيٍّ: (کوئی دوست) وَ: حرف عطف۔ اور، لَا: نہ (اور نہ) نَصِيْرٍ: نَصْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ کوئی مددگار۔

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ	بلاشبہ یقیناً اللہ نے نبی پر توجہ (مہربانی) فرمائی اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے سخت تنگی کے وقت میں اس کا ساتھ دیا

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ: لام تاکید۔ بلاشبہ ،قَدْ: کلمہ تحقیق مزید تاکید کے لیے۔ یقیناً (بلاشبہ یقیناً) تَابَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ۔يَتُوْبُ مصدر مصدر تَوْبَةٌ بعد میں عَلٰی ہے اس لئے ترجمہ۔ توبہ قبول کرنا۔ توجہ دینا۔ مہربان ہونا۔ اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی۔ اَللّٰهُ: اللہ (اللہ نے توجہ (مہربانی) فرمائی)۔ عَلَى النَّبِيِّ (عَلٰی۔النَّبِيِّ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ اَلنَّبِيِّ: مجرور۔ نبی (نبی پر) وَ حرف عطف۔ اور۔ اَلْمُهٰجِرِيْنَ: مُهَاجَرَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ہجرت کرنے والے۔ مہاجرین واحد اَلْمُهَاجِرُ، وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلْاَنْصَارِ: نَصْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ مدد کرنے والے۔ انصار واحد نَاصِرٌ۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (جنہوں نے)

اتَّبَعُوْهُ (اتَّبَعُوْا۔هُ) اِتَّبَعُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا۔ اتباع کرنا، ساتھ دینا۔ انہوں نے ساتھ دیا۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کا (انہوں نے اس کا ساتھ دیا) فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ (فِيْ۔سَاعَةِ۔الْعُسْرَةِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ سَاعَةِ: مجرور مضاف۔ گھڑی۔ وقت۔ اَلْعُسْرَةِ: مضاف الیہ۔ تنگ دستی۔ سخت تنگی (سخت تنگی کے وقت میں)

مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ	اس کے بعد قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہو جاتے پھر اللہ نے ان پر توجہ (مہربانی) فرمائی

مِنْۢ بَعْدِ مَا (مِنْ۔ بَعْدِ۔ مَا) مِنْ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ: مجرور۔اس کے بعد، مَا مصدریہ کہ (اس کے بعد کہ) كَادَ۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب، كَادَ يَكُوْدُ مصدر كَوْدٌ۔ قریب ہونا (قریب تھا) يَزِيْغُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب زَاغَ۔ يَزِيْغُ مصدر زِيْغٌ۔ ٹیڑھا ہونا۔ کجی ہونا (ٹیڑھا ہو جاتا) قُلُوْبُ فَرِيْقٍ (قُلُوْبُ ۔فَرِيْقٍ) قُلُوْبُ: مضاف۔ دلوں واحد قَلْبٌ۔ فَرِيْقٍ: مضاف الیہ۔ ایک فریق ۔ایک گروہ کے (ایک گروہ کے دل) مِّنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ: حرف جار۔سے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان میں سے) ثُمَّ: حرف عطف۔ پھر۔

تَابَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ ۔يَتُوْبُ مصدر مصدر تَوْبَةٌ بعد میں عَلٰی ہے اس لئے ترجمہ۔ توبہ قبول کرنا۔ توجہ دینا۔ مہربان ہونا۔ اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی۔

عَلَيْهِمْ (عَلَیْ۔ هِمْ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿۱۱۷﴾	بے شک وہ ان پر بہت شفقت کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ اس ضمیر کا مرجع۔ اَللّٰهُ: اللہ (بے شک وہ) بِهِمْ (بِ۔هِمْ) بِ: حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) رَءُوْفٌ: اللہ کا صفاتی نام رَاْفَةٌ مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ بہت شفقت کرنے والا۔ رَحِيْمٌ: اللہ کا صفاتی نام۔ رَحْمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت رحم کرنے والا

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ	اور ان تینوں پر جو پیچھے چھوڑے گئے تھے

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ (وَّ۔ عَلَى۔ الثَّلٰثَةِ) وَ حرف عطف۔ اور، عَلٰی حرف جار۔ پر۔ اَلثَّلٰثَةِ: مجرور۔ تینوں (اور تینوں پر)۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (جو)

خُلِّفُوْا: فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب خَلَّفَ ۔ يُخَلِّفُ مصدر تَخْلِيْفٌ ۔ پیچھے چھوڑنا۔ پیچھے رہنا (وہ پیچھے چھوڑے گئے تھے)

حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَ ظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ	یہاں تک کہ جب ان پر زمین تنگ ہو گئی اس کے باوجود کہ وہ کشادہ تھی۔ان پر ان کی جانیں تنگ ہو گئیں اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کوئی پناہ کی جگہ نہیں مگر اس (اللہ) کی طرف ہی ہے

حَتّٰٓى: حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا: ظرف زمان بمعنی شرط (جب) مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور کبھی ماضی کے لیے بھی آتا ہے۔

ضَاقَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب ضَاقَ۔ يَضِيْقُ مصدر ضَيْقٌ ۔ تنگ ہونا۔ محصور ہونا (تنگ ہو گئی)

عَلَيْهِمُ (عَلٰى۔ هِمُ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هِمُ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

اَلْاَرْضُ: (زمین) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ کے باوجود۔ مَا: مصدریہ۔ کہ (اس کے باوجود کہ)

رَحُبَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب رَحُبَ ۔ يَرْحُبُ مصدر رُحْبٌ کشادہ ہونا۔ فراخ ہونا (وہ کشادہ تھی)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ ضَاقَتْ فعل ماضی واحد مؤنث غائب ضَاقَ ۔ يَضِيْقُ مصدر ضَيْقٌ۔ تنگ ہونا ۔ محصور ہونا (تنگ ہو گئی)۔ عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر) اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ۔ هُمْ) اَنْفُسُ: مضاف۔ نفوس۔ جانیں واحد نَفْسٌ۔

هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی جانیں)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ ظَنُّوْٓا: فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ۔ يَظُنُّ مصدر ظَنٌّ ۔ گمان کرنا۔ سمجھنا۔ یقین کرنا (انہوں نے سمجھ لیا)

(اَنْ۔ لَّا) اَنْ: مصدریہ (کہ) لَا: نہیں۔ مَلْجَاَ: اِلْجَاءٌ مصدر سے اسم ظرف مکان۔ پناہ کی جگہ (کہ کوئی نہیں پناہ کی جگہ) مِنَ اللّٰهِ (مِنَ۔ اَللّٰه) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ سے)

اِلَّآ کلمہ استثنا (مگر)

اِلَيۡهِ(اِلَىۡ-هِ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کی طرف)

ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوۡبُوۡا ؕ	پھر اس نے ان پر توجہ (مہربانی) فرمائی تا کہ وہ توبہ کریں

ثُمَّ: حرف عطف۔(پھر)۔ تَابَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ ۔يَتُوۡبُ مصدر تَوۡبَةٌ بعد میں عَلٰى ہے اس لئے ترجمہ۔ توبہ قبول کرنا۔ توجہ دینا۔ مہربان ہونا۔ اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی۔

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى-هِمۡ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان(ان پر)

لِيَتُوۡبُوۡا(لِ-يَتُوۡبُوۡا) لِ: لام تعلیل۔ تا کہ۔ يَتُوۡبُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب تَابَ ۔يَتُوۡبُ مصدر تَوۡبَةٌ۔ توبہ کرنا۔ وہ توبہ کریں (تا کہ وہ توبہ کریں)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ۝۱۱۸ ع	بے شک اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ-اللّٰهَ) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، اللّٰهَ ۔ اللہ (بے شک اللہ) هُوَ ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب۔ وہ التَّوَّابُ اللہ کا صفاتی نام تَوۡبَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ توبہ کرنے والا۔ اور توبہ قبول کرنے والا دونوں کو تَوَّابٌ کہا جاتا ہے بندہ بار بار توبہ کرتا ہے اور اللہ کی صفت ہے کہ وہ کثرت سے مسلسل بار بار بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے (بہت توبہ قبول کرنے والا) الرَّحِيۡمُ اللہ کا صفاتی نام رَحۡمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت رحم کرنے والا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝۱۱۹	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو! تم اللہ سے ڈرو اور تم سچ بولنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ

يٰۤاَيُّهَا (يَا- اَيُّهَا) يَا حرف ندا (اے) اَيُّهَا جب منادٰی پر اَلۡ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا، منادٰی، الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوۡا فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ ۔يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ ۔ ایمان لانا (ایمان لائے ہو) اتَّقُوا اللّٰهَ (اتَّقُوا-اللّٰهَ) اِتَّقُوۡا فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى ۔يَتَّقِىۡ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ ڈرنا۔ تقوٰی اختیار کرنا۔ تم ڈرو۔ اللّٰهَ ۔ اللہ (تم اللہ سے ڈرو)

وَ حرف عطف۔اور، كُوْنُوْا فعل امر جمع مذکر حاضر كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر۔كَوْناً۔ ہونا(تم ہو جاؤ)
مَعَ الصّٰدِقِيْنَ(مَعَ۔الصّٰدِقِيْنَ) مَعَ مضاف۔ساتھ، الصّٰدِقِيْنَ مضاف الیہ صِدْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔سچ بولنے والے واحد اَلصَّادِقُ

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	مدینہ کے رہنے والوں کو اور ان کے گردونواح میں جو دیہاتیوں میں سے ہیں ان کو(مناسب) نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول سے (جہاد میں) پیچھے رہتے اور نہ وہ اپنی جانوں کو اس کی جان سے عزیز رکھتے

مَا كَانَ (مَا۔ كَانَ)مَا: نافیہ۔نہیں كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ہونا۔وہ تھا(وہ نہیں تھا)۔ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ (لِ۔اَهْلِ۔الْمَدِيْنَةِ) لِ: حرف جار۔کو۔ اَهْلِ: مجرور۔مضاف ۔اہل۔رہنے والے۔اَلْمَدِيْنَةِ، مضاف الیہ، مدینہ کے (مدینہ کے رہنے والوں کو) وَ: حرف عطف۔اور۔
مَنْ: اسم موصول۔جو(اور جو)۔ حَوْلَهُمْ (حَوْلَ۔هُمْ) حَوْلَ: مضاف۔گردونواح۔ آس پاس۔
هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کے(ان کے گردونواح میں)
مِّنَ الْاَعْرَابِ (مِنَ۔الْاَعْرَابِ) مِنْ: حرف جار۔سے۔اَلْاَعْرَابِ: مجرور دیہاتیوں بدوی عرب (دیہاتیوں میں سے) اَنْ مصدریہ (کہ) يَتَخَلَّفُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب تَخَلَّفَ ۔يَتَخَلَّفُ مصدر تَخَلُّفٌ۔ پیچھے رہنا(وہ پیچھے رہتے)عَنْ حرف جار۔سے۔رَسُوْلِ: مجرور۔مضاف۔رسول۔
اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔اللہ(اللہ کے رسول سے)وَ: حرف عطف۔ اور لَا يَرْغَبُوْا: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَغِبَ۔يَرْغَبُ مصدر رَغْبٌ وَ رَغْبَةٌ۔رغبت رکھنا۔ عزیز رکھنا(وہ عزیز نہ رکھتے) بِاَنْفُسِهِمْ (بِ۔اَنْفُسِ۔هِمْ) بِ: حرف جار۔کو۔ اَنْفُسِ: مجرور۔ مضاف۔جانوں نفسوں واحد نَفْسٌ۔
هِمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔اپنی(اپنی جانوں کو)۔عَنْ: حرف جار۔سے،نَّفْسِهٖ(نَّفْسِ۔هٖ) نَفْسِ: مجرور۔مضاف۔جان۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی(اس کی جان سے)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ ہیں انہیں اللہ کی راہ

لَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	میں نہیں پیاس پہنچتی اور نہ تھکاوٹ اور نہ بھوک

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)۔ بِاَنَّهُمْ (بِ۔اَنَّ۔هُمْ) بِ: حرف جار۔ وجہ سے۔ اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ کہ بے شک۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ)

لَا يُصِيْبُهُمْ (لَا يُصِيْبُ۔هُمْ) لَا يُصِيْبُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَصَابَ۔ يُصِيْبُ مصدر اِصَابَةٌ۔ پہنچنا۔ نہیں پہنچتی۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (نہیں پہنچتی انہیں) ظَمَاٌ: مصدر ہے (پیاس لگنا۔ پیاس)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا: نہ (اور نہ) نَصَبٌ: اسم۔ تھکاوٹ۔ مشقت۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا: نہ (اور نہ)۔ مَخْمَصَةٌ: اسم۔ بھوک، ایسی بھوک جس سے پیٹ میں گڑھا پڑ جائے۔ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (فِيْ۔سَبِيْلِ۔اللّٰهِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ سَبِيْلِ: مجرور۔ مضاف۔ راہ۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کی راہ میں)

وَ لَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ	اور نہ وہ کسی مقام پر داخل ہوتے ہیں کہ جو کافروں کو غصہ دلائے اور نہ کسی دشمن سے کوئی کامیابی حاصل کرتے ہیں مگر اس کے بدلے میں ان کے لئے ایک نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا يَطَـُٔوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَطِئَ۔ يَطَاُ مصدر وَطْاٌ۔ دشمن کے علاقے میں داخل ہونا (وہ داخل نہیں ہوتے) مَوْطِئًا: اسم ظرف مکان۔ روندی ہوئی جگہ۔ کسی مقام۔

يَغِيْظُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب غَاظَ۔ يَغِيْظُ مصدر غَيْظٌ۔ غصہ دلانا۔ اشتعال دلانا۔ غضبناک کرنا (وہ غصہ دلائے) اَلْكُفَّارَ، جمع مکسر، كُفْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں کو،

وَ: حرف عطف۔ اور لَا يَنَالُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب نَالَ۔ يَنَالُ مصدر نَيْلٌ۔ پانا۔ حاصل کرنا (وہ حاصل نہیں کرتے)۔

مِنْ عَدُوٍّ (مِنْ۔عَدُوٍّ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ عَدُوٍّ: کسی دشمن (کسی دشمن سے) نَّيْلًا: مصدر ہے۔ کوئی کامیابی۔ کوئی حصول۔ اِلَّا: کلمہ استثنا۔ مگر، كُتِبَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ۔ يَكْتُبُ مصدر كِتَابَةٌ۔ لکھنا (لکھ دیا جاتا ہے)۔

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ: حرف جار۔کے لیے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان (ان کے لیے)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ: حرف جار۔کے بدلے۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس ضمیر کا مرجع اللہ کی راہ میں بھوک۔پیاس۔تھکاوٹ اور دوسرے عمل ہیں (اس کے بدلے)

عَمَلٌ موصوف مصدر۔ایک عمل، صَالِحٌ صفت۔نیک (ایک نیک عمل)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾	بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اللّٰهَ) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔بے شک، اللّٰهَ۔اللہ (بے شک اللہ) لَا يُضِيْعُ فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَضَاعَ۔يُضِيْعُ مصدر اِضَاعَةٌ۔ضائع کرنا (وہ ضائع نہیں کرتا)

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (اَجْرَ۔الْمُحْسِنِيْنَ) اَجْرَ۔مضاف۔اجر۔جزا۔بدلہ۔ الْمُحْسِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِحْسَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔نیکی کرنے والے واحد الْمُحْسِنُ (نیکی کرنے والوں کا اجر)

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾	اور وہ خرچ نہیں کرتے کوئی چھوٹا خرچ اور نہ کوئی بڑا اور وہ کسی وادی کو طے نہیں کرتے مگر وہ ان کے لیے لکھ دیا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں بہترین جزا دے جو وہ عمل کرتے تھے۔

وَ: حرف عطف۔اور، لَا يُنْفِقُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ۔يُنْفِقُ مصدر اِنْفَاقٌ۔ خرچ کرنا (وہ خرچ نہیں کرتے) نَفَقَةً: کوئی خرچ۔

صَغِيْرَةً: صِغْرٌ مصدر صفت مشبہ واحد مؤنث (چھوٹی)۔ وَّلَا كَبِيْرَةً (وَ۔لَا كَبِيْرَةً) وَ: حرف عطف ۔اور۔ لَا: نہ (اور نہ)۔ كَبِيْرَةً: كِبْرٌ مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث (بڑی)۔

وَ: حرف عطف۔اور۔ لَا يَقْطَعُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَطَعَ۔يَقْطَعُ مصدر قَطْعٌ۔ کاٹنا۔طے کرنا (وہ طے نہیں کرتے)۔ وَادِيًا: (کسی وادی کو)۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)

كُتِبَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ۔يَكْتُبُ مصدر كِتَابَةٌ۔لکھنا (وہ لکھ دیا جاتا ہے)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ: حرف جار۔کے لیے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان (ان کے لیے)۔

لِيَجۡزِيَهُمُ (لِ۔يَجۡزِيَ۔هُمُ) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تا کہ۔ يَجۡزِيَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰی۔ يَجۡزِیۡ مصدر جَزَآءٌ۔ جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ جزا دے، هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (تا کہ جزا دے انہیں) اللّٰهُ: اللہ۔ اَحۡسَنَ: حُسۡنٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت اچھی۔ بہترین)
مَا اسم موصول (جو) كَانُوۡا فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھے)
يَعۡمَلُوۡنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ۔ يَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَمَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ	اور مومنوں کے لیے (مناسب) نہیں ہے کہ وہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں

وَمَا كَانَ (وَ۔مَا۔ كَانَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں۔ كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہے (اور نہیں ہے) اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ: اِيۡمَانٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان رکھنے والے۔ مومنوں واحد الۡمُؤۡمِنُ۔ لِيَنۡفِرُوۡا (لِ۔يَنۡفِرُوۡا) لِ: لام جحود برائے تاکید۔ کہ۔ يَنۡفِرُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب نَفَرَ۔ يَنۡفُرُ مصدر نُفُوۡرٌ۔ نکلنا۔ وہ نکل کھڑے ہوں (کہ وہ نکل کھڑے ہوں) كَآفَّةً: اسم جمع ہے جَمِيۡعًا کے معنی میں آتا ہے۔ سب کے سب۔ تمام۔ کل

فَلَوۡ لَا نَفَرَ مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِى الدِّيۡنِ	تو کیوں نہیں ان میں سے ہر گروہ سے کچھ لوگ نکلے تا کہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں

فَلَوۡلَا (فَ۔لَوۡلَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَوۡ لَا، برائے زجر و توبیخ، کیوں نہ (تو کیوں نہ)
نَفَرَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب نَفَرَ۔ يَنۡفُرُ مصدر نُفُوۡرٌ۔ نکلنا (وہ نکلا)
مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ (مِنۡ۔ كُلِّ۔ فِرۡقَةٍ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ كُلِّ: مجرور مضاف۔ ہر۔
فِرۡقَةٍ: مضاف الیہ گروہ (ہر گروہ میں سے)
مِّنۡهُمۡ (مِّنۡ۔هُمۡ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان میں سے)

طَآئِفَةٌ: طَوْفٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث ایک یا ایک سے زائد لوگوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے (کچھ لوگ) (لِّ۔يَتَفَقَّهُوْا) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ يَتَفَقَّهُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَقَّهَ۔يَتَفَقَّهُ مصدر تَفَقُّهٌ۔ سمجھ حاصل کرنا۔ وہ سمجھ حاصل کریں (تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں)

فِي الدِّيْنِ (فِي۔الدِّيْنِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اَلدِّيْنِ: مجرور۔ دین (دین میں)

وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	اور تاکہ وہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان کی طرف واپس لوٹ کر جائیں تاکہ وہ ڈریں

وَلِيُنْذِرُوْا (وَ۔لِ۔يُنْذِرُوْا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لِ: لام تعلیل۔ تاکہ۔ يُنْذِرُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْذَرَ۔يُنْذِرُ مصدر اِنْذَارٌ۔ڈرانا۔ وہ ڈرائیں (اور تاکہ وہ ڈرائیں)۔

قَوْمَهُمْ (قَوْمَ۔هُمْ) قَوْمَ: مضاف۔ قوم۔ لوگوں۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنی (اپنی قوم کو) اِذَا: ظرف زمان بمعنی شرط (جب) رَجَعُوْٓا: فعل ماضی جمع مذکر غائب رَجَعَ۔يَرْجِعُ مصدر رُجُوْعٌ لوٹنا۔ واپس جانا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ واپس لوٹ کر جائیں)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى۔هِمْ) اِلٰى: حرف جار، کی طرف، هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ تاکہ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (تاکہ وہ)

يَحْذَرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب حَذَرَ۔يَحْذَرُ مصدر حِذْرٌ وَ حَذَرٌ۔ ڈرنا (وہ ڈریں)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَ لْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم جنگ کرو ان لوگوں سے جو کافروں میں سے تمہارے آس پاس ہوتے ہیں اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں

يٰٓاَيُّهَا (يَا۔اَيُّهَا) يَا: حرف ندا (اے) ہے اَيُّهَا جب منادی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (ایمان لائے ہو) قَاتِلُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ۔يُقَاتِلُ مصدر مُقَاتَلَةٌ۔ جنگ کرنا (تم جنگ کرو) الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو)

يَلُوْنَكُمْ (يَلُوْنَ۔كُمْ) يَلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب وَلِيَ۔يَلِيْ مصدر وَلْيٌ۔ وِلَايَةٌ۔ قریب ہونا۔ آس پاس ہونا۔ وہ آس پاس ہوتے ہیں کُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (وہ تمہارے آس پاس ہوتے ہیں) مِّنَ الْكُفَّارِ (مِّنَ۔الْكُفَّارِ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ الْكُفَّارِ: كُفْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ کفر کرنے والے۔ کافروں (کافروں میں سے)۔ وَلْيَجِدُوْا (وَ۔لْ۔يَجِدُوْا) وَ: حرف عطف ۔اور۔ لْ: لام امر۔ چاہیے کہ۔ يَجِدُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب وَجَدَ۔يَجِدُ مصدر وِجْدَانٌ۔ پانا، وہ پائیں (اور چاہیے کہ وہ پائیں)۔ فِيْكُمْ (فِيْ۔كُمْ) فِيْ: حرف جار۔ میں، كُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر ۔تم (تم میں)۔ غِلْظَةً: اسم مصدر۔ سختی۔ دل کی سختی۔ قوت، کسی سیال قوام والی چیز کے گاڑھے ہونے کو غِلْظَةٌ کہتے ہیں جیسے شربت کا گاڑھا ہونا۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے

وَاعْلَمُوْٓا (وَ۔اِعْلَمُوْٓا) وَ: حرف عطف۔اور۔ اِعْلَمُوْٓا: فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ۔يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا۔ تم جان لو (اور تم جان لو)۔ اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ۔اللّٰهَ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، اللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)۔ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (مَعَ۔ الْمُتَّقِيْنَ) مَعَ: مضاف۔ ساتھ۔ الْمُتَّقِيْنَ: مضاف الیہ اِتِّقَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ڈرنے والے۔ پرہیز گاری اختیار کرنے والے۔ پرہیز گاروں ۔متقیوں واحد الْمُتَّقِيْ (متقی لوگوں کے ساتھ)

وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ	اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان میں سے کچھ (ایسے) ہیں جو کہتے ہیں تم میں کون ہے کہ اس (سورت) نے اسے ایمان میں زیادہ کیا ہے

(وَ۔اِذَا) وَ: حرف عطف۔اور۔ اِذَا: ظرف زمان بمعنی شرط فعل ماضی سے پہلے آ کر فعل ماضی اور فعل مضارع کے معنی دیتا ہے (جب) مَآ: زائدہ۔ اُنْزِلَتْ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَنْزَلَ۔يُنْزِلُ مصدر اِنْزَالٌ۔ اتارنا۔ نازل کرنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (نازل کی جاتی ہے) سُوْرَةٌ (کوئی سورت)
فَمِنْهُمْ (فَ۔مِنْ۔هُمْ) فَ: حرف عطف۔ تو، مِنْ: حرف جار۔ تبعیضیہ میں سے کچھ۔
هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (تو ان میں سے کچھ)

مَّنۡ يَّقُوۡلُ (مَّنۡ۔ يَّقُوۡلُ) مَنۡ: اسم موصول (جو) يَقُوۡلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ ۔يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتا ہے)۔

اَيُّكُمۡ (اَيُّ۔ كُمۡ) اَيُّ: استفہامیہ۔ کون ہے كُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم میں سے کون ہے)

زَادَتۡهُ (زَادَتۡ۔ هُ) زَادَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب زَادَ ۔يَزِيۡدُ مصدر زِيَادَةٌ۔ زیادہ کرنا۔ زیادہ کیا۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (زیادہ کیا اسے) هٰذِهٖۤ: اسم اشارہ واحد مؤنث۔ اس (سورت)

اِيۡمَانًا: مصدر۔ ایمان

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّ هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾	پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے تو اِس (سورت) نے ان کو ایمان میں زیادہ کیا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں

فَاَمَّا (فَ۔اَمَّا) فَ: حرف عطف۔ پس، اَمَّا: حرف شرط و تفصیل۔ رہے۔ خواہ (پس رہے)۔

الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اٰمَنُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔اٰمَنَ ۔يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا (ایمان لائے)۔فَزَادَتۡهُمۡ (فَ۔زَادَتۡ۔هُمۡ) فَ: حرف عطف۔ تو، زَادَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب زَادَ ۔يَزِيۡدُ مصدر زِيَادَةٌ۔ زیادہ کرنا۔ بڑھانا۔ اس نے زیادہ کیا۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کو (تو اس نے ان کو زیادہ کیا ہے) اِيۡمَانًا: مصدر (ایمان)۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اور وہ) يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَبۡشَرَ۔ يَسۡتَبۡشِرُ مصدر اِسۡتِبۡشَارٌ۔ خوش ہونا (وہ خوش ہوتے ہیں)

وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ رِجۡسًا اِلٰى رِجۡسِهِمۡ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾	اور رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے تو اس (سورت) نے ان کو گندگی میں ان کی گندگی کے ساتھ زیادہ کر دیا اور وہ اِس حال میں مر گئے کہ وہ کافر تھے

وَاَمَّا (وَ ۔اَمَّا) وَ حرف عطف۔ اور، اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ رہے۔ بہر حال (اور رہے)

الَّذِيۡنَ اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)۔

فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ (فِيۡ ـ قُلُوۡبِ ـ هِمۡ) فِيۡ: حرف جار۔ میں۔ قُلُوۡبِ: مجرور مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ۔
هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے دلوں میں)۔ مَّرَضٌ: مصدر ہے۔ بیماری۔
مرض۔ بیمار ہونا۔ فَزَادَتۡهُمۡ (فَ ـ زَادَتۡ ـ هُمۡ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ زَادَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث
غائب زَادَ۔ يَزِيۡدُ مصدر زِيَادَةٌ۔ زیادہ کرنا۔ بڑھانا۔ اس نے زیادہ کر دیا۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان
کو (تو اس (سورت) نے ان کو زیادہ کر دیا)۔ رِجۡسًا: نجاست۔ گندگی۔ پلیدی،
اِلٰى رِجۡسِهِمۡ، اِلٰى، حرف جار بمعنی، مَعَ، ساتھ (رِجۡسِ ـ هِمۡ) رِجۡسِ: مجرور مضاف۔ گندگی۔
هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی گندگی کے ساتھ) وَ حرف عطف۔ اور۔
مَاتُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ۔ يَمُوۡتُ مصدر مَوۡتٌ۔ مرنا (وہ مر گئے)
وَ: حالیہ۔ اس حال میں کہ۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اس حال میں کہ وہ)
كٰفِرُوۡنَ: كُفۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے۔ کافروں واحد الۡكَافِرُ

اَوَ لَا يَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ يُفۡتَنُوۡنَ فِيۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَيۡنِ ثُمَّ لَا يَتُوۡبُوۡنَ وَ لَا هُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾	اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک وہ ہر سال میں ایک بار یا دو بار آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں پھر (بھی) وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت قبول کرتے ہیں

اَوَلَا يَرَوۡنَ (اَ ـ وَ ـ لَا يَرَوۡنَ) اَ: استفہامیہ۔ کیا، وَ: حرف عطف۔ اور (اور کیا) لَا يَرَوۡنَ: فعل مضارع
منفی جمع مذکر غائب رَاٰى ـ يَرٰى مصدر رُؤۡيَةٌ۔ دیکھنا (وہ نہیں دیکھتے)۔
اَنَّهُمۡ (اَنَّ ـ هُمۡ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ)
يُفۡتَنُوۡنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب فَتَنَ ـ يَفۡتِنُ مصدر فَتۡنٌ وَفُتُوۡنٌ ۔ آزمائش میں ڈالنا۔ (وہ
آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں)۔ فِيۡ كُلِّ عَامٍ (فِيۡ ـ كُلِّ ـ عَامٍ) فِيۡ: حرف جار۔ میں۔
كُلِّ: مجرور مضاف۔ ہر۔ عَامٍ: مضاف الیہ سال (ہر سال میں) مَرَّةً: (ایک بار)۔ اَوۡ: حرف عطف۔ یا۔
مَرَّتَيۡنِ: تثنیہ۔ دو بار (ایک بار یا دو بار) ثُمَّ: حرف عطف۔ پھر۔ لَا يَتُوۡبُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع

مذکر غائب تَابَ ۔ یَتُوْبُ مصدر تَوْبَةٌ ۔ توبہ کرنا (وہ توبہ نہیں کرتے)۔

وَلَا هُمْ (وَ۔ لَا ۔ هُمْ) وَ: حرف عطف۔ اور، لَا: نہ، هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اور نہ وہ)

يَذَّكَّرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّكَّرَ ۔ یَذَّكَّرُ ۔ مصدر اِذَّكُّرٌ ۔ نصیحت قبول کرنا (وہ نصیحت قبول کرتے ہیں)

وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ	اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے ان کا بعض بعض کی طرف دیکھتا ہے

وَ: حرف عطف۔ اور، اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) مَآ: زائدہ۔

اُنْزِلَتْ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَنْزَلَ ۔ یُنْزِلُ مصدر اِنْزَالٌ ۔ اتارنا۔ نازل کرنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (اتاری جاتی ہے) سُوْرَةٌ: اسم نکرہ (کوئی سورت)۔

نَظَرَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب نَظَرَ ۔ یَنْظُرُ مصدر نَظْرٌ ۔ دیکھنا۔ اذا کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھتا ہے)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ، هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا بعض)

اِلٰى بَعْضٍ (اِلٰى ۔ بَعْضٍ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ بَعْضٍ: مجرور۔ بعض (بعض کی طرف)

هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ	کیا کوئی ایک (مومن) تمہیں دیکھ رہا ہے پھر وہ واپس پلٹ جاتے ہیں

هَلْ يَرٰىكُمْ (هَلْ ۔ یَرٰی ۔ كُمْ) هَلْ: استفہامیہ (کیا)۔ یَرٰی: فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی، یَرٰی مصدر رُؤْيَةٌ ۔ دیکھنا۔ وہ دیکھ رہا ہے۔ كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (وہ دیکھ رہا ہے تمہیں)

مِّنْ اَحَدٍ (مِّنْ ۔ اَحَدٍ) مِنْ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَحَدٍ اسم نکرہ۔ کوئی ایک (مومن)

ثُمَّ: حرف عطف ۔ (پھر)۔ اِنْصَرَفُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْصَرَفَ ۔ یَنْصَرِفُ مصدر اِنْصِرَافٌ ۔ لوٹنا۔ پلٹنا۔ ایک حالت سے دوسری حالت پر لوٹ جانا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ واپس پلٹ جاتے ہیں)

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا اس وجہ سے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں کہ وہ سمجھ سے کام نہیں لیتے

صَرَفَ اللّٰهُ (صَرَفَ۔اللّٰهُ) صَرَفَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب صَرَفَ ۔یَصۡرِفُ مصدر صَرۡفٌ۔ پھیرنا۔ ہٹانا۔ پھیر دیا اللّٰهُ ۔اللہ (اللہ نے پھیر دیا) قُلُوۡبَهُمۡ (قُلُوۡبَ۔هُمۡ) قُلُوۡبَ: مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ، هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے دلوں کو)

بِاَنَّهُمۡ (بِ۔اَنَّ۔هُمۡ) بِ: حرف جار۔ وجہ سے، اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ) قَوۡمٌ: قوم۔ لوگ۔

لَا يَفۡقَهُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَقَهَ ۔یَفۡقَهُ مصدر فَقَهٌ۔ سمجھ سے کام لینا (وہ سمجھ سے کام نہیں لیتے)

لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾	بلا شبہ یقیناً ایک رسول تم ہی میں سے تمہارے پاس آیا ہے اس پر بہت گراں (گزرتا) ہے جو تم کو تکلیف پہنچے۔ تم (کی بھلائی) پر بہت حریص ہے ایمان والوں کے ساتھ نہایت شفیق، بہت مہربان ہے

لَقَدۡ (لَ۔قَدۡ) لَ: لام تاکید۔ بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ (جَآءَ۔كُمۡ۔رَسُوۡلٌ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ ۔یَجِیۡٓءُ مصدر مَجِیۡٓءٌ ۔ آنا۔ آیا ہے، كُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے۔ رَسُوۡلٌ: ایک رسول (ایک رسول تمہارے پاس آیا ہے) مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ، مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَنۡفُسِكُمۡ (اَنۡفُسِ۔كُمۡ) اَنۡفُسِ: مجرور مضاف، نفسوں جانوں واحد۔ نَفۡسٌ۔ كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم کے۔ تم کے نفسوں میں سے (تم ہی میں سے) عَزِيۡزٌ: عِزَّةٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت سخت۔ یہاں اس کے معنی ہیں۔ شاق۔ بہت گراں۔

عَلَيۡهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)

مَا: اسم موصول (جو) عَنِتُّمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَنِتَ ۔یَعۡنَتُ مصدر عَنَتٌ۔ زیر بار ہونا۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔ تکلیف پہنچنا (تم کو تکلیف پہنچے)۔

حَرِيْصٌ: حِرْصٌ سے صفت مشبہ۔ بہت حریص۔ خواہشمند۔

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ كُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم پر)

بِالْمُؤْمِنِيْنَ (بِ۔ الْمُؤْمِنِيْنَ) بِ: حرف جار۔ پر۔ کے ساتھ۔ الْمُؤْمِنِيْنَ: اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والے۔ مومنوں واحد۔ اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں کے ساتھ)

رَءُوْفٌ: رَاْفَةٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ نہایت شفیق۔ رَحِيْمٌ: رَحْمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت مہربان

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۗ	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کہہ دیجئے مجھے اللہ کافی ہے

فَاِنْ تَوَلَّوْا (فَ۔ اِنْ۔ تَوَلَّوْا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ اِنْ: شرطیہ۔ اگر (پھر اگر) تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى۔ يَتَوَلّٰى مصدر تَوَلِّيٌّ۔ منہ موڑنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ موڑ لیں)

فَقُلْ (فَ۔ قُلْ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا۔ آپ کہہ دیجئے (تو آپ کہہ دیجئے) حَسْبِيَ اللّٰهُ (حَسْبِ۔ یَ۔ اَللّٰه): حَسْبِ مضاف مصدر۔ کافی ہونا۔ کافی ہے، یِ مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔ مجھے۔ اللّٰهُ: اللہ (مجھے اللہ کافی ہے)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

لَآ: نہیں۔ اِلٰهَ: کوئی معبود، اِلَّا کلمہ استثنا۔ مگر۔ سوا۔

هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب۔ وہ۔ اس

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾	میں نے اس پر توکل کیا اور وہی عرش عظیم کا رب ہے

ع ۱٦ ۵

عَلَيْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)

تَوَكَّلْتُ: فعل ماضی واحد متکلم تَوَكَّلَ۔ يَتَوَكَّلُ مصدر تَوَكُّلٌ۔ توکل کرنا۔ بھروسہ کرنا (میں نے توکل کیا)۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب۔ وہ۔ وہی۔

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ: رَبُّ، مضاف، رب، اَلْعَرْشِ، مضاف الیہ، موصوف۔ عرش کا۔

الْعَظِیْمِ: **عَظْمَةٌ** مصدر سے صفت مشبہ۔بڑا۔ عظیم (عظیم عرش کا رب)

رُكُوْعَاتُهَا 11	سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا 109

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ①	الف۔لام۔را، یہ بڑی حکمت والی کتاب کی آیات ہیں

الٓرٰ: الف۔لام۔را حروف مقطعات ہیں۔ تِلْكَ: اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ۔ اٰيٰتُ: مضاف۔ آیات واحد اٰيَةٌ۔ الْكِتٰبِ: مضاف الیہ۔ موصوف۔ کتاب یعنی قرآن۔ الْحَكِيْمِ: حِكْمَةٌ سے صفت مشبہ۔ بڑی حکمت والی (بڑی حکمت والی کتاب کی آیات)

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ	کیا لوگوں کو تعجب ہے کہ ہم نے ان میں سے ایک آدمی کی طرف وحی کی

اَكَانَ (اَ۔ كَانَ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ وہ ہے (کیا وہ ہے) لِلنَّاسِ (لِ۔ النَّاسِ) لِ: حرف جار۔ کو۔ النَّاسِ: مجرور۔ لوگوں (لوگوں کو)

عَجَبًا: مصدر ہے حیران ہونا۔ تعجب کرنا۔ ایسی چیز جس سے تعجب کیا جائے اور جو تعجب پیدا کرے (تعجب)

اَنْ، مصدریہ (کہ) اَوْحَيْنَآ فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰى، يُوْحِيْ مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)

اِلٰى رَجُلٍ (اِلٰى۔ رَجُلٍ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ رَجُلٍ: مجرور۔ ایک آدمی۔ ایک شخص (ایک آدمی کی طرف)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان میں سے)

اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	کہ آپ لوگوں کو ڈرائیں اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے خوشخبری دیں کہ بے شک ان کے لیے ان کے رب کے پاس سچا مرتبہ ہے

اَنْ: مصدریہ (کہ) اَنْذِرِ: فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ۔يُنْذِرُ مصدر اِنْذَارٌ۔ ڈرانا (آپ ڈرائیں)

النَّاسَ: (لوگوں کو) وَ حرف عطف، اور، بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ، يُبَشِّرُ مصدر تَبْشِيْرٌ، خوشخبری دینا، بشارت دینا (آپ خوشخبری دیں)

الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)۔ اٰمَنُوۡۤا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا۔ وہ ایمان لائے، اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ کہ بے شک۔

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ: حرف جار۔ کے لیے، هُمۡ مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

قَدَمَ: اسم۔ قدم۔ پاؤں، درجہ۔ مرتبہ۔ صِدۡقٍ: مصدر سچا (سچا مرتبہ)

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ۔ عِنۡدَ: مضاف۔ پاس۔ نزدیک، رَبِّ: مضاف الیہ مضاف۔ رب۔

هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے رب کے پاس)

قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ۝۲	کافروں نے کہا بے شک یہ (آدمی) یقیناً کھلا جادوگر ہے

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ کہا۔

الۡكٰفِرُوۡنَ: كُفۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ کفر کرنے والے۔ کافروں واحد الۡكَافِرُ (کافروں نے کہا)۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر قریب۔ یہ (بے شک یہ)

لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ (لَ۔ سٰحِرٌ۔ مُّبِيۡنٌ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔ سٰحِرٌ: سَحۡرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ جادو کرنے والا۔ جادوگر۔ موصوف۔ مُّبِيۡنٌ: صفت اِبَانَةٌ۔ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ ظاہر کرنے والا۔ ظاہر۔ واضح۔ کھلا (یقیناً کھلا جادوگر ہے)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ	بے شک تمہارا رب اللہ ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر جلوہ گر ہوا۔ وہ (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے

اِنَّ رَبَّكُمۡ (اِنَّ۔ رَبَّ۔ كُمۡ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ رَبَّ: مضاف۔ رب۔

كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارا (بے شک تمہارا رب)۔ اللّٰهُ (اللہ)

الَّذِىۡ: اسم موصول واحد مذکر (جس نے)۔ خَلَقَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ۔ يَخۡلُقُ مصدر خَلۡقٌ۔ پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)۔ السَّمٰوٰتِ: آسمانوں واحد السَّمَآءِ۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ الۡاَرۡضَ: زمین (آسمانوں اور زمین کو)

فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ (فِیۡ ۔ سِتَّةِ ۔ اَیَّامٍ) فِیۡ: حرف جار۔ میں۔ سِتَّةِ: مجرور۔ چھ۔ اَیَّامٍ: دنوں واحد یَوۡمٌ (چھ دنوں میں) ثُمَّ: حرف عطف (پھر)۔ اِسۡتَوٰی: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَوٰی ۔ یَسۡتَوِیۡ مصدر اِسۡتِوَاءٌ۔ قائم ہونا۔ جلوہ گر ہونا (وہ جلوہ گر ہوا)

عَلَی الۡعَرۡشِ (عَلٰی ۔ الۡعَرۡشِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ اَلۡعَرۡشِ: مجرور۔ عرش (عرش پر)۔

یُدَبِّرُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب دَبَّرَ ۔ یُدَبِّرُ مصدر تَدۡبِیۡرٌ۔ تدبیر کرنا۔ وہ تدبیر کرتا ہے۔

اَلۡاَمۡرَ: مصدر۔ کام۔ معاملہ۔ حکم (وہ (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے)

مَا مِنۡ شَفِیۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ	نہیں کوئی سفارش کرنے والا مگر اس کی اجازت کے بعد

مَا مِنۡ شَفِیۡعٍ (مَا ۔ مِنۡ ۔ شَفِیۡعٍ) مَا: نافیہ۔ نہیں، مِنۡ: حرف جار زائدہ برائے عموم، شَفِیۡعٍ: مجرور شَفَاعَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ کوئی سفارش کرنے والا جمع شُفَعَآءُ۔

اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر) مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ (مِنۡ ۔ بَعۡدِ ۔ اِذۡنِ ۔ ہٖ) مِنۡ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ: مجرور، مضاف، بعد۔ اِذۡنِ، مضاف الیہ، مضاف۔ اجازت۔ ہٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی اجازت کے بعد)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ	یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ پس تم اس کی عبادت کرو

ذٰلِكُمُ۔ یہی۔ یہ اسم اشارہ، كُمُ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کے لیے ہے۔ اللّٰهُ: اللہ۔

رَبُّكُمۡ (رَبُّ ۔ كُمۡ) رَبُّ: مضاف۔ رب۔ كُمۡ مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارا (تمہارا رب)

فَاعۡبُدُوۡهُ (فَ ۔ اُعۡبُدُوۡا ۔ هُ) فَ: حرف عطف۔ پس۔

اُعۡبُدُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ ۔ یَعۡبُدُ مصدر عِبَادَةٌ۔ عبادت کرنا۔ تم عبادت کرو۔

هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (پس تم اس کی عبادت کرو)

اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۝	تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (اَ-فَ-لَا تَذَكَّرُوْنَ) اَ: استفہامیہ-کیا-فَ: حرف عطف-تو-لَا تَذَكَّرُوْنَ: اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ ہے ایک تا محذوف ہے-فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ-يَتَذَكَّرُ مصدر تَذَكُّرٌ-نصیحت قبول کرنا-تم نصیحت قبول نہیں کرتے-

اِلَیۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِیۡعًا ؕ	اسی کی طرف تم سب کالوٹنا ہے

اِلَیۡهِ (اِلٰی-هِ) اِلٰی: حرف جار-کی طرف-هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب-اس (اس کی طرف)
مَرۡجِعُكُمۡ (مَرۡجِعُ-كُمۡ) مَرۡجِعُ مضاف-رُجُوۡعٌ سے مصدر میمی-لوٹنا-رجوع کرنا-
كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر-تم کا (تم کالوٹنا) جَمِیۡعًا-جَمۡعٌ-سے بمعنی، مَجۡمُوۡعٌ-سب

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ	اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَعۡدَ اللّٰهِ (وَعۡدَ-اللّٰهِ) وَعۡدَ: مضاف-وعدہ- اللّٰهِ: مضاف الیہ-اللہ (اللہ کا وعدہ)
حَقًّا: مصدر ہے-سچ ہونا-سچا

اِنَّهٗ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُهٗ لِیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ	بے شک وہ مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اُسے دوبارہ پیدا کرے گا تا کہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے انصاف کے ساتھ جزا دے

اِنَّهٗ (اِنَّ-هٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل-بے شک-هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب-وہ (بے شک وہ)
یَبۡدَؤُا: فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَاَ-یَبۡدَؤُا مصدر بَدۡءٌ-ابتدا کرنا-پہلی بار پیدا کرنا (وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے)-الۡخَلۡقَ: مصدر (مخلوق)-ثُمَّ: حرف عطف-پھر-
یُعِیۡدُهٗ (یُعِیۡدُ-هٗ) یُعِیۡدُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ-یُعِیۡدُ مصدر اِعَادَةٌ-اعادہ کرنا-دوبارہ پیدا کرنا-وہ دوبارہ پیدا کرے گا-هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب-اس ضمیر کا مرجع الۡخَلۡقَ ہے (وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا)-لِیَجۡزِیَ (لِ-یَجۡزِیَ) لِ: لام تعلیل ناصبہ-تا کہ-یَجۡزِیَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰی یَجۡزِیۡ مصدر جَزَآءٌ-جزا دینا-بدلہ دینا-وہ جزا دے (تا کہ وہ جزا دے)-

الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)۔ اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ ۔ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانٌ ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

عَمِلُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ ۔ یَعْمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے)

الصّٰلِحٰتِ: صَلَاحٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (اچھے۔ نیک) واحد صَالِحَةٌ

بِالْقِسْطِ (بِ۔ الْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، الْقِسْطِ، مجرور، انصاف، عدل (انصاف کے ساتھ)

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے کھولتے ہوئے پانی سے مشروب ہے اور دردناک عذاب ہے اس کے بدلے جو وہ کفر کرتے تھے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ ۔ يَكْفُرُ مصدر كُفْرٌ۔ کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

شَرَابٌ: پینے کی چیز، مشروب، مِّنْ حَمِيْمٍ، مِنْ: حرف جار۔ سے۔ حَمِيْمٍ: مجرور۔ نہایت گرم۔ کھولتا ہوا پانی جمع حَمَآئِمُ (کھولتے ہوئے پانی سے) وَ: حرف عطف۔ اور۔ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ عَذَابٌ: موصوف۔ عذاب۔ اَلِيْمٌ: اَلَمٌ مصدر سے صفت مشبہ۔ دکھ دینے والا۔ دردناک (دردناک عذاب)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ کے بدلے۔ مَا: موصولہ۔ جو (اس کے بدلے جو) كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ تھے)

يَكْفُرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ ۔ يَكْفُرُ مصدر كُفْرٌ ۔ کفر کرنا۔ وہ کفر کرتے

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ	وہی ہے جس نے سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا اور اس نے اس کی منزلیں مقرر کی ہیں تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو

هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی۔ وہ)

الَّذِیۡ: اسم موصول واحد مذکر (جس نے) جَعَلَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ ۔ یَجۡعَلُ مصدر جَعۡلٌ ۔ بنانا (اس نے بنایا) الشَّمۡسَ: (سورج کو)

ضِیَآءً: مصدر بمعنی اسم فاعل۔ روشنی دینے والا۔ روشنی۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

الۡقَمَرَ: (چاند) نُوۡرًا (نور)۔ وَ۔ حرف عطف اور قَدَّرَہٗ (قَدَّرَ۔ ہٗ) قَدَّرَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّرَ۔ یُقَدِّرُ مصدر تَقۡدِیۡرٌ۔ مقرر کرنا۔ اس نے مقرر کی ہیں۔ ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس نے مقرر کی ہیں اس کی)۔ مَنَازِلَ: (منزلیں) واحد مُنۡزِلٌ ۔

لِتَعۡلَمُوۡا (لِ۔ تَعۡلَمُوۡا) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ تَعۡلَمُوۡا فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ ۔ یَعۡلَمُ مصدر عِلۡمٌ۔ جاننا۔ معلوم کرنا۔ تم معلوم کرو (تاکہ تم معلوم کرو) عَدَدَ السِّنِیۡنَ (عَدَدَ۔ السِّنِیۡنَ) عَدَدَ: مضاف۔ گنتی۔ شمار۔ اَلسِّنِیۡنَ: مضاف الیہ۔ سالوں واحد سَنَۃٌ (سالوں کی گنتی)

وَ الۡحِسَابَ (وَ۔ الۡحِسَابَ) وَ حرف عطف اور۔ الۡحِسَابَ: مصدر حساب (اور حساب)

مَا خَلَقَ اللّٰہُ ذٰلِکَ اِلَّا بِالۡحَقِّ ۚ	اللہ نے یہ (سب کچھ) نہیں پیدا کیا مگر حق کے ساتھ

مَا: نافیہ ۔ نہیں۔ خَلَقَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ ۔ یَخۡلُقُ مصدر خَلۡقٌ ۔ پیدا کرنا۔ اس نے پیدا کیا۔ اللّٰہُ: اللہ نے (اللہ نے پیدا کیا)۔

ذٰلِکَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)

بِالۡحَقِّ (بِ۔ الۡحَقِّ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ اَلۡحَقِّ، مجرور، مصدر۔ حق (حق کے ساتھ)

یُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ۝	وہ ان لوگوں کے لیے آیات تفصیل سے بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں

یُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ (یُفَصِّلُ۔ الۡاٰیٰتِ) یُفَصِّلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب فَصَّلَ ۔ یُفَصِّلُ مصدر تَفۡصِیۡلٌ۔ تفصیل سے بیان کرنا۔ کھول کر بیان کرنا۔ وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے۔

الۡاٰيٰتِ: آیات۔ واحد اٰيَةِ (وہ آیات تفصیل سے بیان کرتا ہے)۔ لِقَوۡمٍ (لِ۔قَوۡمٍ) لِ: حرف جار۔ کے لیے، قَوۡمٍ مجرور۔ قوم۔ لوگوں (لوگوں کے لیے)۔ يَعۡلَمُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ۔ يَعۡلَمُ مصدر عِلۡمٌ۔ جاننا۔ علم رکھنا (وہ علم رکھتے ہیں)

اِنَّ فِي اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَّقُوۡنَ ۝	بے شک رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا یقیناً ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ (بے شک) فِي اخۡتِلَافِ ،فِيۡ: حرف جار۔ میں۔ اِخۡتِلَافِ: مصدر ہے۔ اختلاف کرنا۔ آگے پیچھے آنا۔ آنا جانا (آنے جانے ہیں)

الَّيۡلِ: رات۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ النَّهَارِ: دن (رات اور دن کے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

مَا: اسم موصول۔ جو (اور جو)۔ خَلَقَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ۔ يَخۡلُقُ مصدر خَلۡقٌ۔ پیدا کرنا۔ اس نے پیدا کیا۔ اللّٰهُ: اللہ نے (اللہ نے پیدا کیا ہے)

فِي السَّمٰوٰتِ (فِيۡ۔ السَّمٰوٰتِ) فِيۡ: حرف جار۔ میں۔ السَّمٰوٰتِ: مجرور۔ آسمانوں (آسمانوں میں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ الۡاَرۡضِ: زمین (اور زمین)۔ لَاٰيٰتٍ (لَ۔اٰيٰتٍ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔

اٰيٰتٍ: آیات۔ نشانیاں واحد اٰيَةِ۔ لِّقَوۡمٍ (لِّ۔قَوۡمٍ) لِ: حرف جار کے لیے۔ قَوۡمٍ: مجرور۔ قوم۔ لوگوں (لوگوں کے لیے)۔ يَتَّقُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى۔ يَتَّقِيۡ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ ڈرنا۔ تقوٰی اختیار کرنا (وہ ڈرتے ہیں)

اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوۡا بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ اطۡمَاَنُّوۡا بِهَا وَ الَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوۡنَ ۝	بے شک وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں اور وہ اس پر مطمئن ہو گئے ہیں اور وہ لوگ جو ہماری آیات سے غافل ہیں

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا يَرْجُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا۔ يَرْجُوْ مصدر رَجَآءٌ۔ رَجْوٌ۔ امید رکھنا۔ توقع رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے)۔

لِقَاءَنَا (لِقَآءَ۔ نَا) لِقَآءَ: مضاف مصدر رہے۔ سامنا ہونا۔ ملاقات کرنا۔ ملاقات۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہم کی۔ ہماری (ہماری ملاقات کی)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ رَضُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِیَ ۔يَرْضٰی مصدر رِضْوَانٌ ۔ راضی ہونا (وہ راضی ہوگئے)۔

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (بِ۔ الْحَيٰوةِ۔ الدُّنْيَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَلْحَيٰوةِ: مجرور، موصوف، زندگی۔ الدُّنْيَا: صفت۔ دنیا (دنیا کی زندگی پر)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِطْمَاَنُّوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِطْمَاَنَّ۔ يَطْمَئِنَّ مصدر اِطْمِيْنَانٌ۔ مطمئن ہونا۔ وہ مطمئن ہوگئے ہیں۔

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ: حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس (اس پر)۔

وَ: حرف عطف۔ اور الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ۔ عَنْ اٰيٰتِنَا (عَنْ: اٰيٰتِ۔ نَا) عَنْ حرف جار۔ سے۔

اٰيٰتِ: مجرور۔ مضاف۔ نشانیوں واحد۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری آیات سے)

غٰفِلُوْنَ: غَفْلَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ غفلت کرنے والے واحد غَافِلٌ۔ غافل

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨	یہی لوگ ہیں کہ ان کا ٹھکانہ آگ ہے اس کے بدلے جو وہ کماتے تھے

اُولٰٓئِكَ: اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)۔ مَاْوٰىهُمُ (مَاْوٰی۔ هُمُ) مَاْوٰی: مصدر رہے۔ مضاف۔ ٹھکانہ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا۔ (ان کا ٹھکانہ) النَّارُ: آگ۔

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ کے بدلے۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کے بدلے جو)۔

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔

يَكْسِبُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ ۔يَكْسِبُ مصدر كَسْبٌ۔ کمانا۔ وہ کماتے

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهۡدِيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِاِيۡمَانِهِمۡ ۚ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے ان کی رہنمائی کرے گا

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔

اٰمَنُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ ۔يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے)۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ عَمِلُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ ۔يَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے) الصّٰلِحٰتِ: صَلَاحٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (اچھے۔ نیک) واحد صَالِحَةٌ۔

يَهۡدِيۡهِمۡ (يَهۡدِىۡ۔ هِمۡ) يَهۡدِىۡ: فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى ۔يَهۡدِىۡ مصدر هِدَايَةٌ۔ ہدایت دینا۔ رہنمائی کرنا۔ وہ رہنمائی کرے گا۔ هِمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (وہ ان کی رہنمائی کرے گا) رَبُّهُمۡ (رَبُّ۔ هُمۡ) رَبُّ: مضاف۔ رب۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن کا (ان کا رب)

بِاِيۡمَانِهِمۡ (بِ۔ اِيۡمَانِ۔ هِمۡ) بِ: حرف جار۔ وجہ سے۔ اِيۡمَانِ: مجرور۔ مضاف۔ ایمان۔ هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے ایمان کی وجہ سے)

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ⑨	نعمت کے باغوں میں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی

تَجۡرِىۡ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى ۔يَجۡرِىۡ مصدر جِرۡيَانٌ۔ بہنا (بہتی ہوں گی)

مِنۡ تَحۡتِهِمُ (مِنۡ ۔تَحۡتِ۔ هِمۡ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ تَحۡتِ: مجرور مضاف۔ نیچے۔ هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے نیچے سے)۔ الۡاَنۡهٰرُ: نہریں واحد نَهۡرٌ۔

فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ (فِىۡ جَنّٰتِ۔ النَّعِيۡمِ) فِىۡ: حرف جار۔ میں، جَنّٰتِ مجرور۔ مضاف جنتوں ۔ باغوں واحد جَنَّةِ (باغوں میں) النَّعِيۡمِ، مضاف الیہ، نعمت کے، عیش، آرام (نعمت کے باغوں میں)

دَعۡوٰهُمۡ فِيۡهَا سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمۡ فِيۡهَا	ان میں ان کی دعا اے اللہ تو پاک ہے ان میں

سَلٰمٌ ج	ان کی (باہمی) دعائے خیر سلام ہو گی

دَعْوٰىهُمْ (دَعْوٰى۔هُمْ) دَعْوٰى: مصدر، مضاف۔ پکار۔ دعا۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی دعا) فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ هَا: مجرور۔ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہیں (ان میں)۔ سُبْحٰنَكَ (سُبْحٰنَ۔كَ) سُبْحٰنَ: مضاف۔ مصدر ہے بمعنی تسبیح۔ پاک ہے۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تو (تو پاک ہے) اللّٰهُمَّ: اصل میں يَاَاللّٰهُ ہے میم مشدد یا حرف ندا کی جگہ آیا ہے (اے اللہ)۔

وَتَحِيَّتُهُمْ (وَ۔تَحِيَّتُ۔هُمْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ تَحِيَّتُ: مضاف۔ حَيَاةٌ سے ماخوذ۔ مصدر ہے۔ حَيَّاكَ اللّٰهُ۔ کے لیے۔ دعائے حیات کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ دعائے خیر۔

هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (اوران کی دعائے خیر) فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ: حرف جار، میں، هَا: مجرور۔ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس ضمیر کا مرجع۔ جَنّٰتٍ ہیں (ان میں)۔

سَلٰمٌ: مصدر (سلامتی۔ سلامتی ہو۔ سلام۔ امان)

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ع ⑩	اور ان کی دعا کا خاتمہ ہو گا کہ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے

ع ۱۰/۶

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اٰخِرُ: (آخر۔ آخری۔ خاتمہ) دَعْوٰىهُمْ (دَعْوٰى۔هُمْ) دَعْوٰى: مصدر، مضاف، پکار۔ دعا۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی دعا)

اَنِ: اصل میں اَنْ تھا۔ اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر کا استعمال کیا گیا ہے، مصدریہ (کہ)

الْحَمْدُ: مصدر ہے۔ تعریف کرنا۔ تمام تعریف۔ لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔

اللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کے لیے)۔ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (رَبِّ۔ اَلْعٰلَمِيْنَ) رَبِّ: مضاف۔ رب۔ پالنے والا۔

الْعٰلَمِيْنَ: مضاف الیہ سب جہانوں کا (سب جہانوں کا پالنے والا ہے)

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ	اور اگر اللہ لوگوں کو برائی (پہنچانے) میں جلدی

بِالۡخَيۡرِ لَقُضِيَ اِلَيۡهِمۡ اَجَلُهُمۡ ؕ	کرتا جیسے ان کا بھلائی کو جلدی مانگنا ہے یقیناً ان کی طرف ان کی مدت پوری کر دی جاتی

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَوۡ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔

يُعَجِّلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب عَجَّلَ۔ يُعَجِّلُ مصدر تَعۡجِيۡلٌ۔ جلدی کرنا۔ جلدی کرتا۔

اللّٰهُ: اللہ (اللہ جلدی کرتا)۔ لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَلنَّاسِ: مجرور۔ لوگوں (لوگوں کے لیے) الشَّرَّ: شر۔ برائی (برائی میں)۔

اِسۡتِعۡجَالَهُمۡ (اِسۡتِعۡجَالَ۔ هُمۡ) اِسۡتِعۡجَالَ: مضاف۔ مصدر ہے۔ عجلت کرنا۔ جلدی مانگنا۔

هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (ان کا جلدی مانگنا)۔ بِالۡخَيۡرِ (بِ۔ اَلۡخَيۡرِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اَلۡخَيۡرِ: مجرور بھلائی (بھلائی کو)۔ لَقُضِيَ (لَ۔ قُضِيَ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔ قُضِيَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى ۔يَقۡضِيۡ مصدر قَضَآءٌ ۔ فیصلہ کرنا۔ پورا کرنا (پوری کر دی جاتی)۔

اِلَيۡهِمۡ (اِلٰى۔ هِمۡ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کی طرف)

اَجَلُهُمۡ (اَجَلُ۔ هُمۡ) اَجَلُ: مضاف۔ مدت۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی مدت)

فَنَذَرُ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا فِيۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۱﴾	پس ہم ان لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں

فَنَذَرُ (فَ۔ نَذَرُ) فَ: حرف عطف۔ پس۔ نَذَرُ: فعل مضارع جمع متکلم وَذَرَ ۔يَذَرُ مصدر وَذۡرٌ۔ چھوڑ دینا۔ ہم چھوڑ دیتے ہیں۔ الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)۔

لَا يَرۡجُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا۔ يَرۡجُوۡ مصدر رَجَآءٌ۔ توقع رکھنا۔ امید رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے)۔ لِقَاءَنَا (لِقَآءَ۔ نَا) لِقَآءَ: مضاف مصدر۔ سامنا ہونا۔ ملاقات کرنا۔ ملاقات۔

نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہم کی۔ ہماری (ہماری ملاقات)

فِيْ طُغْيَانِهِمْ (فِيْ،طُغْيَانِ،هِمْ)فِيْ: حرف جار میں ،طُغْيَانِ: مجرور، مضاف، مصدر ہے، سرکشی میں حد سے بڑھنا۔ سرکشی۔ هِمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنی (اپنی سرکشی میں)

يَعْمَهُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِهَ،يَعْمَهُ مصدر عَمْهٌ، سرگردان ہونا، بھٹکنا(وہ بھٹکتے رہیں)

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ	اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے پہلو پر (لیٹا ہوا) یا بیٹھا ہوا یا کھڑا ہوا ہم کو پکارتا ہے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط۔ جب (اور جب)

مَسَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ ۔يَمُسُّ مصدر مَسٌّ۔ چھونا۔ پہنچنا۔اِذَا کی وجہ سے ترجمہ پہنچتی ہے۔ الْاِنْسَانَ:انسان کو(انسان کو پہنچتی ہے) الضُّرُّ:اسم ہے۔ سختی۔تکلیف۔نقصان۔

دَعَانَا (دَعَا۔نَا) دَعَا: فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا ۔يَدْعُوْ مصدر دَعْوَةٌ۔ دعا کرنا۔ پکارنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ وہ پکارتا ہے۔نَا: ضمیر جمع متکلم۔ ہم کو(وہ ہم کو پکارتا ہے)۔

لِجَنْۢبِهٖٓ(لِ۔جَنْبِ۔هٖ) لِ: حرف جار۔ پر۔ جَنْبِ: مجرور مضاف۔ پہلو۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے(اپنے پہلو پر(لیٹا ہوا))اَوْ: حرف عطف(یا)۔

قَاعِدًا: قُعُوْدًا۔ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(بیٹھا ہوا) اَوْ حرف عطف(یا)۔

قَآئِمًا: قِيَامٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(کھڑا ہوا)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ	پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں وہ (یوں) گزر جاتا ہے گویا کہ اس نے اس تکلیف کی طرف (جو) اسے پہنچی تھی ہمیں پکارا ہی نہیں تھا

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ لَمَّا: حرف شرط۔ جب(پھر جب)۔

كَشَفْنَا: فعل ماضی جمع متکلم كَشَفَ ۔يَكْشِفُ مصدر كَشْفٌ ۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔لَمَّا کی وجہ سے ترجمہ (ہم دور کر دیتے ہیں) عَنْهُ (عَنْ۔هُ) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس(اس سے)۔

ضُرَّهٗ (ضُرَّ۔ هٗ) ضُرَّ: اسم ہے۔ تکلیف۔ سختی۔ مضاف۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی تکلیف)۔ مَرَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب مَرَّ ۔ يَمُرُّ مصدر مَرُوْرٌ۔ گزر جانا۔ لَمَّا کی وجہ سے ترجمہ (وہ گزر جاتا ہے) كَاَنْ: اصل میں كَاَنَّ تھا تخفیف نون کی وجہ سے اس کا لفظی تصرف ختم ہو گیا (گویا کہ)۔

لَّمْ يَدْعُنَآ (لَّمْ يَدْعُ۔ نَآ) لَمْ يَدْعُ: فعل مضارع نفی جحد بلم واحد مذکر غائب دَعَا۔ يَدْعُوْ مصدر دَعْوَةٌ۔ دعا کرنا۔ پکارنا۔ اس نے نہیں پکارا تھا۔ نَا: ضمیر جمع متکلم۔ ہمیں (اس نے ہمیں نہیں پکارا تھا)۔

اِلٰى ضُرٍّ (اِلٰى ضُرٍّ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ ضُرٍّ: مجرور۔ تکلیف (اس تکلیف کی طرف)۔

مَّسَّهٗ (مَّسَّ۔ هٗ) مَسَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ ۔ يَمُسُّ مصدر مَسٌّ۔ چھونا۔ پہنچنا۔ وہ پہنچی تھی۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (وہ پہنچی تھی اسے)

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾	اسی طرح حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے مزین کر دیئے گئے جو وہ عمل کرتے تھے

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ: حرف تشبیہ۔ طرح۔ جیسا۔ مانند۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ یہ۔ اسی (اسی طرح)۔ زُيِّنَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَيَّنَ ۔ يُزَيِّنُ مصدر تَزْيِيْنٌ۔ زینت دینا۔ مزین کرنا (مزین کر دیا گیا)۔

لِلْمُسْرِفِيْنَ (لِ۔ اَلْمُسْرِفِيْنَ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَلْمُسْرِفِيْنَ: مجرور اِسْرَافٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حد سے تجاوز کرنے والے (حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے)۔ مَا: اسم موصول (جو)۔

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔

يَعْمَلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ ۔ يَعْمَلُ مصدر عَمَلٌ ۔ عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ مَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے اور وہ نہ تھے کہ ایمان لاتے

وَلَقَدْ (وَ-لَ-قَدْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَ لام تاکید۔ بلاشبہ۔ ضرور۔ قَدْ: حرف تحقیق۔ یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) اَهْلَكْنَا: فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ، يُهْلِكُ مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کیا)

الْقُرُوْنَ: الگ الگ زمانے والی قومیں۔ امتیں۔ جماعتیں واحد الْقَرْنُ۔

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ، قَبْلِ، كُمْ) مِنْ: حرف جار، سے، قَبْلِ: مجرور۔ مضاف۔ پہلے۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم سے پہلے)۔ لَمَّا: اسم ظرف (جب)۔ ظَلَمُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ ۔يَظْلِمُ مصدر ظُلْمٌ۔ ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

جَاءَتْهُمْ (جَآءَتْ-هُمْ) جَآءَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ ۔يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءُ۔ آنا ۔آئے۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے پاس آئے)۔

رُسُلُهُمْ (رُسُلُ-هُمْ) رُسُلُ، جمع مکسر، مضاف۔ رسولوں واحد رَسُوْلُ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے رسول)۔ بِالْبَيِّنٰتِ (بِ-الْبَيِّنٰتِ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔

اَلْبَيِّنٰتِ: واضح دلائل واحد الْبَيِّنَتِ (واضح دلائل کے ساتھ)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

مَا: نافیہ۔ نہ (اور نہ) كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔

لِيُؤْمِنُوْا (لِ-يُؤْمِنُوْا) لِ: لام تعلیل کہ۔ يُؤْمِنُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا۔ وہ ایمان لاتے (کہ وہ ایمان لاتے)

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾	اسی طرح ہم مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں

كَذٰلِكَ (كَ-ذٰلِكَ) كَ: حرف تشبیہ۔ طرح۔ جیسا۔ مانند۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ یہ۔ اسی (اسی طرح)۔ نَجْزِىْ: فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى ۔يَجْزِىْ مصدر جَزَآءٌ۔ جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا (ہم سزا دیتے ہیں)۔

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ (اَلْقَوْمَ، اَلْمُجْرِمِيْنَ) اَلْقَوْمَ: موصوف، قوم، لوگوں، اَلْمُجْرِمِيْنَ: صفت اِجْرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے۔ مجرموں واحد الْمُجْرِمُ (مجرم لوگوں)

ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِی الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ كَیۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾	پھر ان کے بعد ہم نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں تم کیسے عمل کرتے ہو؟

ثُمَّ: حرف عطف (پھر) **جَعَلۡنٰكُمۡ** (**جَعَلۡنَا۔ كُمۡ**) **جَعَلۡنَا**: فعل ماضی جمع متکلم **جَعَلَ۔ یَجۡعَلُ** مصدر **جَعۡلٌ**۔ بنانا۔ ہم نے بنایا۔ **كُمۡ**: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (ہم نے تمہیں بنایا)

خَلٰٓئِفَ: (خلیفہ، جانشین)۔ **فِی الۡاَرۡضِ** (**فِیۡ۔ اَلۡاَرۡضِ**) **فِیۡ** حرف جار۔ میں۔ **الۡاَرۡضِ**: مجرور زمین (زمین میں)۔ **مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ** (**مِنۡ۔ بَعۡدِ۔ هِمۡ**) **مِنۡ**: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں **بَعۡدِ** مجرور مضاف۔ بعد۔ **هِمۡ**: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے بعد)

لِنَنۡظُرَ (**لِ۔ نَنۡظُرَ**) **لِ**: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ **نَنۡظُرَ**: فعل مضارع جمع متکلم **نَظَرَ۔ یَنۡظُرُ** مصدر **نَظۡرٌ**۔ دیکھنا۔ ہم دیکھیں (تاکہ ہم دیکھیں) **كَیۡفَ**: استفہامیہ۔ کیسے۔

تَعۡمَلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر **عَمِلَ۔ یَعۡمَلُ** مصدر **عَمَلٌ**۔ عمل کرنا۔ تم عمل کرتے ہو۔

وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ اٰیَاتُنَا بَیِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَیۡرِ هٰذَاۤ اَوۡ بَدِّلۡهُ ؕ	اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں (تو) وہ لوگ کہتے ہیں جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے آپ اس کے علاوہ کسی (اور) قرآن کو لائیں یا آپ اس کو بدل دیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ **اِذَا**: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط۔ جب (اور جب)۔

تُتۡلٰی: فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب **تَلَا۔ یَتۡلُوۡ** مصدر **تِلَاوَةٌ**۔ تلاوت کرنا (تلاوت کی جاتی ہے)۔

عَلَیۡهِمۡ (**عَلٰی۔ هِمۡ**) **عَلٰی**: حرف جار۔ پر۔ **هِمۡ**: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

اٰیَاتُنَا (**اٰیَاتُ۔ نَا**) **اٰیَاتُ**: مضاف۔ آیات واحد **اٰیَةٌ**۔ **نَا**: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری آیات)

بَیِّنٰتٍ: واضح۔ کھلی واحد **بَیِّنَةٌ**۔ **قَالَ**: فعل ماضی واحد مذکر غائب **قَالَ۔ یَقُوۡلُ** مصدر **قَوۡلًا**۔ کہنا **اِذَا** کی وجہ سے ترجمہ (کہتا ہے)۔ **الَّذِیۡنَ**: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔

لَا یَرۡجُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب **رَجَا۔ یَرۡجُوۡ** مصدر **رَجَآءٌ**۔ توقع رکھنا۔ امید رکھنا (وہ امید

نہیں رکھتے)۔ لِقَاءَنَا (لِقَآءَ۔نَا) لِقَآءَ: مضاف مصدر۔ سامنا ہونا۔ ملاقات کرنا۔ ملاقات۔
نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہم کی۔ ہماری (ہماری ملاقات)۔
اِئْتِ: فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰی۔ یَاْتِیْ مصدر اِتْیَانٌ۔ آنا جب اس کے بعد والا لفظ باء سے شروع ہو رہا ہو تو ترجمہ 'لانا' ہوتا ہے (آپ لائیں)۔ بِقُرْاٰنٍ (بِ۔قُرْاٰنٍ) بِ: حرف جار۔ کو۔ قُرْاٰنٍ: مجرور۔ کسی قرآن (کسی قرآن کو) غَيْرِ: علاوہ۔ سوا۔ هٰذَآ: اسم اشارہ واحد مذکر غائب۔ اس (اس کے علاوہ)۔
اَوْ: حرف عطف۔ یا۔ بَدِّلْهُ (بَدِّلْ۔هُ) بَدِّلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر بَدَّلَ۔ یُبَدِّلُ مصدر تَبْدِيْلٌ۔ بدل دینا۔ تبدیل کرنا۔ آپ بدل دیں۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کو (یا آپ اس کو بدل دیں)

قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ	آپ کہہ دیجئے مجھ کو (اختیار) نہیں ہے کہ میں اپنے نفس کی طرف سے اسے بدل دوں

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)
مَا يَكُوْنُ، مَا: نافیہ، نہیں، يَكُوْنُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ، يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (وہ نہیں ہے) لِيْٓ (لِ۔يْ) لِ: حرف جار۔ کو۔ يْ: ضمیر واحد متکلم۔ مجھ (مجھ کو) اَنْ: مصدریہ (کہ)
اُبَدِّلَهٗ (اُبَدِّلَ۔هٗ) اُبَدِّلَ: فعل مضارع واحد متکلم بَدَّلَ۔ يُبَدِّلُ مصدر تَبْدِيْلٌ۔ بدل دینا۔ تبدیل کرنا ۔ میں بدل دوں۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (میں اسے بدل دوں)
مِنْ تِلْقَآئِ، مِنْ: حرف جار۔ سے۔ تِلْقَآئِ: لِقَآءٌ سے جس کے معنی ملاقات کرنے ہیں۔ ملاقات کرنے اور آمنے سامنے ہونے کی جگہ کو تِلْقَآءَ کہتے ہیں۔ طرف اور جہت کے معنٰی میں بھی مستعمل ہے (کی طرف سے)
نَفْسِيْ (نَفْسِ۔يْ) نَفْسِ: مضاف۔ جان۔ نفس۔ يْ: مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔ اپنے (اپنے نفس)

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ	میں پیروی نہیں کرتا مگر اس کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے

اِنْ: صلہ میں اِلَّا ہے معنیٰ (نہیں)۔ اَتَّبِعُ: فعل مضارع واحد متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ پیروی

کرنا(میں پیروی کرتا) اِلَّا: کلمہ استثناء(مگر)۔ مَا: اسم موصول۔ جو(اس کی جو)
يُوْحٰى: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی يُوْحِیْ مصدر اِيْحَآءٌ۔ وحی کرنا(وحی کی جاتی ہے)
اِلَيَّ(اِلٰی۔ یْ)اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ یْ: مجرور ضمیر واحد متکلم۔ مجھ (مجھ کی طرف۔ میری طرف)

اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّیْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾	بے شک اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

اِنِّیْٓ(اِنِّ۔ یْ) اِنَّ: اصل میں اِنَّ ہے یْ کو ملانے کے لیے زیر استعمال کی گئی ہے۔ بے شک یْ ضمیر واحد متکلم۔ میں(بے شک میں)۔ اَخَافُ: فعل مضارع واحد متکلم خَافَ۔ يَخَافُ مصدر خَوْفٌ۔ خوف کھانا۔ ڈرنا(میں ڈرتا ہوں)۔ اِنْ: شرطیہ (اگر)
عَصَيْتُ: فعل ماضی واحد متکلم عَصٰی۔ يَعْصِیْ مصدر عِصْيَانٌ۔ نافرمانی کرنا اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (میں نافرمانی کروں)۔ رَبِّیْ: (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ: مضاف۔ رب۔ یْ: مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔ اپنے (اپنے رب کی) عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (عَذَابَ۔ يَوْمٍ۔ عَظِيْمٍ) عَذَابَ: مضاف۔ عذاب۔ سزا۔
يَوْمٍ: مضاف الیہ۔ موصوف۔ دن۔ عَظِيْمٍ: صفت عَظْمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ۔ بڑا (بڑے دن کے عذاب سے)

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَ لَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ	آپ کہہ دیجئے اگر اللہ چاہتا میں اسے تم پر نہ تلاوت کرتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا

قُلْ: فعل امر واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا(آپ کہہ دیجئے)۔
لَوْ: شرطیہ (اگر)۔ شَآءَ اللّٰهُ (شَآءَ۔ اللّٰهُ) شَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ۔ يَشَآءُ مصدر مَشِيْئَةً۔ چاہنا۔ لَوْ کی وجہ سے ترجمہ چاہتا۔ اللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)
مَا تَلَوْتُهٗ (مَا۔ تَلَوْتُ۔ هٗ) مَا: نافیہ۔ نہ تَلَوْتُ: فعل ماضی واحد متکلم تَلَا۔ يَتْلُوْ مصدر تِلَاوَةً۔ تلاوت کرنا۔ لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، میں تلاوت کرتا۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (میں اسے تلاوت نہ کرتا)

عَلَيۡكُمۡ (عَلٰى۔ كُمۡ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم پر)

وَلَاۤ (وَ۔ لَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا: نافیہ۔ نہ (اور نہ)

اَدۡرٰىكُمۡ (اَدۡرٰى۔ كُمۡ) اَدۡرٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدۡرٰى۔ يُدۡرِىۡ مصدر اِدۡرَآءٌ۔ اطلاع دینا ۔ خبر دینا۔ لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ خبر دیتا۔ كُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (وہ تمہیں خبر دیتا)۔

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ کی۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کی)

فَقَدۡ لَبِثۡتُ فِيۡكُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ ؕ	پس یقیناً میں تم میں اس سے پہلے ایک عمر رہ چکا ہوں

فَقَدۡ (فَ۔ قَدۡ) فَ: حرف عطف۔ پس قَدۡ: حرف تحقیق۔ یقیناً (پس یقیناً)

لَبِثۡتُ: فعل ماضی واحد متکلم لَبِثَ۔ يَلۡبَثُ مصدر لَبۡثٌ۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ رہنا (میں رہ چکا ہوں)

فِيۡكُمۡ (فِىۡ۔ كُمۡ) فِىۡ: حرف جار۔ میں۔ كُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم میں)

عُمُرًا: ایک زندگی۔ ایک عمر۔ مِّنۡ قَبۡلِهٖ (مِنۡ۔ قَبۡلِ۔ هٖ) مِنۡ: حرف جار۔ سے،

قَبۡلِ: مجرور مضاف۔ پہلے۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس سے پہلے)

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶﴾	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَعۡقِلُوۡنَ) اَ: استفہامیہ (کیا)۔ فَ: حرف عطف (تو)۔

لَا تَعۡقِلُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ۔ يَعۡقِلُ مصدر عَقۡلٌ۔ عقل سے کام لینا۔ (تم عقل سے کام نہیں لیتے)

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا یا اس کی آیات کو جھٹلایا

فَمَنۡ (فَ۔ مَنۡ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ مَنۡ: استفہامیہ۔ کون۔

اَظۡلَمُ: ظُلۡمٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے (زیادہ ظالم)۔ مِمَّنِ (مِنۡ۔ مَنِ) مِنۡ: حرف جار۔ سے مَنۡ: اسم موصول۔ جس نے (اس سے جس نے)۔ اِفۡتَرٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفۡتَرٰى۔

يَفۡتَرِيۡ مصدر اِفۡتِرَآءٌ۔ بہتان باندھنا (اس نے بہتان باندھا)۔

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر۔ اَللّٰهِ: اللہ (اللہ پر) كَذِبًا: مصدر ہے (جھوٹ بولنا، جھوٹا)

اَوۡ: حرف عطف۔ یا۔ كَذَّبَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكۡذِيۡبٌ جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)۔ بِاٰيٰتِهٖ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اٰيٰتِ: مجرور مضاف۔ آیات واحد اٰيَةٌ۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی آیات کو)

اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۷﴾	بے شک بات یہ ہے کہ مجرم فلاح نہیں پاتے

اِنَّهٗ (اِنَّ ۔ هٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ ضمیر قصہ۔ بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)۔ لَا يُفۡلِحُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفۡلَحَ ۔ يُفۡلِحُ مصدر اِفۡلَاحٌ۔ فلاح پانا ۔کامیابی حاصل کرنا (وہ فلاح نہیں پاتے)

اَلۡمُجۡرِمُوۡنَ: اِجۡرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ جرم کرنے والے، مجرموں واحد اَلۡمُجۡرِمُ

وَ يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمۡ وَ لَا يَنۡفَعُهُمۡ وَ يَقُوۡلُوۡنَ هٰۤؤُلَاۤءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ اللہ کے علاوہ ان (چیزوں) کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچاتی ہیں اور نہ وہ انہیں نفع دیتی ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں

وَ: حرف عطف۔ اور يَعۡبُدُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ۔ يَعۡبُدُ مصدر عِبَادَةٌ۔ عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے ہیں)۔ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ اللّٰهِ) مِنۡ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں ۔دُوۡنِ: مجرور مضاف۔ سوا۔ علاوہ۔ اللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے علاوہ) مَا: اسم موصول (ان کی جو)۔ لَا يَضُرُّهُمۡ (لَا يَضُرُّ۔ هُمۡ) لَا يَضُرُّ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ۔ يَضُرُّ مصدر اِضۡرَارٌ۔ نقصان پہنچانا (وہ نہ نقصان پہنچاتی)۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (وہ انہیں نہ نقصان پہنچاتی ہیں) وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ (وَ۔ لَا يَنۡفَعُ۔ هُمۡ)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا يَنۡفَعُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ۔ يَنۡفَعُ مصدر نَفۡعٌ۔ نفع دینا۔ وہ نہ نفع دیتی۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (اور وہ انہیں نہ

نفع دیتی ہیں) وَ: حرف عطف۔ اور۔ یَقُوْلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ قَالَ۔ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (وہ کہتے ہیں)۔ هٰٓؤُلَآءِ: اسم اشارہ جمع قریب (یہ)۔

شُفَعَآؤُنَا (شُفَعَآؤُ۔نَا) شُفَعَآؤُ: مضاف شَفَاعَۃٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر سفارش کرنے والے۔ سفارشی، واحد شَفِیْعٌ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر متکلم۔ ہمارے (ہمارے سفارشی)

عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ۔ اللّٰهِ) عِنْدَ: مضاف۔ پاس۔ ہاں۔ نزدیک۔ اللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کے پاس)

قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا یَعْلَمُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِ ؕ	آپ کہہ دیجئیے کیا تم اللہ کو اس (چیز) کی خبر دیتے ہو جو وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ زمین میں؟

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)۔

اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ (اَ۔تُنَبِّـُٔوْنَ۔اللّٰهَ)۔ اَ: استفہامیہ۔ (کیا)۔ تُنَبِّـُٔوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَبَّاَ یُنَبِّئُ مصدر تَنْبِئَۃٌ۔ خبر دینا۔ تم خبر دیتے ہو۔ اللّٰهَ: اللہ کو (کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو؟)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ: حرف جار۔ کی۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کی جو)

لَا یَعْلَمُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ۔ یَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا (وہ نہ جانتا ہے)

فِی السَّمٰوٰتِ (فِی۔ السَّمٰوٰتِ) فِیْ: حرف جار۔ میں۔ السَّمٰوٰتِ: مجرور۔ آسمانوں واحد السَّمَآءِ (آسمانوں میں) (وَ۔لَا) وَ: حرف عطف۔ اور لَا: نافیہ۔ نہ (اور نہ)

فِی الْاَرْضِ (فِی۔ الْاَرْضِ) فِیْ: حرف جار۔ میں۔ الْاَرْضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں)

سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۟	وہ پاک ہے اور وہ برتر ہے ان سے جو وہ شریک بناتے ہیں

سُبْحٰنَهٗ (سُبْحٰنَ۔هٗ) سُبْحٰنَ: مصدر بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے کے۔ پاک ہے۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (وہ پاک ہے)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ تَعٰلٰی: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ تَعَالٰی۔ یَتَعَالٰی مصدر تَعَالِیٌ۔ آنا۔ برتر ہونا۔ بلند ہونا۔ (وہ برتر ہے)۔ عَمَّا: (عَنْ۔مَا) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ مَا: اسم موصول۔ جو (ان سے

جو)۔ یُشۡرِکُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشۡرَكَ ۔یُشۡرِكُ مصدر اِشۡرَاكٌ۔ شرک کرنا۔ شریک بنانا (وہ شریک بناتے ہیں)

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ	اور نہیں تھے لوگ مگر ایک امت پھر وہ جدا جدا ہو گئے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)

كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ ۔یَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھا)۔

النَّاسُ: (لوگ)۔ اِلَّآ: کلمہ استثناء (مگر) اُمَّةً وَّاحِدَةً، اُمَّةً: موصوف، امت، وَاحِدَةً: صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، ایک (ایک امت) فَاخۡتَلَفُوۡا (فَ۔اِخۡتَلَفُوۡا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔

اِخۡتَلَفُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخۡتَلَفَ ۔یَخۡتَلِفُ مصدر اِخۡتِلَافٌ ۔ اختلاف کرنا۔ مختلف ہونا ۔ جدا جدا ہونا۔ وہ جدا جدا ہو گئے (پھر وہ جدا جدا ہو گئے)

وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ فِیۡمَا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾	اور اگر وہ بات آپ کے رب کی طرف سے پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان اس کے بارے میں ضرور فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں

وَلَوۡ (وَ۔لَوۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَوۡ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔ لَا: نافیہ۔ نہ

كَلِمَةٌ: (بات)۔ سَبَقَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب. سَبَقَ۔یَسۡبِقُ مصدر سَبۡقٌ۔ پہلے طے ہونا۔

لَوۡ: کی وجہ سے ترجمہ (پہلے طے ہو چکی ہوتی)۔ مِنۡ رَّبِّكَ: (مِنۡ۔رَبِّ۔كَ) مِنۡ: حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے۔ رَبِّ: مجرور مضاف رب۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے) لَقُضِیَ: (لَ۔قُضِیَ)۔ لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔ قُضِیَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ قَضٰی۔یَقۡضِیۡ مصدر قَضَآءٌ۔ فیصلہ کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (فیصلہ کر دیا جاتا)۔

بَیۡنَهُمۡ (بَیۡنَ۔هُمۡ) بَیۡنَ: مضاف۔ درمیان۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے

درمیان) فِیۡمَا (فِیۡ۔مَا) فِیۡ: حرف جار۔ برائے تعلق، کے بارے میں، مَا اسم موصول جس (اس کے بارے میں جس) فِیۡهِ (فِیۡ۔ہِ) فِیۡ: حرف جار میں۔ ہِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس میں)۔

یَخۡتَلِفُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخۡتَلَفَ۔ یَخۡتَلِفُ مصدر اِخۡتِلَافٌ ۔ اختلاف کرنا (وہ اختلاف کر رہے ہیں)

وَ یَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡهِ اٰیَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ۚ	اور وہ کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی؟

وَ: حرف عطف۔ اور۔ یَقُوۡلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (وہ کہتے ہیں) ۔ لَوۡلَاۤ: برائے زجر و توبیخ (کیوں نہ)

اُنۡزِلَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ ۔ یُنۡزِلُ مصدر اِنۡزَالٌ۔ اتارنا۔ نازل کرنا (اتاری گئی)

عَلَیۡهِ: (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ ہِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)

اٰیَةٌ: آیت (نشانی)۔ مِّنۡ رَّبِّهٖ: (مِنۡ۔رَبِّ۔ہٖ) مِنۡ: حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے رَبِّ: مجرور مضاف۔ رب۔ ہٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے رب کی طرف سے)

فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَیۡبُ لِلّٰهِ فَانۡتَظِرُوۡا ۚ	تو آپ کہہ دیجیے بے شک غیب (کا علم) اللہ ہی کو ہے پس تم انتظار کرو

فَقُلۡ: (فَ۔قُلۡ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ آپ کہہ دیجیے (تو آپ کہہ دیجیے)۔ اِنَّمَا : کلمہ حصر۔ در حقیقت۔ بے شک

الۡغَیۡبُ: مصدر۔ انسان کی عقل اور حس سے بالاتر پوشیدہ چیزیں۔ (غیب)۔

لِلّٰهِ (لِ۔اللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ کو، اللّٰهِ مجرور (اللہ ہی کو ہے)

فَانۡتَظِرُوۡا: (فَ۔اِنۡتَظِرُوۡا) فَ: حرف عطف۔ پس۔ اِنۡتَظِرُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر۔ اِنۡتَظَرَ۔ یَنۡتَظِرُ مصدر اِنۡتِظَارٌ۔ انتظار کرنا۔ تم انتظار کرو (پس تم انتظار کرو)

اِنِّیۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِیۡنَ ۠ ﴿۲۰﴾ ع	بے شک میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

ع ۲

اِنِّیۡ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ: یہ اصل میں۔ اِنَّ ہے یْ سے ملانے کے لیے زیر استعمال کی گئی ہے۔
اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ یْ: ضمیر واحد متکلم۔ میں (بے شک میں)
مَعَكُمۡ: (مَعَ۔ كُمۡ)۔ مَعَ: مضاف۔ ساتھ۔ كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے ساتھ) مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ (مِّنَ۔ اَلۡمُنۡتَظِرِيۡنَ) مِنۡ: حرف جار، سے، اَلۡمُنۡتَظِرِيۡنَ: اِنۡتِظَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ انتظار کرنے والے واحد اَلۡمُنۡتَظِرُ (انتظار کرنے والوں میں سے)

وَ اِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِىۡۤ اٰيَاتِنَا ؕ	اور جب لوگوں کو تکلیف کے بعد جو ان کو پہنچتی ہے ہم رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں (تو) اچانک ان کو ہماری آیات کے بارے میں کوئی چال چلنا ہوتی ہے

(وَ۔ اِذَآ: وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)
اَذَقۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم اَذَاقَ۔ يُذِيۡقُ مصدر اِذَاقَةٌ مزہ چکھانا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (ہم مزہ چکھاتے ہیں) النَّاسَ: (لوگوں کو) رَحۡمَةً مصدر ہے (رحمت)
مِّنۡۢ بَعۡدِ (مِّنۡ۔ بَعۡدِ) مِنۡ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ بَعۡدِ مجرور (کے بعد) ضَرَّآءَ: اسم۔ تکلیف جو کسی کو بیماری کی وجہ سے پہنچے۔
مَسَّتۡهُمۡ: (مَسَّتۡ۔ هُمۡ) مَسَّتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ مَسَّ۔ يَمُسُّ مصدر مَسٌّ۔ چھونا۔ پہنچنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ پہنچتی ہے۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کو (پہنچتی ہے ان کو)
اِذَا: مفاجاتیہ (اس وقت۔ تب۔ فوراً، اچانک۔ لَهُمۡ: (لَ۔ هُمۡ) لَ: حرف جار۔ کو، هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کو)۔ مَكۡرٌ: مصدر ہے۔ حیلہ سازی کرنا۔ چال۔ چال چلنا۔
فِىۡۤ اٰيَاتِنَا: (فِىۡ۔ اٰيَاتِ۔ نَا) فِىۡ: حرف جار برائے تعلق، کے بارے میں۔ اٰيَاتِ: مجرور مضاف۔ آیات واحد اٰيَةٌ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم ہماری (ہماری آیات کے بارے میں)

قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا ؕ	آپ کہہ دیجئے اللہ چال چلنے میں زیادہ تیز ہے

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر۔ قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اللّٰهُ: (اللہ)۔ اَسْرَعُ: سُرْعَةٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے (زیادہ تیز ہے) مَكْرًا: مصدر ہے۔ چال چلنا۔

اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾	بے شک ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں جو تم چال چلتے ہو۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ رُسُلَنَا: (رُسُلَ۔نَا)۔ رُسُلَ: مضاف بھیجے ہوئے۔ رسولوں۔ فرشتے واحد رَسُوْلٌ ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (ہمارے فرشتے)

يَكْتُبُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَبَ۔ يَكْتُبُ مصدر كِتَابَةٌ۔ لکھنا۔ (وہ لکھ رہے ہیں)

مَا: اسم موصول (جو)۔ تَمْكُرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَكَرَ۔ يَمْكُرُ مصدر مَكْرٌ۔ چال چلنا (تم چال چلتے ہو)

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ	وہی ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر میں چلاتا ہے

هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ۔ وہی ہے)۔ الَّذِيْ: اسم موصول واحد مذکر (جو)

يُسَيِّرُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب سَيَّرَ يُسَيِّرُ مصدر تَسْيِيْرٌ چلانا۔ وہ چلاتا ہے)۔

كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (وہ تمہیں چلاتا ہے)۔ فِي الْبَرِّ (فِي۔ اَلْبَرِّ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔

اَلْبَرِّ: مجرور خشکی (خشکی میں)۔ وَالْبَحْرِ (وَ۔اَلْبَحْرِ) وَ: حرف عطف اور۔ اَلْبَحْرِ: سمندر (اور سمندر)

حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ	یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو۔

حَتّٰى: حرف غایت و جار (یہاں تک کہ)۔ اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) كُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (تم ہوتے ہو) فِي الْفُلْكِ (فِي۔ اَلْفُلْكِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اَلْفُلْكِ: مجرور۔ کشتی یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے (کشتی میں)

وَ جَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور وہ ان کو لے کر موافق ہوا کے ذریعے چل پڑتی ہیں اور وہ اس (ہوا) پر خوش ہوتے ہیں تو ان (کشتیوں) پر سخت ہوا آجاتی ہے اور ان پر ہر جگہ سے موج آجاتی ہے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ جَرَيْنَ: فعل ماضی جمع مؤنث غائب جَرٰى۔ يَجْرِيْ مصدر جَرْيٌ۔ جِرْيَانٌ چلنا ۔بہنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ چل پڑتی ہیں)۔

بِهِمۡ : (بِ۔هِمۡ) بِ: حرف جار۔کو۔ هِمۡ : مجرور ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان کو)

بِرِيۡحٍ طَيِّبَةٍ: (بِ۔رِيۡحٍ۔طَيِّبَةٍ)۔بِ: حرف جار۔کے ذریعے۔ رِيۡحٍ : مجرور موصوف ہوا۔جمع رِيَاحٌ۔ طَيِّبَةٍ: صفت طِيۡبٌ سے صفت مشبہ۔عمدہ۔پاکیزہ۔موافق (موافق ہوا کے ذریعے)

وَ: حرف عطف۔اور فَرِحُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب فَرِحَ يَفۡرَحُ مصدر فَرۡحٌ۔خوش ہونا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ خوش ہوتے ہیں)۔

بِهَا: (بِ۔هَا)۔بِ: حرف جار۔پر۔هَا : مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب۔اس ضمیر کا مرجع رِيۡحٍ ہے (اس پر) جَآءَتۡهَا (جَآءَتۡ۔هَا)۔جَآءَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ۔يَجِيۡٓءُ مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ آجاتی ہے۔هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔اس ضمیر کا مرجع اَلۡفُلۡكِ ہے (ان پر آجاتی ہے)

رِيۡحٌ عَاصِفٌ (رِيۡحٌ۔عَاصِفٌ) رِيۡحٌ: موصوف ہوا۔عَاصِفٌ :صفت سخت تیز (سخت تیز ہوا)

وَ: حرف عطف اور۔ (جَآءَ۔هُمۡ) جَآءَ : فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ ۔يَجِيۡٓءُ مصدر مَجِيۡٓءٌ آنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ آجاتی ہے۔هُمۡ : ضمیر جمع مذکر غائب ان پر (آجاتی ہے ان پر)

اَلۡمَوۡجُ: اسم مفرد معرفہ موج۔لہر جمع اَمۡوَاجٌ۔ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ (مِنۡ۔كُلِّ۔ مَكَانٍ) مِنۡ :حرف جار ۔سے۔كُلِّ : مجرور۔ہر مَكَانٍ ۔كَوۡنٌ مصدر سے اسم ظرف مکان۔جگہ۔مقام جمع اَمَاكِنٌ (ہر جگہ سے)

وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اُحِيۡطَ بِهِمۡ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ	اور وہ یقین کر لیتے ہیں کہ یقیناً وہ ہیں کہ ان کو گھیر لیا گیا ہے۔وہ اللہ کو پکارتے ہیں اس کے لیے بندگی کو خالص کرتے ہوئے

وَ: حرف عطف اور ظَنُّوۡۤا: فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ۔يَظُنُّ مصدر ظَنٌّ کے معنی اعتقاد راجح کے ہیں۔یقین کرنا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ یقین کر لیتے ہیں)۔

اَنَّهُمۡ (اَنَّ۔هُمۡ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک یقیناً۔هُمۡ : ضمیر جمع مذکر غائب وہ (یقیناً وہ)

اُحِيۡطَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَاطَ ،يُحِيۡطُ مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا گھیر لینا (گھیر لیا گیا ہے)

بِهِمۡ : (بِ۔هِمۡ) بِ: حرف جار۔کو۔ هِمۡ : مجرور ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان کو)

دَعَوُا اللّٰهَ: (دَعَوُا۔اللّٰهَ)۔دَعَوُا اصل دَعَوْا ہے واوَ پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے دَعَوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا۔یَدْعُوْ مصدر دُعَآءٌ۔ پکارنا۔اِذَا کی وجہ سے ترجمہ۔وہ پکارتے ہیں اللہ۔اللہ کو (وہ اللہ کو پکارتے ہیں) مُخْلِصِیْنَ: اِخْلَاصٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔خالص اللہ کی عبادت کرنے والے (خالص کرتے ہوئے)۔ (لَ۔هُ) لَ: حرف جار۔کے لیے۔هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس کے لیے)۔ اَلدِّیْنَ: اطاعت دین۔ملت۔جزا۔بندگی،عبادت۔

لَىِٕنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۲۲﴾	یقیناً اگر تو نے ہمیں اِس (طوفان) سے نجات دی ہم ضرور بالضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے

لَىِٕنْ: (لَ۔اِنْ) لَ: لام تاکید۔یقیناً۔اِنْ: شرطیہ اگر (یقینا اگر)

اَنْجَیْتَنَا: (اَنْجَیْتَ۔نَا) اَنْجَیْتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْجٰی۔یُنْجِیْ مصدر اِنْجَآءٌ۔ نجات دینا۔تو نے نجات دی۔ نَا: ضمیر جمع متکلم۔ہمیں (تو نے ہمیں نجات دی)

مِنْ هٰذِهٖ (مِنْ۔ هٰذِهٖ) مِنْ: حرف جار۔سے۔هٰذِهٖ: اسم اشارہ واحد مؤنث یہ۔اس۔اشارہ طوفان کی طرف ہے (اس سے) لَنَكُوْنَنَّ: (لَ۔نَكُوْنَنَّ)۔لَ: لام تاکید۔ضرور۔نَكُوْنَنَّ: فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ۔كَانَ۔یَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا۔ضرور ہم ہو جائیں گے۔(ضرور بالضرور ہم ہو جائیں گے)

مِنَ الشّٰكِرِیْنَ (مِنَ۔ اَلشّٰكِرِیْنَ) مِنْ: حرف جار۔سے۔الشّٰكِرِیْنَ: شُكْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر شکر کرنے والے۔ شکر گزار (شکر گزاروں میں سے)

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ	پھر جب اس نے انہیں نجات دی وہ اچانک زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں

فَلَمَّآ: (فَ۔لَمَّا) فَ: حرف عطف۔پھر۔ لَمَّا: اسم ظرف جب (پھر جب)

اَنْجٰىهُمْ: (اَنْجٰی۔هُمْ) اَنْجٰی: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْجٰی۔یُنْجِیْ مصدر اِنْجَآءٌ نجات دینا۔ اس نے نجات دی۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب انہیں (اس نے نجات دی انہیں)۔

اِذَا: مفاجاتیہ۔ اچانک۔ فوراً۔ اسی وقت ۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب وہ (فوراً وہ)

يَبۡغُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰی ،يَبۡغِيۡ مصدر بَغۡیٌ۔ میانہ روی سے تجاوز کرنا۔ سرکشی کرنا (وہ سرکشی کرنے لگتے ہیں) فِي الۡاَرۡضِ: (فِي۔ اَلۡاَرۡضِ) فِيۡ: حرف جار۔ سے۔ اَلۡاَرۡضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں) بِغَيۡرِ الۡحَقِّ: (بِ۔ غَيۡرِ۔ الۡحَقِّ) بِ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

غَيۡرِ: مجرور مضاف۔ نہیں۔ سوا۔ مگر۔ نا) اَلۡحَقِّ: حق، سچ (ناحق)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغۡيُكُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ ۙ مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ	اے لوگو در حقیقت تمہاری سرکشی تمہاری جانوں پر ہے دنیا کی زندگی کا فائدہ اٹھانا (عارضی) ہے

يٰۤاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا حرف ندا (اے) اَيُّهَا اگر منادیٰ پر اَلۡ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں۔ النَّاسُ: منادیٰ (لوگو) اِنَّمَا۔ کلمہ حصر۔ بے شک۔ در حقیقت۔

بَغۡيُكُمۡ: (بَغۡيُ۔ كُمۡ) بَغۡيُ: مضاف مصدر ہے سرکشی کرنا سرکشی)۔ كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر تمہاری (تمہاری سرکشی)۔ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ (عَلٰٓى۔ اَنۡفُسِ۔ كُمۡ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔

اَنۡفُسِ: مجرور۔ مضاف نفسوں۔ جانوں واحد نَفۡسٌ۔ كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہاری (تمہاری جانوں پر) مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا (مَتَاعَ۔ اَلۡحَيٰوةِ۔ اَلدُّنۡيَا) مَتَاعَ: اسم مصدر بمعنی مصدر مضاف سامان۔ پونجی۔ فائدہ۔ فائدہ اٹھانا۔ جمع اَمۡتِعَةٌ ۔ اَلۡحَيٰوةِ: مضاف الیہ، موصوف زندگی۔

الدُّنۡيَا: صفت دَانِيَةٌ سے اسم تفضیل۔ بہت قریب۔ بہت ذلیل۔ دنیا (دنیا کی زندگی کا فائدہ اٹھانا (عارضی) ہے)

ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُكُمۡ فَنُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝٢٣	پھر ہماری طرف تمہارا لوٹنا ہے تو ہم تمہیں اس کی خبر دیں گے جو تم عمل کرتے تھے

ثُمَّ: حرف عطف (پھر)۔ اِلَيۡنَا: (اِلٰى۔ نَا) اِلٰى: حرف جار طرف۔ نَا: مجرور ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری طرف)۔ مَرۡجِعُكُمۡ: (مَرۡجِعُ۔ كُمۡ)۔ مَرۡجِعُ: مضاف رُجُوۡعٌ سے مصدر میمی لوٹنا۔ رجوع

کرنا،لوٹنا۔ کُمۡ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارا (تمہارا لوٹنا)

فَنُنَبِّئُكُمۡ : (فَ۔ نُنَبِّئُ۔ كُمۡ)۔ فَ: حرف عطف، تو، نُنَبِّىءُ: فعل مضارع جمع متکلم نَبَّاَ، يُنَبِّئُ مصدر تَنۡبِئَةٌ خبر دینا۔ ہم خبر دیں گے۔ كُمۡ : ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (تو ہم تمہیں خبر دیں گے)

بِمَا: (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ کی۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کی جو)

كُنۡتُمۡ : فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا ہونا (تم تھے)۔

تَعۡمَلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔ يَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (تم عمل کرتے)

اِنَّمَا مَثَلُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ مِمَّا يَاۡكُلُ النَّاسُ وَالۡاَنۡعَامُ ؕ	دنیاوی زندگی کی مثال محض پانی کی طرح ہے ہم نے اسے آسمان سے اتارا پھر اس کے ذریعے زمین کی نباتات گھنی ہو گئی جس سے لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں

اِنَّمَا: کلمہ حصر۔ بے شک۔ درحقیقت۔ محض۔ صرف۔

مَثَلُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا (مَثَلُ۔ اَلۡحَيٰوةِ۔ اَلدُّنۡيَا) مَثَلُ: مضاف۔ مثال۔ اَلۡحَيٰوةِ: مضاف الیہ موصوف۔ زندگی کی۔ الدُّنۡيَا: صفت دنیاوی (دنیاوی زندگی کی مثال)

كَمَآءٍ: (كَ۔ مَآءٍ) كَ: حرف تشبیہ و جار۔ طرح۔ جیسا۔ مانند۔ مَآءٍ: مجرور۔ پانی (پانی کی طرح)

اَنۡزَلۡنٰهُ: (اَنۡزَلۡنَا۔ هُ)۔ اَنۡزَلۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ۔ يُنۡزِلُ مصدر اِنۡزَالٌ۔ اتارنا۔ ہم نے اتارا ہے۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (ہم نے اتارا ہے اسے)۔ (مِنَ۔ اَلسَّمَآءِ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَلسَّمَآءِ: مجرور آسمان جمع السَّمٰوٰتِ (آسمان سے)۔

فَاخۡتَلَطَ: (فَ۔ اِخۡتَلَطَ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ اِخۡتَلَطَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِخۡتَلَطَ۔ يَخۡتَلِطُ مصدر اِخۡتِلَاطٌ۔ ملنا۔ مل جل جانا۔ گھنی ہونا۔ وہ گھنی ہو گئی (پھر وہ گھنی ہو گئی)

بِهٖ: (بِ۔ هِ) بِ: حرف جار۔ کے ذریعے۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کے ذریعے)

نَبَاتُ الۡاَرۡضِ (نَبَاتُ۔ اَلۡاَرۡضِ) نَبَاتُ: مضاف زمین سے اُگنے والی۔ سبزی۔ گھاس۔ روئیدگی۔

نباتات۔ الۡاَرۡضِ: مضاف الیہ زمین (زمین کی نباتات)۔

مِمَّا: (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ: حرف جار، سے۔ مَا: اسم موصول جس (جس سے)

يَاۡكُلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَكَلَ۔ يَاۡكُلُ مصدر اَكۡلٌ۔ کھانا (کھاتا ہے)

اَلنَّاسُ: (لوگ) وَ حرف عطف۔ اور اَلۡاَنۡعَامُ۔ چوپائے۔

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الۡاَرۡضُ زُخۡرُفَهَا وَ ازَّيَّنَتۡ وَ ظَنَّ اَهۡلُهَاۤ اَنَّهُمۡ قٰدِرُوۡنَ عَلَيۡهَاۤ ۙ	یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی آرائش حاصل کر لی اور مزین ہوگئی اور اس کے رہنے والوں نے گمان کیا کہ یقیناً وہ اس پر قادر ہیں

حَتّٰۤى: حرف غایت و جار (یہاں تک کہ)۔ اِذَاۤ: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)۔

اَخَذَتِ: یہ اصل میں اَخَذَتۡ ہے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر استعمال ہوئی ہے۔ فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ۔ يَاۡخُذُ مصدر اَخۡذٌ۔ پکڑنا۔ حاصل کرنا (حاصل کر لی)

الۡاَرۡضُ: (زمین نے)۔ زُخۡرُفَهَا: (زُخۡرُفَ۔ هَا) زُخۡرُفَ: مضاف۔ سونا۔ آرائش۔ ملمع۔ رونق۔ کسی چیز کے کمال حسن کو زخرف کہتے ہیں، هَا: مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اپنی (اپنی آرائش)

وَ: حرف عطف، اور، اِزَّيَّنَتۡ: اصل میں تَزَيَّنَتۡ تھا تا کو زا میں مدغم کیا زا ساکن ہوگئی اس سے قبل ہمزہ وصل لایا گیا۔ فعل ماضی واحد مؤنث تَزَيَّنَ۔ يَتَزَيَّنُ مصدر تَزَيُّنٌ سنوارنا، مزین کرنا (وہ مزین ہوگئی)

وَظَنَّ (وَ۔ ظَنَّ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ ظَنَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ظَنَّ۔ يَظُنُّ مصدر ظَنٌّ۔ گمان کرنا۔ یقین کرنا۔ گمان کیا (اور گمان کیا)۔ اَهۡلُهَاۤ: (اَهۡلُ۔ هَا) اَهۡلُ: مضاف۔ والے۔ رہنے والے ۔هَا: مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب اس ضمیر کا مرجع اَلۡاَرۡضُ ہے (اس کے رہنے والوں نے)

اَنَّهُمۡ (اَنَّ، هُمۡ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یقیناً، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ یقیناً وہ)

قٰدِرُوۡنَ: قُدۡرَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر قدرت رکھنے والے واحد قَادِرٌ (قادر ہیں)

عَلَيۡهَاۤ (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هَا: مجرور ضمیر واحد مونث غائب۔ اس (اس پر)۔

اَتٰىهَآ اَمۡرُنَا لَيۡلًا اَوۡ نَهَارًا فَجَعَلۡنٰهَا حَصِيۡدًا كَاَنۡ لَّمۡ تَغۡنَ بِالۡاَمۡسِ ؕ	رات کو یا دن میں اس پر ہمارا حکم آیا تو ہم نے اس کو جڑ سے کاٹی ہوئی کھیتی کر دیا گویا کہ وہ کل موجود نہ تھی

اَتٰىهَآ: (اَتٰى۔ هَآ) اَتٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ اَتٰى۔ يَاۡتِىۡ مصدر اِتۡيَانٌ۔ آنا۔ آیا۔

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس پر۔ ضمیر کا مرجع نَبَاتُ الۡاَرۡضِ ہے (آیا اس پر)۔

اَمۡرُنَا (اَمۡرُ۔ نَا) اَمۡرُ: مضاف۔ مصدر۔ حکم۔ فیصلہ۔ نَا: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارا (ہمارا حکم)

لَيۡلًا: (رات)۔ اَوۡ: حرف عطف (یا)۔ نَهَارًا: (دن میں)

فَجَعَلۡنٰهَا: (فَ۔ جَعَلۡنَا۔ هَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ جَعَلۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ۔ يَجۡعَلُ مصدر جَعۡلٌ۔ بنانا۔ کر دینا۔ ہم نے کر دیا۔ هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس کو (تو ہم نے اس کو کر دیا)۔

حَصِيۡدًا: حَصَادًا مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ بمعنی مفعول (جڑ سے کاٹی ہوئی۔ کٹی ہوئی کھیتی)

كَاَنۡ: اصل میں یہ لفظ كَاَنَّ تھا اسی کی طرح اس کا معنی ہے لیکن تخفیف نون کے بعد عمل اور لفظی تصرف ساقط ہو گیا (گویا کہ)۔ لَّمۡ تَغۡنَ: فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب غَنِىَ۔ يَغۡنٰى مصدر غِنَآءٌ۔ آباد ہونا۔ موجود ہونا (وہ موجود نہ تھی)

(بِ۔ الۡاَمۡسِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اَمۡسِ: مجرور۔ کل (کل کو)

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝	اسی طرح ہم ان لوگوں کے لیے آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں

كَذٰلِكَ: (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ: حرف تشبیہ، مانند۔ جیسا۔ طرح۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ یہ۔ اسی (اسی طرح) نُفَصِّلُ: فعل مضارع جمع متکلم۔ فَصَّلَ۔ يُفَصِّلُ مصدر تَفۡصِيۡلٌ۔ تفصیل سے بیان کرنا۔ کھول کر بیان کرنا۔ (ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں)

الۡاٰيٰتِ: آیات واحد اٰيَةٌ۔ لِقَوۡمٍ: (لِ۔ قَوۡمٍ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ قَوۡمٍ: مجرور۔ قوم۔ لوگوں (لوگوں کے لیے)۔ يَّتَفَكَّرُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ تَفَكَّرَ۔ يَتَفَكَّرُ مصدر تَفَكُّرٌ۔ غور و فکر کرنا (وہ غور و فکر کرتے ہیں)

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ	اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے

وَاللّٰهُ (وَ۔ اللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور اللّٰهُ: اللہ (اور اللہ)۔ يَدْعُوْٓا: فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا۔ يَدْعُوْ امصدر دَعْوَةٌ۔ بلانا۔ پکارنا (وہ بلاتا ہے)

اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ (اِلٰى۔ دَارِ۔ السَّلٰمِ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ دَارِ: مجرور۔ مضاف۔ گھر۔ اَلسَّلٰمِ: مضاف الیہ۔ مصدر ہے۔ سلامتی کے (سلامتی کے گھر کی طرف)

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾	اور وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

وَ: حرف عطف (اور)۔ يَهْدِيْ: فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى۔ يَهْدِيْ مصدر هِدَايَةٌ۔ ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)۔ مَنْ: اسم موصول (جس کو)۔ يَشَآءُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ۔ يَشَآءُ مصدر مَشِيْئَةٌ۔ چاہنا۔ (وہ چاہتا ہے)

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (اِلٰى۔ صِرَاطٍ۔ مُّسْتَقِيْمٍ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ صِرَاطٍ: مجرور۔ موصوف۔ راستے مُسْتَقِيْمٍ: صفت اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ سیدھے۔ (سیدھے راستے کی طرف)

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے نیکیاں کیں، اچھا بدلہ ہے اور زیادہ بھی ہے

لِلَّذِيْنَ: (لِ۔ الَّذِيْنَ)۔ لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر وہ لوگ جو (ان لوگوں کے لیے جنہوں نے)۔ اَحْسَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ اَحْسَنَ۔ يُحْسِنُ مصدر اِحْسَانٌ۔ احسان کرنا نیکی کرنا (انہوں نے نیکیاں کیں)

اَلْحُسْنٰى: حُسْنٌ سے افعل التفضیل واحد مؤنث کا صیغہ۔ بھلائی۔ عمدہ۔ اچھا بدلہ۔

وَ: حرف عطف (اور)۔ زِيَادَةٌ: مصدر۔ زیادہ ہونا۔ زیادہ۔ مزید

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ	اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت

وَ: حرف عطف (اور) لَا يَرْهَقُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب رَهِقَ۔ يَرْهَقُ مصدر رَهْقٌ۔ چھاجانا (نہ چھائے گی) وُجُوْهَهُمْ: (وُجُوْهَ۔ هُمْ) وُجُوْهَ: مضاف۔ چہروں واحد وَجْهٌ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے چہروں)۔ قَتَرٌ: اسم فعل اور مصدر۔ کنجوسی۔ دھواں۔ سیاہی

وَ: حرف عطف (اور) لَا: نافیہ (نہ) ذِلَّةٌ: مصدر ہے رُسوا ہونا۔ رُسوائی۔ ذلت۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	یہی لوگ جنت والے ہیں

اُولٰٓئِكَ: اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں) اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (اَصْحٰبُ۔ اَلْجَنَّةِ) اَصْحٰبُ: مضاف (والے۔ رہنے والے) واحد صَاحِبٌ۔ اَلْجَنَّةِ: مضاف الیہ جنت (جنت والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٦	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)۔ فِيْهَا: (فِيْ۔ هَا) فِيْ: حرف جار (میں)۔ هَا: مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب (اس) هَا ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةِ ہے (اس میں)۔

خٰلِدُوْنَ: خُلُوْدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ہمیشہ رہنے ولے واحد خَالِدٌ۔

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے برائیاں کمائیں برائی کی سزا اسی کی مثل ہوگی اور ان پر ذلت چھائے گی

وَ: حرف عطف (اور)۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)۔

كَسَبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ كَسَبَ۔ يَكْسِبُ مصدر كَسْبٌ۔ کمانا (انہوں نے کمائیں)۔

اَلسَّيِّاٰتِ: (برائیاں)۔ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ (جَزَآءُ۔ سَيِّئَةٍ) جَزَآءٌ: مضاف ہے۔ بدلہ جزا۔ سزا۔ سَيِّئَةٍ: مضاف الیہ۔ برائی کی (برائی کی سزا)۔

بِمِثْلِهَا: (بِ۔ مِثْلِ۔ هَا) بِ: حرف جار (سے)۔ مِثْلِ: مجرور۔ مضاف۔ مثل۔ مانند۔ طرح۔ هَا: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اسی کی (اسی کی مثل سے)۔

وَ: حرف عطف (اور)۔ تَرْهَقُهُم: (تَرْهَقُ۔ هُمْ) تَرْهَقُ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ رَهِقَ۔ يَرْهَقُ مصدر رَهْقٌ۔ چھاجانا۔ چھائے گی۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب اُن پر (ان پر چھائے گی)

ذِلَّةٌ: مصدر ہے۔ ذلت۔ رُسوائی۔

مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ	ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں ہو گا

مَا لَهُمْ: (مَا۔ لَ۔ هُمْ) مَا: نافیہ۔ نہیں۔ لَ: حرف جار۔ کو۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (نہیں ہے ان کو)۔ مِّنَ اللّٰهِ (مِّنَ۔ اَللّٰهِ) مِنْ: حرف جار۔ سے. اللہ مجرور۔ اللہ (اللہ سے)

مِنْ عَاصِمٍ۔ مِنْ۔ حرف جار زائدہ برائے عموم کوئی۔ عَاصِمٍ: اسم نکرہ عِصْمَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ بچانے والا۔

كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ	گویا کہ ان کے چہرے تاریک رات کے ٹکڑوں سے ڈھانک دیئے گئے ہیں

كَاَنَّمَآ: (كَاَنَّ۔ مَا) كَاَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ گویا کہ۔ مَا: زائدہ کافہ مَا کے آنے سے كَاَنَّ کا لفظی تصرف باطل ہو جاتا ہے۔ (گویا کہ) اُغْشِيَتْ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ اَغْشٰى۔ يُغْشِىْ مصدر اِغْشَآءٌ۔ ڈھانک دینا (ڈھانک دیئے گئے)۔ وُجُوْهُهُمْ: (وُجُوْهُ۔ هُمْ) وُجُوْهُ: مضاف۔ چہروں واحد وَجْهٌ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے چہروں)۔

قِطَعًا: (ٹکڑوں) واحد قِطْعَةٌ۔ (مِّنَ۔ الَّيْلِ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔

الَّيْلِ: مجرور۔ رات (رات سے) مُظْلِمًا: اِظْلَامٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ تاریکی میں پڑا ہوا۔ تاریک۔ اندھیری۔ جمع مُظْلِمُوْنَ

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	یہی دوزخ والے لوگ ہیں

اُولٰٓئِكَ: اسم اشارہ جمع بعید۔ یہی لوگ ہیں۔ اَصْحٰبُ النَّارِ (اَصْحٰبُ۔ اَلنَّارِ) اَصْحٰبُ: مضاف (والے۔ رہنے والے) واحد صَاحِبٌ۔ اَلنَّارِ: مضاف الیہ۔ آگ (دوزخ والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)۔ فِيْهَا: (فِيْ۔ هَا) فِيْ: حرف جار (میں)۔ هَا: مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب (اس) هَا ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اس میں)۔ خٰلِدُوْنَ: خُلُوْدٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر ہمیشہ رہنے والے واحد خَالِدٌ۔

وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ	اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے ہم ان لوگوں سے کہیں گے جنہوں نے شرک کیا تھا تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرے رہو

وَ: حرف عطف۔ اور۔ يَوْمَ: دن (اور جس دن)

نَحْشُرُهُمْ (نَحْشُرُ۔ هُمْ) نَحْشُرُ: فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ۔ يَحْشُرُ مصدر حَشْرٌ۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ ہم اکٹھا کریں گے۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ہم ان کو اکٹھا کریں گے)

جَمِيْعًا: جَمْعٌ سے۔ سب۔ ثُمَّ: حرف عطف (پھر)

نَقُوْلُ: فعل مضارع جمع متکلم۔ قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (ہم کہیں گے)

لِلَّذِيْنَ: (لِ۔ الَّذِيْنَ) لِ: حرف جار۔ سے۔ الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر۔ وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جنہوں نے)۔ اَشْرَكُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ۔ يُشْرِكُ مصدر اِشْرَاكٌ۔ شرک کرنا (انہوں نے شرک کیا) مَكَانَكُمْ، اسم فعل امر بمعنی، اَلْزَمُوْا مَكَانَكُمْ (اپنی جگہ ٹھہرے رہو)

اَنْتُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

وَ: حرف عطف (اور)۔ شُرَكَاؤُكُمْ (شُرَكَآؤُ۔ كُمْ) شُرَكَآؤُ: مضاف شریکوں واحد شَرِيْكٌ۔

كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے شریک)

فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾	پھر ہم ان کے درمیان علیحدگی کر دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں

	کرتے تھے

فَزَيَّلْنَا: (فَ۔ زَيَّلْنَا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ زَيَّلْنَا: فعل ماضی جمع متکلم زَيَّلَ۔ يُزَيِّلُ مصدر تَزْيِيْلٌ ۔ علیحدہ کرنا۔ تفریق کرنا قیامت کا احوال ہے اس لیے ترجمہ (پھر ہم علیحدگی کر دیں گے)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ: مضاف۔ درمیان۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے درمیان)۔ وَ: حرف عطف (اور)۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا احوال قیامت کی وجہ سے ترجمہ (کہیں گے)۔

شُرَكَآؤُهُمْ (شُرَكَآؤُ۔ هُمْ) شُرَكَآءُ: مضاف۔ شریکوں واحد، شَرِيْكٌ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے شریک)۔ مَا: نافیہ ہے (نہیں)۔ كُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (تم تھے)۔ اِيَّانَا اِيَّا: کے ساتھ ضمیر لاحق ہو تو اس وقت یہ ضمیر منصوب منفصل ہوتی ہے۔ اِيَّا تاکید کا مفہوم دیتی ہے، ضمیر منصوب منفصل جمع متکلم (خاص ہماری)

تَعْبُدُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ۔ يَعْبُدُ مصدر عِبَادَةٌ۔ عبادت کرنا (تم عبادت کرتے)

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝۲۹	پس اللہ ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے بے شک ہم تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر تھے

فَكَفٰى: (فَ۔ كَفٰى) فَ: حرف عطف۔ پس۔ كَفٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى۔ يَكْفِىْ مصدر كِفَايَةٌ۔ کافی ہونا۔ کافی ہے (پس کافی ہے)۔

بِاللّٰهِ: (بِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ۔ مجرور۔ اللّٰهِ: (اللہ)

شَهِيْدًا: شَهَادَةٌ۔ شُهُوْدٌ مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ گواہ۔ شاہد۔ نگران۔ گواہی۔ شہادت

بَيْنَنَا: (بَيْنَ۔ نَا) بَيْنَ: مضاف۔ درمیان۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (ہمارے درمیان)۔ وَ: حرف عطف (اور)۔ بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔ كُمْ) بَيْنَ: مضاف۔ درمیان۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے درمیان)۔ اِنْ دراصل مخفف ہے۔ اِنَّ: کا اِنَّ کی تاکید اور معنی دیتا ہے

(بے شک)۔ كُنَّا: فعل ماضی جمع متکلم۔كَانَ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا(ہم تھے)

عَنْ عِبَادَتِكُمْ :(عَنْ۔عِبَادَتِ ۔كُمْ)عَنْ: حرف جار۔سے۔عِبَادَتِ: مجرور مضاف مصدر عبادت ۔عبادت کرنا۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔تمہاری (تمہاری عبادت سے)

لَغٰفِلِيْنَ: (لَ ۔غٰفِلِيْنَ) لَ: لام تاکید،یقیناً،غٰفِلِيْنَ ۔غَفْلَةٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر۔بے خبر واحد غَافِلٌ (یقیناً بے خبر)

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٣٠	وہاں ہر جان جانچ لے گی جو اس نے آگے بھیجا۔وہ اللہ اپنے مالک حقیقی کی طرف لوٹائے جائیں گے اور ان سے وہ گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔

هُنَالِكَ اسم اشارہ ظرف زمان و مکان۔وہاں۔اس جگہ۔اس وقت۔

تَبْلُوْا: فعل مضارع واحد مؤنث غائب بَلَا۔يَبْلُوْا مصدر بَلَآءٌ۔آزمانا۔جانچنا(جانچ لے گی)

كُلُّ نَفْسٍ (كُلُّ۔ نَفْسٍ) كُلُّ: مضاف تمام۔ہر نَفْسٍ: مضاف الیہ نفس۔جان(ہر جان)

مَآ: اسم موصول(جو)اَسْلَفَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَسْلَفَ۔يُسْلِفُ مصدر اِسْلَافٌ۔آگے بھیجنا(اس نے آگے بھیجا)۔ وَ: حرف عطف(اور)

رُدُّوْٓا: فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ۔يَرُدُّ مصدر رَدٌّ۔لوٹانا(وہ لوٹائے جائیں گے)

اِلَى اللّٰهِ(اِلٰی۔اللّٰهِ)اِلٰی: حرف جار۔کی طرف۔ اللّٰهِ: مجرور۔اللہ (اللہ کی طرف)

مَوْلٰىهُمُ (مَوْلٰی۔هُمُ) مَوْلٰی: مضاف۔مالک۔آقا۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔اپنے (اپنے مالک)۔ اَلْحَقِّ: حق۔ حقیقی۔سچا۔وَ: حرف عطف(اور)۔ضَلَّ: فعل ماضی معلوم واحد مذکر غائب ضَلَّ۔يَضِلُّ مصدر ضَلَالٌ۔گم ہونا،ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ گم ہو جائے گا)۔

عَنْهُمْ :(عَنْ۔هُمْ) عَنْ: حرف جار۔ سے هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ مَّا: اسم موصول(جو)

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ہونا(وہ تھے)۔يَفْتَرُوْنَ: فعل مضارع جمع

ع ۳ / ۸

مذکر غائب اِفۡتَرٰی۔ یَفۡتَرِیۡ مصدر اِفۡتِرَآءٌ: جھوٹ باندھنا۔ جھوٹ گھڑنا (وہ جھوٹ باندھتے)

قُلۡ مَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ اَمَّنۡ یَّمۡلِکُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ	آپ کہہ دیجئے کون تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ یا کون سماعت اور بینائی کا اختیار رکھتا ہے؟

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَنۡ: استفہامیہ (کون)۔ یَّرۡزُقُکُمۡ: (یَرۡزُقُ۔ کُمۡ) یَرۡزُقُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ۔ یَرۡزُقُ مصدر رِزۡقٌ۔ رزق دینا۔ وہ رزق دیتا ہے۔

کُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (وہ رزق دیتا ہے تمہیں)۔

مِّنَ السَّمَآءِ (مِنَ۔ السَّمَآءِ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَلسَّمَآءِ: مجرور۔ آسمان جمع السَّمٰوٰتِ (آسمان سے) وَالۡاَرۡضِ (وَ۔ اَلۡاَرۡضِ) وَ: حرف عطف (اور)۔ اَلۡاَرۡضِ: معطوف۔ زمین (اور زمین)

اَمَّنۡ: (اَمۡ۔ مَنۡ) اَمۡ: حرف عطف۔ یا۔ مَنۡ: استفہامیہ۔ کون (یا کون)

یَمۡلِکُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب مَلَکَ۔ یَمۡلِکُ مصدر مُلۡکٌ۔ مالک ہونا۔ اختیار رکھنا (وہ اختیار رکھتا ہے) اَلسَّمۡعَ: اسم اور مصدر ہے۔ سماعت کان۔ سننا۔ وَ: حرف عطف (اور)۔

اَلۡاَبۡصَارَ: آنکھیں۔ بینائیاں واحد بَصَرٌ

وَ مَنۡ یُّخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ یُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَ مَنۡ یُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ	اور کون زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے؟ اور کون (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے؟

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَنۡ: استفہامیہ۔ کون (اور کون)۔

یُخۡرِجُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخۡرَجَ۔ یُخۡرِجُ مصدر اِخۡرَاجٌ۔ نکالنا (وہ نکالتا ہے)

اَلۡحَیَّ: حَیَاۃٌ سے صفت مشبہ (زندہ)۔ مِنَ الۡمَیِّتِ (مِنَ۔ الۡمَیِّتِ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔

اَلۡمَیِّتِ: مجرور۔ مَوۡتٌ سے اسم صفت، مردہ (مردہ سے) وَ: حرف عطف (اور)۔ یُخۡرِجُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخۡرَجَ۔ یُخۡرِجُ مصدر اِخۡرَاجٌ۔ نکالنا (اور وہ نکالتا ہے)

اَلۡمَيِّتَ: (مردے کو)۔ مِنَ الۡحَيِّ (مِنَ۔ الۡحَيِّ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَلۡحَيِّ: مجرور۔ زندہ (زندہ سے)
وَ: حرف عطف (اور)۔ مَنۡ: استفہامیہ (کون)۔ يُّدَبِّرُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب دَبَّرَ۔ يُدَبِّرُ
مصدر تَدۡبِيۡرٌ۔ تدبیر کرنا (وہ تدبیر کرتا ہے)۔
اَلۡاَمۡرَ: کام۔ معاملہ۔ حکم۔ امر کا لفظ تمام اقوال وافعال کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

فَسَيَقُوۡلُوۡنَ اللّٰهُ ۚ	تو ضرور وہ کہیں گے اللہ

فَسَيَقُوۡلُوۡنَ اللّٰهُ: (فَ۔ سَ۔ يَقُوۡلُوۡنَ۔ اللّٰهُ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ سَ: عنقریب۔ جلد۔ تاکید کے
لیے بھی آتا ہے اور یہاں تاکید کے معنی میں ضرور ہے۔
يَقُوۡلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ وہ کہیں گے۔ اَللّٰهُ: اللہ۔

فَقُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۳۱﴾	تو آپ کہیے پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟

فَقُلۡ: (فَ۔ قُلۡ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا
(آپ کہیے)۔ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ: (اَ۔ فَ۔ لَا تَتَّقُوۡنَ)۔ اَ: استفہامیہ کیوں۔ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ پھر۔
لَا تَتَّقُوۡنَ: فعل مضارع منفی۔ جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى۔ يَتَّقِيۡ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ ڈرنا۔ پرہیزگاری اختیار کرنا۔ تم
ڈرتے نہیں (پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟)

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الۡحَقُّ ۚ	پس یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ: (فَ۔ ذٰلِكُمُ۔ اللّٰهُ) فَ: حرف عطف۔ پس۔ ذٰلِكُمۡ: اسم اشارہ كُمۡ ضمیر جمع مذکر
حاضر خطاب کیلئے، یہ، یہی، اللّٰهُ: اللہ (پس یہی اللہ ہے) رَبُّكُمۡ: (رَبُّ۔ كُمۡ) رَبُّ: مضاف، پالنے والا،
رب۔ كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارا (تمہارا رب) اَلۡحَقُّ: سچا۔ حقیقی

فَمَاذَا بَعۡدَ الۡحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖۚ	پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا کیا ہے

فَمَاذَا (فَ۔ مَاذَا) فَ حرف عطف۔ پھر مَا استفہامیہ ذَا، فصل کیلئے تاکہ، مَا، نافیہ اور، مَا، استفہامیہ میں
امتیاز ہو جائے، کیا ہے (پھر کیا ہے)

بَعۡدَ الۡحَقِّ (بَعۡدَ۔ الۡحَقِّ) بَعۡدَ: مضاف۔ اَلۡحَقِّ: مضاف الیہ۔ حق کے (حق کے بعد)
اِلَّا: کلمہ استثناء (مگر۔ سوا)۔ اَلضَّلٰلُ: مصدر ہے۔ سیدھے راستے سے ہٹ جانا۔ گمراہی۔ گم ہو جانا۔

فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ۝	پھر کہاں تم پھیرے جاتے ہو؟

فَاَنّٰى: (فَ۔اَنّٰى) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ اَنّٰى: اسم ظرف زمان و مکان دونوں کے لیے آتا ہے ظرف زمان ہو تو۔ مَتٰى: (جب۔ جس وقت) ظرف مکان ہو تو اَيۡنَ (کہاں) استفہامیہ ہو تو كَيۡفَ (کیسے۔ کیونکر) تُصۡرَفُوۡنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر صَرَفَ۔ يَصۡرِفُ مصدر صَرۡفٌ پھر جانا (تم پھیرے جاتے ہو)

كَذٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡۤا اَنَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝	اسی طرح آپ کے رب کا فرمان ان لوگوں پر سچ ثابت ہوا جنہوں نے نافرمانی کی کہ بے شک وہ ایمان نہیں لائیں گے

كَذٰلِكَ: (كَ۔ذٰلِكَ) كَ: حرف تشبیہ۔ مانند۔ طرح۔ جیسا۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ یہ اسی۔ (اس طرح)۔ حَقَّتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَقَّ۔ يَحِقُّ۔ مصدر حَقٌّ۔ سچ ہونا۔ درست ہونا (سچ ثابت ہوا)۔ كَلِمَتُ: بات۔ فرمان۔
رَبِّكَ: (رَبِّ۔كَ) رَبِّ: مضاف۔ رب۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے (آپ کے رب کا)
عَلَى الَّذِيۡنَ (عَلٰى۔الَّذِيۡنَ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ الَّذِيۡنَ: مجرور۔ اسم موصول جمع مذکر۔ وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جنہوں نے) فَسَقُوۡۤا: فعل ماضی جمع مذکر غائب فَسَقَ۔ يَفۡسِقُ مصدر فِسۡقٌ۔ نافرمانی کرنا (انہوں نے نافرمانی کی)۔ اَنَّهُمۡ: (اَنَّ۔هُمۡ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ کہ بے شک۔
هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (کہ بے شک وہ)۔ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ يَّبۡدَؤُا	آپ کہیئے کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی) ہے جو

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ	مخلوق کو پہلی بار پیدا کرے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہیئے)۔ هَلْ: استفہامیہ (کیا) مِنْ شُرَكَآئِكُمْ (مِنْ۔ شُرَكَآءِ۔ كُمْ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ شُرَكَآءِ: مجرور مضاف۔ شریکوں واحد۔ شَرِيْكٌ۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے شریکوں میں سے)۔ مَنْ: اسم موصول (جو)۔ يَبْدَؤُا: فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَاَ۔ يَبْدَؤُا مصدر بَدْءٌ۔ ابتدا کرنا۔ پہلی بار پیدا کرنا (پہلی بار پیدا کرے)۔ اَلْخَلْقَ: مصدر ہے۔ پیدا کرنا۔ یہاں بمعنی مخلوق ہے۔ ثُمَّ: حرف عطف (پھر) يُعِيْدُهٗ (يُعِيْدُ۔ هٗ) يُعِيْدُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ۔ يُعِيْدُ مصدر اِعَادَةٌ۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ پیدا کرنا (دوبارہ پیدا کرے)۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (وہ دوبارہ پیدا کرے اسے)

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳۴	آپ کہہ دیجئے اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر کہاں تم بہکائے جاتے ہو؟

قُلِ اللّٰهُ: (قُلِ۔ اللّٰهُ) قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے) اللّٰهُ: اللہ (آپ کہہ دیجئے اللہ)۔ يَبْدَؤُا: فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَاَ يَبْدَؤُا مصدر بَدْءٌ۔ پہلی بار پیدا کرنا (وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے)۔ اَلْخَلْقَ: مصدر ہے۔ پیدا کرنا۔ یہاں بمعنی (مخلوق کو) ثُمَّ: حرف عطف (پھر) يُعِيْدُهٗ (يُعِيْدُ۔ هٗ) يُعِيْدُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ۔ يُعِيْدُ مصدر اِعَادَةٌ۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ پیدا کرنا (وہ دوبارہ پیدا کرے گا)۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (وہ دوبارہ پیدا کرے گا اسے) فَاَنّٰى: (فَ۔ اَنّٰى) فَ: حرف عطف (پھر)۔ اَنّٰى: ظرف مکان۔ کہاں (پھر کہاں) تُؤْفَكُوْنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اَفَكَ۔ يَاْفِكُ مصدر اِفْكٌ۔ پلٹنا۔ پھرنا۔ بہکانا (تم بہکائے جاتے ہو)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی) ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہو؟

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هَلۡ: استفہامیہ (کیا) مِنۡ حرف جار (سے) شُرَكَآئِكُمۡ (شُرَكَآءِ۔ كُمۡ) شُرَكَآءِ، مجرور۔ مضاف، شریکوں واحد شَرِيۡكٌ۔ كُمۡ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے شریکوں میں سے)
مَنۡ: اسم موصول (جو)۔ يَهۡدِيۡٓ: فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی۔ يَهۡدِيۡ مصدر هِدَايَةٌ۔ ہدایت دینا۔ رہنمائی کرنا (وہ رہنمائی کرتا ہو)۔
اِلَى الۡحَقِّ (اِلٰی۔ الۡحَقِّ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ اَلۡحَقِّ: مجرور۔ حق (حق کی طرف)

قُلِ اللّٰهُ يَهۡدِيۡ لِلۡحَقِّ ؕ	آپ کہہ دیجئے اللہ ہی حق کی ہدایت دیتا ہے

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔ اللّٰهُ: (اللہ)
يَهۡدِيۡ: فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی۔ يَهۡدِيۡ مصدر هِدَايَةٌ۔ رہنمائی کرنا۔ ہدایت دینا (ہدایت دیتا ہے)۔ لِلۡحَقِّ: (لِ۔ الۡحَقِّ) لِ: حرف جار۔ کی۔ اَلۡحَقِّ: مجرور۔ حق (حق کی)

اَفَمَنۡ يَّهۡدِيۡۤ اِلَى الۡحَقِّ اَحَقُّ اَنۡ يُّتَّبَعَ اَمَّنۡ لَّا يَهِدِّيۡۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّهۡدٰى ۚ	تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے زیادہ حق دار ہے کہ وہ پیروی کیا جائے یا جو راہ نہ پائے مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے

اَفَمَنۡ: (اَ۔ فَ۔ مَنۡ) اَ: استفہامیہ کیا۔ فَ: حرف عطف تو۔ مَنۡ: اسم موصول جو (تو کیا جو)
يَهۡدِيۡٓ: فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی۔ يَهۡدِيۡ مصدر هِدَايَةٌ۔ ہدایت دینا۔ رہنمائی کرنا (وہ رہنمائی کرتا ہے) اِلَى الۡحَقِّ (اِلَى۔ الۡحَقِّ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ اَلۡحَقِّ: مجرور۔ حق (حق کی طرف) اَحَقُّ۔ حَقٌّ سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ حقدار)۔ اَنۡ: مصدریہ (کہ)
يُتَّبَعَ: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ۔ يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا (وہ پیروی کیا جائے)
اَمَّنۡ: (اَمۡ۔ مَنۡ) اَمۡ: حرف عطف یا۔ مَنۡ: اسم موصول جو (یا جو)
لَا يَهِدِّيۡٓ: اصل میں يَهۡتَدِيۡ تھا۔ فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِهۡتَدٰی۔ يَهۡتَدِيۡ مصدر اِهۡتِدَآءٌ۔ ہدایت پانا۔ راہ پانا (وہ راہ نہ پائے)۔ اِلَّآ: کلمہ استثناء (مگر۔ سوا) اَنۡ: مصدریہ (یہ کہ)
يُهۡدٰی: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب هَدٰی۔ يَهۡدِيۡ مصدر هِدَايَةٌ۔ ہدایت دینا۔ رہنمائی

کرنا (اس کی رہنمائی کی جائے)

فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝٣٥	تو تم کو کیا ہے تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟

فَمَا: (فَ۔ مَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ مَا: استفہامیہ۔ کیا (تو کیا)۔ لَكُمْ: (لَ۔ كُمْ) لَ: حرف جار۔ کو۔ كُمْ: مجرور۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم کو) كَيْفَ: استفہامیہ (کیسا)۔ تَحْكُمُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ حَكَمَ۔ يَحْكُمُ مصدر حُكْمٌ۔ حکم دینا۔ فیصلہ کرنا (تم فیصلہ کرتے ہو)

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ	اور ان کے اکثر پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں) يَتَّبِعُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ۔ يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا (وہ پیروی کرتا ہے)۔ اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔ هُمْ) اَكْثَرُ: مضاف كَثْرَةٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ بہت زیادہ۔ اکثر۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے اکثر)۔ اِلَّا: کلمہ استثناء (مگر)۔ ظَنًّا: مصدر ہے گمان کرنا۔ گمان

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ	بے شک گمان حق کے مقابلہ میں کچھ بھی کام نہیں آتا

اِنَّ الظَّنَّ (اِنَّ۔ الظَّنَّ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ اَلظَّنَّ: اسم۔ گمان۔ لَا يُغْنِيْ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰى۔ يُغْنِيْ مصدر اِغْنَاءٌ کام آنا۔ فائدہ دینا (کام نہیں آتا)

مِنَ الْحَقِّ (مِنَ۔ الْحَقِّ) مِنْ: حرف جار۔ برائے تقابل کے مقابلہ میں۔ اَلْحَقِّ: مجرور۔ حق (حق کے مقابلہ میں) شَيْـًٔا: (کوئی چیز۔ کچھ بھی)

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝٣٦	بے شک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ اللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ) عَلِيْمٌ: عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)۔ بِمَا: (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ کو۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کو جو) يَفْعَلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فَعَلَ۔ يَفْعَلُ مصدر فِعْلٌ۔ کرنا (وہ کرتے ہیں)

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور یہ قرآن (ایسا) نہیں ہے کہ اللہ کے سوا گھڑ

	لیا جائے

وَمَا(وَ-مَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)۔ كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ ہے) هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ (هٰذَا۔ الۡقُرۡاٰنُ) هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر۔ یہ۔ اَلۡقُرۡاٰنُ: مشارالیہ۔ قرآن (یہ قرآن) اَنۡ: مصدریہ (کہ)

يُفۡتَرٰى: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِفۡتَرٰى۔ يَفۡتَرِىۡ مصدر اِفۡتِرَآءٌ۔ گھڑنا (وہ گھڑ لیا جائے)

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ اَللّٰهِ) مِنۡ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ دُوۡنِ: مجرور۔ مضاف۔ علاوہ۔ بغیر، سوا۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے سوا)

وَ لٰكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَ تَفۡصِيۡلَ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۷﴾	اور لیکن ان (کتابوں) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے (نازل ہو چکی) ہیں اور کتاب (احکام ضروریہ) کی تفصیل ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے یہ کہ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے

وَلٰكِنۡ (وَ۔ لٰكِنۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لٰكِنۡ: حرف مشبہ بالفعل۔ لیکن (اور لیکن)

تَصۡدِيۡقَ: مصدر ہے۔ تصدیق کرنا (تصدیق ہے)۔ اَلَّذِىۡ: اسم موصول واحد مذکر (ان کی جو)

بَيۡنَ يَدَيۡهِ (بَيۡنَ۔ يَدَىۡ۔ هِ)۔ بَيۡنَ: مضاف درمیان۔ يَدَىۡ: مضاف الیہ مضاف اصل میں يَدَيۡنِ تھا اضافت کی وجہ سے ن گرا ہوا ہے۔ دونوں ہاتھ۔ يَدٌ واحد۔ هِ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان) جب بَيۡنَ کی اضافت يَدَىۡ کی طرف ہو تو مطلب ہوتا ہے اس کے سامنے۔ اس سے پہلے۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

تَفۡصِيۡلَ الۡكِتٰبِ (تَفۡصِيۡلَ۔ الۡكِتٰبِ) تَفۡصِيۡلَ: مضاف۔ مصدر ہے تفصیل سے۔ بیان کرنا تفصیل اَلۡكِتٰبِ: مضاف الیہ۔ کتاب کی (کتاب کی تفصیل ہے)

(لَا رَيۡبَ) لَا: نفی جنس۔ نہیں۔ رَيۡبَ: مصدر۔ شک کرنا۔ شک (شک نہیں)

فِيۡهِ: (فِىۡ۔ هِ) فِىۡ: حرف جار۔ میں۔ هِ: ضمیر واحد مذکر غائب اس ضمیر کا مرجع اَلۡقُرۡاٰنُ ہے (اس میں)

مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ(مِنْ۔ رَّبِّ۔ الْعٰلَمِيْنَ) مِنْ: حرف جار۔ بمعنی اِلٰی کی طرف سے۔رَبِّ: مجرور ۔مضاف۔رب پالنے والا۔اَلْعٰلَمِيْنَ: مضاف الیہ واحد عَالَمٌ ۔ تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کی طرف سے)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (نبی ﷺ) نے اسے گھڑ لیا ہے

اَمْ: حرف عطف (یا۔کیا۔خواہ)۔ يَقُوْلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ۔يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (وہ کہتے ہیں)۔ اِفْتَرٰىهُ: (اِفْتَرٰى۔ هُ)اِفْتَرٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى۔ يَفْتَرِىْ مصدر اِفْتِرَآءٌ۔ گھڑنا۔ اس نے گھڑ لیا ہے۔هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (اس نے گھڑ لیا ہے اسے)

قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾	آپ کہہ دیجیئے تو تم اس کے مثل کوئی ایک سورت لاؤ اور تم اللہ کے سوا بلالو جس کو (بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو اگر تم سچے ہو۔

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیئے)

فَاْتُوْا: (فَ۔اِئْتُوْا) فَ: حرف عطف۔ تو۔اِئْتُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى۔ يَاْتِىْ مصدر اِتْيَانٌ۔ آنا۔ صلہ میں لفظ باء سے شروع ہو رہا ہے ترجمہ لانا ہو گا (تم لاؤ)۔

بِسُوْرَةٍ: (بِ۔سُوْرَةٍ) بِ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ سُوْرَةٍ :اسم نکرہ (کوئی سورت)

مِّثْلِهٖ: (مِثْلِ۔هٖ) مِثْلِ: مضاف۔ مثل۔مانند۔جیسی۔هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے مثل)۔ وَ: حرف عطف (اور)۔ اُدْعُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا۔يَدْعُوْا مصدر دَعْوَةٌ۔ بلانا۔ پکارنا۔ تم بلالو (اور تم بلالو)۔

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ (مَنِ۔ اسْتَطَعْتُمْ) مَنْ: اسم موصول۔ جس کو۔اِسْتَطَعْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ۔يَسْتَطِيْعُ مصدر اِسْتِطَاعَةٌ۔ کر سکنا۔ طاقت رکھنا (تم طاقت رکھتے ہو)۔

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ(مِّنْ۔ دُوْنِ۔ اللّٰهِ) مِنْ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ: مجرور۔ مضاف۔

علاوہ۔ سوا۔ اللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے سوا)

اِنْ: شرطیہ (اگر)۔ كُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (ہو تم)

صٰدِقِيْنَ: صِدْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سچ بولنے والے۔ سچے۔ واحد صَادِقٌ۔ سچا

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَ لَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ	بلکہ انہوں نے اس کو جھٹلایا جس کے علم کا انہوں احاطہ نہیں کیا حالانکہ ابھی تک ان کے پاس اس کی حقیقت نہیں آئی

بَلْ: حرف اضراب (بلکہ)۔ كَذَّبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ۔ جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)۔ بِمَا: (بِ۔ مَا)۔ بِ: حرف جار۔ کو۔ مَا: اسم موصول، جس، جو (اس کو جس)

لَمْ يُحِيْطُوْا: فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اَحَاطَ۔ يُحِيْطُ مصدر اِحَاطَةٌ۔ احاطہ کرنا قابو کرنا (انہوں نے احاطہ نہیں کیا)۔ بِعِلْمِهٖ: (بِ۔ عِلْمِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ کا۔ عِلْمِ: مجرور مضاف، علم، هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے علم کا)۔ وَ: حالیہ۔ حالانکہ۔ لَمَّا: حرف جازم مضارع پر داخل ہو کر جزم کرتا ہے اور ماضی منفی کے معنی دیتا ہے (ابھی تک نہیں)

يَاْتِهِمْ: (يَاْتِ۔ هِمْ) يَاْتِ: اصل میں يَاْتِيْ تھا لَمَّا کی وجہ سے یْ حذف ہے۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى۔ يَاْتِيْ مصدر اِتْيَانٌ۔ آنا۔ آئی۔ هِمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (آئی ان کے پاس)

تَاْوِيْلُهٗ: (تَاْوِيْلُ۔ هٗ) تَاْوِيْلُ: مصدر ہے۔ مضاف۔ تعبیر حقیقت۔ تاویل۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی حقیقت)

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۳۹	اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے۔ پھر دیکھئے ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ: حرف تشبیہ۔ مانند۔ جیسا۔ طرح۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ اسی (اسی طرح) كَذَّبَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ۔ جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ) مِنْ: حرف جار۔

سے۔ قَبْلِ: مجرور۔ مضاف۔ پہلے۔ هِمْ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان سے پہلے)
فَانْظُرْ (فَ۔ اُنْظُرْ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ اُنْظُرْ: فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ۔ يَنْظُرُ مصدر نَظْرٌ۔ دیکھنا (آپ دیکھئے)۔ كَيْفَ: استفہامیہ (کیسا)۔ كَانَ فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (ہوا) عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ (عَاقِبَةُ۔ الظّٰلِمِيْنَ) عَاقِبَةُ: مضاف۔ مصدر ہے۔ پیچھے سے آنا۔ انجام اَلظّٰلِمِيْنَ: مضاف الیہ۔ ظُلْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ظلم کرنے والے۔ واحد ظَالِمٌ (ظالموں کا انجام)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ	اور ان میں سے کچھ وہ ہیں، جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے کچھ وہ ہیں، جو اس پر ایمان نہیں لاتے ہیں

وَمِنْهُمْ (وَ۔ مِنْ۔ هُمْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنْ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (اور ان میں سے کچھ)۔ مَنْ: اسم موصول (جو)۔ يُؤْمِنُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لاتا ہے)۔
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ پر۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)۔
وَمِنْهُمْ (وَ۔ مِنْ۔ هُمْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنْ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (اور ان میں سے کچھ)۔ مَنْ: اسم موصول (جو)۔ لَا يُؤْمِنُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتا ہے)۔ بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ پر۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۟ ع	اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے

وَرَبُّكَ (وَ۔ رَبُّ۔ كَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ رَبُّ: مضاف۔ رب۔ كَ: مضاف الیہ۔ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کا (آپ کا رب)۔ اَعْلَمُ عِلْمٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ زیادہ جاننے والا۔
بِالْمُفْسِدِيْنَ (بِ۔ اَلْمُفْسِدِيْنَ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اَلْمُفْسِدِيْنَ: فَسَادٌ مصدر سے اسم فاعل

ع ۴ / ۹

جمع مذکر۔ فساد کرنے والے۔

وَ اِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقُلۡ لِّىۡ عَمَلِىۡ وَ لَـكُمۡ عَمَلُكُمۡ ‌ۚ	اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل ہے۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِنۡ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔ كَذَّبُوۡكَ (كَذَّبُوۡا۔كَ) كَذَّبُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكۡذِيۡبٌ۔ جھٹلانا۔اِنۡ کی وجہ سے ترجمہ وہ جھٹلائیں۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (وہ آپ کو جھٹلائیں)۔ فَقُلۡ (فَ۔قُلۡ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔

لِّىۡ (لِّ۔ىۡ) لِ: حرف جار۔ لئے۔ ىۡ: مجرور ضمیر واحد متکلم۔ میرے (میرے لیے)

عَمَلِىۡ (عَمَلِ۔ىۡ) عَمَلِ: مضاف۔ عمل۔ ىۡ: مضاف الیہ۔ میرا (میرا عمل)

وَ: حرف عطف۔ اور لَـكُمۡ (لَ۔كُمۡ) لَ: حرف جار۔ لیے۔ كُمۡ: مجرور۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے لیے) عَمَلُكُمۡ (عَمَلُ۔كُمۡ) عَمَلُ: مضاف۔ مصدر عمل۔ كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارا۔ (تمہارا عمل)

اَنۡـتُمۡ بَرِيۡٓـــُٔوۡنَ مِمَّاۤ اَعۡمَلُ وَ اَنَا بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۝	تم اس سے بری ہو جو میں عمل کرتا ہوں اور میں اس سے بری ہوں جو تم عمل کرتے ہو

اَنۡـتُمۡ: ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم)۔ بَرِيۡٓـــُٔوۡنَ: بَرَاءَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بے زار ہونے والے، بے تعلق، بری، مِمَّاۤ (مِنۡ۔مَاۤ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ مَا: موصولہ۔ جو (اس سے جو)

اَعۡمَلُ: فعل مضارع واحد متکلم عَمِلَ۔يَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (میں عمل کرتا ہوں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَنَا: ضمیر واحد متکلم۔ میں (اور میں)۔ بَرِىۡٓءٌ: بَرَآءَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بری) مِمَّاۤ (مِنۡ مَا) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ مَا: موصولہ۔ جو (اس سے جو)

تَعۡمَلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔يَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ	اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ ۔مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن (اور ان میں سے کچھ)۔ مَّنْ: اسم موصول (جو)۔ يَسْتَمِعُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَمَعَ۔ يَسْتَمِعُ مصدر اِسْتِمَاعٌ۔ کان لگانا۔ سننا (وہ کان لگاتے ہیں)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔كَ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ كَ: مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (آپ کی طرف)

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾	تو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اور اگرچہ وہ عقل سے کام نہ لیتے ہوں

اَفَاَنْتَ (اَ۔فَ۔اَنْتَ) اَ: استفہام انکاری۔ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ تو۔ اَنْتَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (تو کیا آپ)۔ تُسْمِعُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَسْمَعَ۔ يُسْمِعُ مصدر اِسْمَاعٌ۔ سنانا (آپ سنا سکتے ہیں) الصُّمَّ: بہروں واحد اَصَمُّ۔ وَ حرف عطف۔ اور۔ لَوْ: وصلیہ۔ اگرچہ (اور اگرچہ)

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ ہوں)

لَا يَعْقِلُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ۔ يَعْقِلُ مصدر عَقْلٌ۔ عقل سے کام لینا (وہ عقل سے کام نہیں لیتے)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ	اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن (اور ان میں سے کچھ)۔ مَّنْ: اسم موصول (جو)۔ يَّنْظُرُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ نَظَرَ۔ يَنْظُرُ مصدر نَظْرٌ۔ دیکھنا (وہ دیکھتے ہیں)۔

اِلَيْكَ (اِلٰى۔كَ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ كَ: مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (آپ کی طرف)

اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾	تو کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں اور اگرچہ وہ نہ دیکھتے ہوں

اَفَاَنْتَ (اَ۔فَ۔اَنْتَ) اَ: استفہامیہ انکاری۔ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ تو۔ اَنْتَ: ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (تو کیا آپ)۔ تَهْدِيْ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر هَدٰى۔ يَهْدِيْ مصدر هِدَايَةٌ۔ راہ دکھانا۔ ہدایت دینا (آپ راہ دکھا سکتے ہیں) اَلْعُمْىَ: اندھوں واحد اَعْمٰى۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

لَوْ: وصلیہ۔ اگرچہ۔ خواہ (اور اگرچہ)

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ ہوں)

لَا يُبْصِرُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَبْصَرَ، يُبْصِرُ مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ نہ دیکھتے ہوں)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾	بے شک اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا اور لیکن لوگ اپنے جانوں پر ظلم کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اللّٰه) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اَللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)

لَا يَظْلِمُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ظَلَمَ۔ يَظْلِمُ مصدر ظُلْمٌ ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کرتا)

اَلنَّاسَ: (لوگوں)۔ شَيْـًٔا: (کوئی چیز۔ کچھ بھی)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لٰكِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ لیکن (اور لیکن)۔ اَلنَّاسَ: (لوگوں)۔ اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ: مضاف۔ نفسوں۔ جانوں واحد نَفْسٌ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنی (اپنی جانوں)

يَظْلِمُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ۔ يَظْلِمُ مصدر ظُلْمٌ۔ ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے ہیں)

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ	اور جس دن وہ انہیں جمع کرے گا (وہ خیال کریں گے) گویا کہ وہ (دنیا میں) نہ ٹھہرے تھے مگر دن میں سے ایک گھڑی۔ وہ ایک دوسرے کو آپس میں پہچانیں گے

وَيَوْمَ (وَ۔يَوْمَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ يَوْمَ: اسم ظرف۔ جس دن بمعنی قیامت کے دن (اور جس دن) يَحْشُرُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب حَشَرَ۔ يَحْشُرُ مصدر حَشْرٌ۔ جمع کرنا۔ وہ جمع کرے گا هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (وہ انہیں جمع کرے گا)۔

كَاَنْ: اصل میں كَاَنَّ تھا تخفیف نون کے بعد عمل اور لفظی تصرف ساقط ہو گیا۔ اسم کو زبر نہیں دیتا (گویا کہ)۔ لَمْ يَلْبَثُوْٓا: فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب لَبِثَ۔ يَلْبَثُ مصدر لَبْثٌ۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا (وہ نہ ٹھہرے تھے)۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)۔

سَاعَةً: اسم ظرف، ایک گھڑی، مِّنَ النَّهَارِ، مِنْ: حرف جار، سے، النَّهَارِ: مجرور، دن (دن میں سے)

يَتَعَارَفُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب تَعَارَفَ۔ يَتَعَارَفُ مصدر تَعَارُفٌ۔ ایک دوسرے کو پہچاننا (وہ ایک دوسرے کو پہچانیں گے)۔ بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ: مضاف۔ درمیان۔ ملاپ۔

هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن۔ وہ (ان کے درمیان۔ وہ آپس میں)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝٤٥	یقیناً وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہیں تھے

قَدْ: کلمہ تحقیق۔ تاکید کے لیے (یقیناً)۔ خَسِرَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسِرَ يَخْسَرُ مصدر خُسْرٌ وَخَسَارَةٌ۔ خسارہ میں رہنا (وہ خسارہ میں رہا)۔ الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)۔

بِلِقَآءِ اللّٰهِ (بِ۔ لِقَآءِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ لِقَآءِ: مجرور۔ مضاف۔ مصدر۔ ملاقات کرنا۔ ملاقات۔

اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کی (اللہ کی ملاقات کو)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)

كَانُوْا فعل ماضی منفی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔

مُهْتَدِيْنَ: اِهْتِدَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ہدایت پانے والے واحد مُهْتَدٍ۔

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ۝٤٦	اور اگر ہم واقعی آپ کو (عذاب کا) کچھ حصہ دکھلا دیں جو ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو ضرور فوت کریں تو ان کا لوٹنا ہماری طرف ہے پھر اس پر اللہ گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِمَّا: (اِنْ۔ مَا) کا مرکب ہے اِنْ۔ اگر۔ مَا: زائدہ ہے۔ اگر (اور اگر)

نُرِيَنَّكَ (نُرِيَنَّ۔كَ) نُرِيَنَّ: فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ جمع متکلم۔ اَرٰی۔ يُرِيْ مصدر اِرَآءَةٌ۔ دکھانا۔ واقعی ہم دکھلا دیں۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو (واقعی ہم آپ کو دکھلا دیں۔

بَعْضَ: (بعض۔ کچھ حصہ)۔ الَّذِيْ: اسم موصول واحد مذکر (جو)۔

نَعِدُهُمْ (نَعِدُ۔هُمْ) نَعِدُ: فعل مضارع جمع متکلم وَعَدَ۔ يَعِدُ مصدر وَعْدٌ۔ وعدہ کرنا۔ ہم وعدہ کرتے ہیں، هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان سے (ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں)۔

اَوْ: حرف عطف (یا)۔ نَتَوَفَّيَنَّكَ (نَتَوَفَّيَنَّ۔كَ) نَتَوَفَّيَنَّ: فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم تَوَفّٰى۔ يَتَوَفّٰى مصدر تَوَفِّيْ۔ فوت کرنا۔ اٹھالینا۔۔ ہم ضرور فوت کریں۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر آپ کو (ہم آپ کو ضرور فوت کریں) فَاِلَيْنَا (فَ۔اِلٰى۔نَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِلٰى: حرف جار۔ طرف۔

نَا: مجرور ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (تو ہماری طرف)۔ مَرْجِعُهُمْ (مَرْجِعُ۔هُمْ) مَرْجِعُ: مضاف مصدر ہے۔ لوٹنا۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (ان کا لوٹنا)۔

ثُمَّ: حرف عطف (پھر)۔ اللّٰهُ: (اللہ) شَهِيْدٌ: شَهَادَةٌ مصدر سے بمعنی فاعل (گواہ)۔

عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ مَا: موصولہ۔ جو (اس پر جو)۔

يَفْعَلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ۔ يَفْعَلُ مصدر فِعْلٌ۔ کرنا (وہ کرتے ہیں)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ	اور ہر امت کے لیے ایک رسول ہے

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ (وَ۔لِ۔كُلِّ۔ اُمَّةٍ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ كُلِّ: مجرور مضاف ہر۔ اُمَّةٍ: مضاف الیہ۔ امت (اور ہر امت کے لیے)۔ رَسُوْلٌ: ایک رسول

فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾	تو جب ان کا رسول آجاتا ہے ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور وہ ظلم نہیں کیے جاتے

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (تو جب)۔

جَاءَ رَسُوْلُهُمْ (جَآءَ۔ رَسُوْلُ۔ هُمْ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ۔

آنا۔ اِذَا: کی وجہ سے ترجمہ آجاتا ہے۔ رَسُوۡلُ: مضاف۔ رسول۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (ان کا رسول آجاتا ہے)۔ قُضِیَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰی۔ یَقۡضِیۡ مصدر قَضَآءٌ۔ پورا کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ اِذَا: کی وجہ سے ترجمہ (فیصلہ کر دیا جاتا ہے)۔

بَیۡنَهُمۡ (بَیۡنَ۔ هُمۡ) بَیۡنَ: مضاف۔ درمیان۔ هُمۡ: مضاف الیہ۔ ان کے (ان کے درمیان)

بِالۡقِسۡطِ (بِ۔ اَلۡقِسۡطِ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ اَلۡقِسۡطِ: مجرور۔ انصاف (انصاف کے ساتھ)

وَهُمۡ (وَ۔ هُمۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اور وہ)۔ لَا یُظۡلَمُوۡنَ: فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ۔ یَظۡلِمُ مصدر ظُلۡمٌ۔ ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کیے جاتے)

وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ۴۸	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ (عذاب) کب ہو گا اگر تم سچے ہو

وَ: حرف عطف۔ اور۔ یَقُوۡلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (وہ کہتے ہیں)

مَتٰی: استفہامیہ ظرف زمان (کب) هٰذَا الۡوَعۡدُ، هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر قریب۔ یہ۔

اَلۡوَعۡدُ: مشارٌ الیہ۔ مصدر۔ وعدہ کرنا۔ وعدہ (یہ وعدہ)۔ اِنۡ: شرطیہ (اگر)۔

کُنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ۔ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ ہونا (تم ہو)

صٰدِقِیۡنَ: صِدۡقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سچ بولنے والے۔ سچے واحد صَادِقٌ

قُلۡ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِیۡ ضَرًّا وَّ لَا نَفۡعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	آپ کہہ دیجیے میں اپنی جان کے لیے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی نفع کا مگر جو اللہ چاہے

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لَاۤ اَمۡلِكُ: فعل مضارع منفی واحد متکلم مَلَكَ۔ یَمۡلِكُ مصدر مَلۡكٌ۔ مالک ہونا۔ اختیار رکھنا (میں اختیار نہیں رکھتا) لِنَفۡسِیۡ (لِ۔ نَفۡسِ۔ یۡ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ نَفۡسِ: مجرور مضاف۔ جان۔ یۡ مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔ اپنی (اپنی جان کے لیے)۔ ضَرًّا: مصدر ہے (ضرر۔ کسی نقصان)۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا نافیہ۔ نہ (اور نہ)۔ نَفۡعًا: مصدر ہے۔ کسی نفع۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)

مَا: موصولہ (جو) شَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ۔ يَشَآءُ مصدر مَشِيۡئَةٌ۔ چاہنا۔ چاہے۔

اللّٰهُ: اللہ کا ذاتی نام۔ اللہ (اللہ چاہے)

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ	ہر امت کے لیے ایک معین وقت ہے

لِكُلِّ اُمَّةٍ (لِ۔ كُلِّ۔ اُمَّةٍ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ كُلِّ: مجرور۔ مضاف۔ ہر۔ اُمَّةٍ: مضاف الیہ امت (ہر امت کے لیے) اَجَلٌ: مقررہ مدت۔ مقررہ وقت۔ معین وقت۔ وقت جمع اٰجَالٌ

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ۝۴۹	جب ان کا معین وقت آ جاتا ہے تو وہ ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں

اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) ماضی سے پہلے ہو تو مضارع اور کبھی ماضی کے معنی دیتا ہے۔

جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ يَجِيۡءُ مصدر مَجِيۡءٌ۔ آنا (آ جاتا ہے)۔

(اَجَلُ۔ هُمۡ) اَجَلُ: مضاف۔ معین وقت۔ مقرر وقت۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (ان کا معین وقت)۔ فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ (فَ۔ لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ) فَ: حرف عطف۔ تو۔

لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَاۡخَرَ۔ يَسۡتَاۡخِرُ مصدر اِسۡتِيۡخَارٌ۔ پیچھے رہنا، وہ نہ پیچھے رہ سکتے ہیں، سَاعَةً: ایک گھڑی۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَقۡدَمَ۔ يَسۡتَقۡدِمُ مصدر اِسۡتِقۡدَامٌ۔ آگے بڑھنا۔ وہ نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَتٰىكُمۡ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوۡ نَهَارًا مَّا ذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۝۵۰	آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا اگر تم پر اس کا عذاب رات کے وقت یا دن کو آ جائے اِس (عذاب) میں سے کون سی چیز ہے کہ مجرم لوگ جلدی طلب کر رہے ہیں

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)۔

اَرَءَيۡتُمۡ (اَ۔ رَءَيۡتُمۡ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ رَءَيۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی۔ يَرٰی مصدر رُؤۡيَةٌ

دیکھنا۔ تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا)۔ اِنۡ: شرطیہ (اگر)۔ اَتٰـىكُمۡ (اَتٰى۔ كُمۡ) اَتٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى۔ يَاۡتِىۡ مصدر اِتۡيَانٌ۔ آنا۔ آجائے۔ كُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (آجائے تم پر)
عَذَابُهٗ (عَذَابُ۔ هٗ) عَذَابُ: مضاف۔ عذاب۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کا (اس کا عذاب) بَيَاتًا: مصدر ہے (شبخون مارنا۔ رات کے وقت مار نارات کے وقت)۔
اَوۡ: حرف عطف (یا)۔ نَهَارًا: (دن کو)۔ مَاذَا: مَا، استفہامیہ، ذَا، زائدہ (کون سی چیز)۔
يَسۡتَعۡجِلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسۡتَعۡجَلَ۔ يَسۡتَعۡجِلُ مصدر اِسۡتِعۡجَالٌ۔ جلدی طلب کرنا (وہ جلد طلب کرتا ہے)۔ مِنۡهُ (مِنۡ۔ هُ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ هُ: مجرور۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس میں)۔ اَلۡمُجۡرِمُوۡنَ: اِجۡرَامٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر۔ جرم کرنے والے (مجرم لوگ)

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ ؕ	کیا پھر جب وہ واقع ہو جائے گا تم اِس پر ایمان لاؤ گے ؟

اَثُمَّ (اَ۔ ثُمَّ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ ثُمَّ: حرف عطف۔ پھر (کیا پھر)۔
اِذَا مَا (اِذَا۔ مَا) اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط جب۔ مَا: زائدہ (جب)۔ وَقَعَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ۔ يَقَعُ مصدر وُقُوۡعٌ۔ واقع ہونا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ واقع ہو جائے گا)
اٰمَنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ۔ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (تم ایمان لاؤ گے)۔ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر۔ هٖ: مجرور۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اُس (اس پر)

آٰلۡـٰٔنَ وَ قَدۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ۝۵۱	کیا اب (مانتے ہو) حالانکہ یقیناً تم اس کو جلدی طلب کرتے تھے

آٰلۡـٰٔنَ: اصل میں ءَاَلۡاٰنَ تھا۔ ءَا استفہامیہ۔ کیا۔ اَلۡـٰٔنَ۔ ظرف زمان مبنی پر فتح بمعنی اب (کیا اب)
وَ: حالیہ۔ حالانکہ۔ قَدۡ: کلمہ تحقیق کلام۔ تاکید کے لیے۔ یقیناً (حالانکہ یقیناً)
كُنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (تم تھے) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار، کو، هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کو)۔ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر

اِسۡتَعۡجَلَ۔ يَسۡتَعۡجِلُ مصدر اِسۡتِعۡجَالٌ۔ جلدی طلب کرنا (تم جلدی طلب کرتے)

ثُمَّ قِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ ۚ	پھر ان لوگوں سے کہا جائے گا جنہوں نے ظلم کیا، تم ہمیشگی کا عذاب چکھو

ثُمَّ: حرف عطف۔ (پھر)۔ قِيۡلَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (کہا جائیگا)۔ لِلَّذِيۡنَ (لِ۔ اَلَّذِيۡنَ) لِ: حرف جار۔ سے۔ اَلَّذِيۡنَ: مجرور۔ اسم موصول جمع مذکر۔ وہ لوگ جو (اُن لوگوں سے جنہوں نے)۔ ظَلَمُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ۔ يَظۡلِمُ مصدر ظُلۡمٌ۔ ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)۔ ذُوۡقُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ۔ يَذُوۡقُ مصدر ذَوۡقٌ۔ چکھنا (تم چکھو)۔

عَذَابَ الۡخُلۡدِ (عَذَابَ۔ الۡخُلۡدِ) عَذَابَ: مضاف۔ عذاب۔ اَلۡخُلۡدِ: مضاف الیہ اسم مصدر۔ ہمیشہ رہنا۔ دوام۔ ہمیشگی (ہمیشگی کا عذاب)

هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ۝٥٢	تم بدلہ نہیں دیے جاؤ گے مگر اس کا جو تم کماتے تھے

هَلۡ: جملے میں آگے اِلَّا آرہا ہے اس لئے ترجمہ 'نہیں' ہوتا ہے۔ تُجۡزَوۡنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰی۔ يَجۡزِیۡ مصدر جَزَآءٌ۔ بدلہ دینا۔ جزا دینا (تم بدلہ دیے جاؤ گے)۔

اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)۔ بِمَا (بِ۔ مَا)۔ بِ: حرف جار۔ کا۔ مَا: مجرور۔ موصولہ۔ جو (اس کا جو)۔

كُنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (تم تھے)۔

تَكۡسِبُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَسَبَ۔ يَكۡسِبُ مصدر كَسۡبٌ۔ کمانا (تم کماتے)

وَ يَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ	اور وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں کیا وہ (عذاب) سچ ہے

وَ: حرف عطف (اور)۔ يَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ (يَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَ۔ كَ) يَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَنۡبٰی۔ يَسۡتَنۡبِئُ مصدر اِسۡتِنۡبَاءٌ۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ وہ دریافت کرتے ہیں۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ سے (وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں۔ اَحَقٌّ (اَ۔ حَقٌّ)۔ اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ حَقٌّ: مصدر ہے۔ حق ہونا۔ سچ ہونا۔ حق۔ سچ۔ درست (کیا سچ ہے)۔ هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

قُلۡ اِیۡ وَ رَبِّیۡۤ اِنَّہٗ لَحَقٌّ ؔ	آپ کہہ دیجیے ہاں قسم ہے میرے رب کی بے شک وہ یقیناً سچ ہے

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)۔

اِیۡ: حرف ایجاب بمعنی نَعَمۡ اور قسم سے پہلے آتا ہے (ہاں)

وَرَبِّیۡۤ (وَ۔رَبِّ۔یۡ) وَ قسمیہ قسم ہے، رَبِّ۔ مقسم بہ۔ مضاف رب، یۡ۔ مضاف الیہ میرے (قسم ہے میرے رب کی) اِنَّہٗ (اِنَّ۔ہٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ) لَحَقٌّ (لَ۔حَقٌّ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ ضرور۔ حَقٌّ:۔ حق، سچ۔ درست (یقیناً سچ ہے)

وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ ﴿۵۳﴾	اور تم ہرگز عاجز کرنے والے نہیں ہو

وَمَاۤ (وَ۔مَاۤ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)۔ اَنۡتُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

(بِ۔مُعۡجِزِیۡنَ) بِ: حرف جار۔ زائدہ برائے تاکید نفی۔ مُعۡجِزِیۡنَ: مجرور۔ اِعۡجَازٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز عاجز کرنے والے)

وَ لَوۡ اَنَّ لِکُلِّ نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ مَا فِی الۡاَرۡضِ لَافۡتَدَتۡ بِہٖ ؕ	اور اگر واقعی ہر جان کے لیے ہو جس نے ظلم کیا کہ جو زمین میں ہے وہ اس کو ضرور فدیہ میں دے دے

وَلَوۡ (وَ۔لَوۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَوۡ: شرطیہ امتناعیہ۔ اگر (اور اگر)۔ اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ واقعی۔ لِکُلِّ نَفۡسٍ (لِ۔کُلِّ۔نَفۡسٍ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ کُلِّ: مجرور۔ مضاف۔ ہر۔ نَفۡسٍ: مضاف الیہ۔ نفس۔ جان (ہر جان کے لیے)۔ ظَلَمَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب ظَلَمَ۔ یَظۡلِمُ مصدر ظُلۡمٌ۔ ظلم کرنا (اس نے ظلم کیا) مَا: اسم موصول (جو) فِی الۡاَرۡضِ، فِیۡ: حرف جار، میں، الۡاَرۡضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں) لَافۡتَدَتۡ (لَ۔اِفۡتَدَتۡ) لَ: جواب شرط لام تاکید۔ ضرور۔ اِفۡتَدَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِفۡتَدٰی۔ یَفۡتَدِیۡ مصدر اِفۡتِدَآءٌ۔ فدیہ دینا۔ فدیہ میں دے دے (ضرور وہ فدیہ میں دے دے)

(بِ۔ہٖ) بِ: حرف جار۔ کو۔ ہٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کو)

وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ	اور وہ ندامت کو چھپائیں گے جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَسَرُّوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسَرَّ۔ یُسِرُّ مصدر اِسۡرَارٌ۔ چھپانا۔ احوال قیامت کی وجہ سے ترجمہ (وہ چھپائیں گے)۔ اَلنَّدَامَةَ، اسم (پشیمانی، ندامت کو)۔

لَمَّا: اسم ظرف (جب)۔ رَاَوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی۔ یَرٰی مصدر رُؤۡیَةٌ۔ دیکھنا۔ احوال قیامت کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھیں گے)۔ اَلۡعَذَابَ: (عذاب کو)

وَ قُضِیَ بَیۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَ هُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۵۴﴾	اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ قُضِیَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰی۔ یَقۡضِیۡ مصدر قَضَآءٌ۔ فیصلہ کرنا۔ احوال قیامت کی وجہ سے ترجمہ (فیصلہ کیا جائے گا)۔

بَیۡنَهُمۡ (بَیۡنَ۔ هُمۡ) بَیۡنَ: مضاف۔ درمیان۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے درمیان) بِالۡقِسۡطِ (بِ۔ الۡقِسۡطِ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ اَلۡقِسۡطِ: مجرور۔ انصاف (انصاف کے ساتھ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اور وہ)۔ لَا یُظۡلَمُوۡنَ: فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب ظَلَمَ۔ یَظۡلِمُ مصدر ظُلۡمٌ۔ ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے)

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	سنو! بے شک اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانون اور زمین میں ہے۔

اَلَاۤ: کلمہ تنبیہ۔ تقریر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے (خبر دار۔ سنو)۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کے لیے)۔ مَا: اسم موصول (جو)۔ فِی السَّمٰوٰتِ (فِیۡ۔ السَّمَوَاتِ) فِیۡ: حرف جار۔ میں۔ اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور آسمانوں واحد اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلۡاَرۡضِ: معطوف۔ زمین (اور زمین)

اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	سن لو۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے

اَلَآ: کلمہ تنبیہ۔ خبر دار۔ ہوشیار۔ (سن لو)۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔

وَعْدَ اللّٰهِ (وَعْدَ۔ اللّٰهِ) وَعْدَ: مضاف۔ وعدہ۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کا (اللہ کا وعدہ)۔

حَقٌّ: مصدر ہے۔ حق۔ سچا۔ درست۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لٰكِنَّ: کلمہ استدراک اور مشبہ بالفعل (لیکن)

اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ۔ هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ بہت زیادہ۔ اکثر۔

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعْلَمُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ۔ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا (وہ نہیں جانتے)

هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)۔ يُحْيٖ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى۔ يُحْيِيْ مصدر اِحْيَآءٌ۔ زندگی دینا (وہ زندگی دیتا ہے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ يُمِيْتُ۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ۔ يُمِيْتُ اِمَاتَةٌ۔ موت دینا (وہ موت دیتا ہے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کی طرف)

تُرْجَعُوْنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ۔ يَرْجِعُ مصدر رَجْعٌ۔ لوٹانا (تم لوٹائے جاؤ گے)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ	اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے اس (بیماری) کی شفا ہے جو سینوں میں ہے

يٰۤاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا: حرف ندا (اے) ہے۔ اَيُّهَا جب منادیٰ پر الْ ہو تو مذکر کیلئے، يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ منادیٰ (لوگو) قَدْ حرف تحقیق۔ (یقیناً)۔

جَآءَتْكُمْ: (جَآءَتْ۔ كُمْ) جَآءَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ۔ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ۔ آنا۔

آ گئی ہے۔ كُمْ : ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے پاس (تمہارے پاس آ گئی ہے)۔

مَوْعِظَةٌ: اسم مصدر (نصیحت) مِّنْ رَّبِّكُمْ ،مِنْ: حرف جار۔ بمعنیٰ اِلٰی کی طرف۔ سے،۔

رَبِّكُمْ (رَبِّ ۔ كُمْ) رَبِّ : مجرور۔ مضاف۔ رب۔ كُمْ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ شِفَآءٌ: معطوف مصدر ہے۔ شفا ہونا (شفا ہے)۔

لِّمَا (لِّ۔ مَا) لِ: حرف جار۔ کی۔ مَا: موصولہ۔ جو (اس (بیماری) کی جو)۔

فِی الصُّدُوْرِ (فِیْ۔ اَلصُّدُوْرِ) فِیْ: حرف جار۔ میں۔ اَلصُّدُوْرِ: سینوں واحد صَدْرٌ (سینوں میں)

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾	اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُدًى: اسم مصدر (ہدایت)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ رَحْمَةٌ: معطوف۔ مصدر ہے (رحمت)۔ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ: (لِّ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔

مُؤْمِنِيْنَ :اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والے۔ مومنوں واحد مُؤْمِنٌ

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ	آپ کہہ دیجیے یہ اللہ کے فضل سے اور اس کی رحمت سے ہے تو اس پر پس چاہیئے کہ وہ خوش ہوں

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)۔

بِفَضْلِ اللّٰهِ: (بِ۔ فَضْلِ۔ اللّٰهِ) بِ :حرف جار۔ سے۔ فَضْلِ: مجرور۔ مضاف۔ فضل۔

اَللّٰهِ :مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے فضل سے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

بِرَحْمَتِهٖ (بِ ۔ رَحْمَتِ ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ سے۔ رَحْمَتِ: مجرور مضاف۔ رحمت۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی رحمت سے)۔

فَبِذٰلِكَ: (فَ۔ بِ۔ ذٰلِكَ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ اس (تو اس پر)۔ فَلْيَفْرَحُوْا: (فَ۔ لْ۔ يَفْرَحُوْا) فَ: حرف عطف۔ پس۔

لْ: فعل مضارع سے پہلے لْ ف کے ساتھ لام امر ہوتا ہے۔ چاہیے کہ۔ یہ لام اصل میں مکسورہ تھا۔

فاء کے دخول کے بعد اس کو تخفیف کے لیے ساکن کیا گیا ہے۔ **يَفۡرَحُوۡا:** فعل مضارع جمع مذکر غائب **فَرِحَ۔ يَفۡرَحُ** مصدر **فَرۡحٌ**۔ خوش ہونا۔ وہ خوش ہوں (پس چاہیے کہ وہ خوش ہوں)

هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۵۸﴾	وہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)۔ **خَيۡرٌ:** بہت بہتر۔ **مِّمَّا:** (مِّنۡ۔ مَّا) **مِنۡ:** حرف جار۔ سے۔ **مَا:** اسم موصول۔ جو (اس سے جو)۔

يَجۡمَعُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب **جَمَعَ۔ يَجۡمَعُ** مصدر **جَمۡعٌ**۔ جمع کرنا (وہ جمع کرتے ہیں)

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ	آپ کہہ دیجیۓ کیا تم نے دیکھا جو اللہ نے تمہارے لئے رزق نازل کیا تو تم نے اس میں سے کچھ حرام اور (کچھ) حلال بنالیا ہے

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر **قَالَ۔ يَقُوۡلُ** مصدر **قَوۡلًا**۔ کہنا (آپ کہہ دیجیۓ)

اَرَءَيۡتُمۡ: (اَ۔ رَءَيۡتُمۡ) **اَ:** استفہامیہ۔ کیا۔ **رَءَيۡتُمۡ:** فعل ماضی جمع مذکر حاضر **رَاٰى۔ يَرٰى** مصدر **رُؤۡيَةٌ**۔ دیکھنا۔ تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا)۔ **مَاۤ:** اسم موصول (جو)۔

اَنۡزَلَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب **اَنۡزَلَ۔ يُنۡزِلُ** مصدر **اِنۡزَالٌ**۔ اتارنا۔ نازل کرنا۔ نازل کیا، **اللّٰهُ:** اللہ نے (اللہ نے نازل کیا)

لَكُمۡ: (لَ۔ كُمۡ) **لَ:** حرف جار۔ لئے۔ **كُمۡ:** مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنۡ رِّزۡقٍ (مِّنۡ۔ رِّزۡقٍ) **مِنۡ:** حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ **رِزۡقٍ:** مجرور (رزق)

فَجَعَلۡتُمۡ: (فَ۔ جَعَلۡتُمۡ) **فَ:** حرف عطف۔ تو۔ **جَعَلۡتُمۡ:** فعل ماضی جمع مذکر حاضر **جَعَلَ۔ يَجۡعَلُ** مصدر **جَعۡلٌ**۔ بنانا۔ تم نے بنالیا ہے (تو تم نے بنالیا ہے)۔

مِّنۡهُ: (مِّنۡ۔ هُ) **مِنۡ:** حرف جار تبعیضیہ میں سے کچھ۔ **هُ:** مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس میں سے کچھ) **حَرَامًا:** حرام۔ **وَ:** حرف عطف۔ اور۔ **حَلٰلًا** (کچھ) حلال

آپ کہہ دیجئے کیا اللہ نے تم کو اجازت دی ہے یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو	قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔

آٰللّٰهُ: (اَ۔ اَللّٰهُ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ اَللّٰهُ: اللہ نے (کیا اللہ نے)۔ اَذِنَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذِنَ۔ يَاْذَنُ مصدر اِذْنٌ۔ اجازت دینا (اجازت دی ہے)۔ لَكُمْ: (لَ۔ كُمْ) لَ: حرف جار۔ کو۔ كُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم کو)۔ اَمْ: حرف عطف (یا)۔

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اللّٰهِ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ۔ (اللہ پر)۔ تَفْتَرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِفْتَرٰى۔ يَفْتَرِيْ مصدر اِفْتِرَآءٌ۔ بہتان باندھنا (تم بہتان باندھتے ہو)

اور ان لوگوں کا روز قیامت کے متعلق کیا گمان ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں	وَ مَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: استفہامیہ۔ کیا (اور کیا)۔ ظَنُّ: اسم اور مصدر ہے (گمان)۔

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کا جو)۔ يَفْتَرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى۔ يَفْتَرِيْ مصدر اِفْتِرَآءٌ۔ بہتان باندھنا (وہ بہتان باندھتے ہیں)۔

عَلَى۔ اللّٰه) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ پر) اَلْكَذِبَ: جھوٹ۔ جھوٹی بات، جھوٹا۔

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، يَوْمَ، مضاف، روز، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (روز قیامت (کے متعلق))

بے شک اللہ یقیناً لوگوں پر فضل والا ہے اور لیکن ان کے اکثر شکر نہیں کرتے	اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اَللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)۔

لَذُوْ فَضْلٍ: (لَ۔ ذُوْ۔ فَضْلٍ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔ ذُوْ: مضاف۔ والا۔

فَضْلٍ: مضاف الیہ۔ فضل (یقیناً فضل والا ہے)۔ عَلَى النَّاسِ (عَلٰى۔ اَلنَّاسِ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔

ع ۶

اَلنَّاسِ: مجرور۔ لوگوں (لوگوں پر)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لٰکِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔
بے شک (اور بے شک)۔ اَکْثَرَهُمْ: (اَکْثَرَ۔ هُمْ) اَکْثَرَ: مضاف کَثْرَۃٌ سے افعل التفضیل
کا صیغہ۔ اکثر۔ بہت زیادہ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے اکثر)۔
لَا یَشْکُرُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَکَرَ۔ یَشْکُرُ مصدر شُکْرٌ۔ شکر کرنا (وہ شکر نہیں
کرتے)

وَ مَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّ مَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّ لَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	اور نہیں آپ کسی حالت میں ہوتے اور نہیں آپ اس کی طرف سے (نازل شدہ) قرآن میں سے تلاوت کرتے اور نہیں تم عمل کرتے کوئی عمل مگر ہم تم پر شاہد ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)۔ تَکُوْنُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر کَانَ۔ یَکُوْنُ
مصدر کَوْنًا۔ ہونا (آپ ہوتے)۔ فِيْ شَاْنٍ (فِيْ۔ شَاْنٍ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ شَاْنٍ: مجرور۔ کسی اہم
معاملہ یا حال کو شَاْنٍ کہتے ہیں کسی حالت جمع شُئُوْنٌ۔ وَّمَا تَتْلُوْا (وَ۔ مَا۔ تَتْلُوْا) وَ: حرف عطف۔ اور۔
مَا: نافیہ، نہ، نہیں۔ تَتْلُوْا: فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَلَا۔ یَتْلُوْ مصدر تِلَاوَۃٌ۔ پڑھنا۔ تلاوت
کرنا۔ آپ تلاوت کرتے (اور نہیں آپ تلاوت کرتے) مِنْهُ: (مِنْ۔ هُ) مِنْ: حرف جار بمعنی اِلٰی۔ کی
طرف۔ سے۔ هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کی طرف سے)۔
(مِنْ۔ قُرْاٰنٍ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ قُرْاٰنٍ: مجرور۔ قرآن (قرآن میں سے)
وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا تَعْمَلُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔ یَعْمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل
کرنا (تم عمل نہیں کرتے)۔ مِنْ: حرف جار برائے عموم۔ عَمَلٍ: مجرور۔ عمل (کوئی عمل)
اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)۔ کُنَّا: فعل ماضی جمع متکلم کَانَ۔ یَکُوْنُ مصدر کَوْنًا۔ ہونا (ہم ہوتے ہیں)
عَلَیْکُمْ: (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ کُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم پر)

شُهُوْدًا: مصدر ہے۔ گواہی دینا۔ موجود ہونا۔ گواہ۔ شاہد۔ اِذْ: ظرف زمان وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)۔ تُفِيْضُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفَاضَ۔ يُفِيْضُ۔ مصدر اِفَاضَةٌ۔ مصروف ہونا، مشغول ہونا (تم مشغول ہوتے ہو)۔

فِيْهِ: (فِيْ۔ هِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس میں)

وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ وَ لَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾	اور آپ کے رب سے ذرہ کے برابر چیز نہ زمین میں پوشیدہ ہوتی ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر کتاب مبین میں ہے۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)۔ يَعْزُبُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب عَزَبَ۔ يَعْزُبُ مصدر عُزُوْبٌ۔ چھپنا۔ غائب ہونا۔ پوشیدہ ہونا (پوشیدہ ہوتی ہے)

عَنْ رَّبِّكَ (عَنْ۔ رَّبِّكَ) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ رَبِّ: مجرور مضاف۔ رب۔ كَ مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے (آپ کے رب سے) مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ (مِنْ مِّثْقَالِ۔ ذَرَّةٍ) مِنْ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ مِثْقَالِ: مجرور۔ مضاف۔ اسم مفرد۔ ہم وزن برابر۔ جمع مَثَاقِيْلُ اس کا مصدر ثِقْلٌ ہے۔ بوجھ۔ تولنا۔ ذَرَّةٍ: مضاف الیہ۔ ایک سرخ چیونٹی۔ خاک کا ذرہ جمع ذَرَّاتٌ (ذرہ کے برابر)۔

فِي الْاَرْضِ (فِي۔ الْاَرْضِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ الْاَرْضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا: نافیہ۔ نہ (اور نہ) فِي السَّمَآءِ۔ فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اَلسَّمَآءِ: مجرور، آسمان، جمع السَّمٰوٰتِ (آسمان میں) وَ: حرف عطف۔ اور لَآ: نفی جنس۔ نہ (اور نہ)۔

اَصْغَرَ: صِغْرٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ چھوٹی۔ مِنْ ذٰلِكَ، مِنْ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر۔ اس (اس سے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَآ: نفی جنس۔ نہ (اور نہ)

اَكْبَرَ۔ كِبْرٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ بڑی ہونا۔ بڑی۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)۔

(فِيْ كِتَابٍ مّبِيْنٍ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ كِتٰبٍ: مجرور۔ موصوف، کتاب، مُبِيْنٍ: صفت۔

اِبَانَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ ظاہر کرنے والا۔ واضح (واضح کتاب (لوح محفوظ) میں ہے)

اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ھُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۲﴾	سن لو بے شک (جو) اللہ کے دوست ہیں اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَلَاۤ: کلمہ تنبیہ۔ تقریر کے لیے (خبر دار۔ سن لو)۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔

اَوۡلِیَاءَ اللّٰہِ (اَوۡلِیَآءَ۔ اَللّٰہِ) اَوۡلِیَآءَ: مضاف۔ دوستوں وِلَایَۃٌ مصدر سے صفت مشبہ۔ اللّٰہِ: مضاف الیہ ۔ اللہ کے (اللہ کے دوست۔ اللہ کے اولیاء) لَا: نافیہ۔ نہ۔ خَوۡفٌ: مصدر خوف ہونا۔ کوئی خوف (نہ کوئی خوف ہے)۔ عَلَیۡہِمۡ: (عَلَیۡ۔ ھِمۡ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ ھِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن (ان پر) وَلَا ھُمۡ (وَ۔ لَا۔ ھُمۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا: نافیہ۔ نہ۔ ھُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اور نہ وہ) یَحۡزَنُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب حَزِنَ۔ یَحۡزَنُ مصدر حُزۡنٌ۔ غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۶۳﴾	وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ (اللہ سے) ڈرتے تھے۔

الَّذِیۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔ اٰمَنُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے)۔ وَ: حرف عطف (اور)۔ کَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ۔ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔ یَتَّقُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی۔ یَتَّقِیۡ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (وہ ڈرتے)

لَھُمُ الۡبُشۡرٰی فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ فِی الۡاٰخِرَۃِ ؕ	ان کے لیے دُنیاوی زندگی میں اور آخرت میں خوشخبری ہے

لَھُمُ۔ (لَ۔ ھُمُ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ ھُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن (اُن کے لیے)

اَلۡبُشۡرٰی: ایسی خوشخبری جسے سن کر خوشی ہو۔ خوشخبری فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا (فِی۔ الۡحَیٰوۃِ۔ الدُّنۡیَا) فِیۡ: حرف جار۔ میں۔ اَلۡحَیٰوۃِ: مجرور۔ موصوف۔ زندگی۔ اَلدُّنۡیَا: صفت۔ دنیاوی (دنیاوی زندگی میں)

وَ، حرف عطف، اور، فِي الۡاٰخِرَةِ، فِيۡ: حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (اور آخرت میں)

لَا تَبۡدِيۡلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہے

لَا تَبۡدِيۡلَ (لَا ۔ تَبۡدِيۡلَ) لَا: نافیہ۔ نہیں۔ تَبۡدِيۡلَ: مصدر تبدیل ہونا۔ تبدیلی (کوئی تبدیلی نہیں)

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ (لِ ۔ كَلِمٰتِ ۔ اَللّٰهِ) لِ: حرف جار بمعنی فِيۡ میں۔ كَلِمٰتِ: مجرور مضاف۔ باتوں، احکامات۔

اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کی (اللہ کی باتوں میں)

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ؕ ۝٦٤	یہ وہی بہت بڑی کامیابی ہے

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)۔ هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب (وہ۔ وہی)۔

الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ، اَلۡفَوۡزُ: موصوف۔ اسم فعل ومصدر۔ کامیابی۔ کامیاب ہونا۔ فتح۔

اَلۡعَظِيۡمُ: عَظۡمَةٌ سے صفت مشبہ۔ بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

وَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ	اور آپ کو ان کی بات غمگین نہ کرے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا يَحۡزُنۡكَ: (لَا يَحۡزُنۡ ۔ كَ) لَا يَحۡزُنۡ: فعل مضارع منفی مجزوم واحد مذکر غائب حَزَنَ۔ يَحۡزُنُ مصدر حُزۡنٌ غمگین کرنا۔ غمگین نہ کرے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو (آپ کو غمگین نہ کرے)۔ قَوۡلُهُمۡ: (قَوۡلُ ۔ هُمۡ) قَوۡلُ: مضاف۔ بات۔ حکم۔ کلام۔

هُمۡ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن کی (ان کی بات)

اِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ	بے شک سب کی سب عزت اللہ کے لیے ہے

اِنَّ الۡعِزَّةَ (اِنَّ ۔ الۡعِزَّةَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اَلۡعِزَّةَ: عزت (بے شک عزت)

لِلّٰهِ: (لِ ۔ اللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کے لیے)

جَمِيۡعًا: جَمۡعٌ سے بمعنی مَجۡمُوۡعٌ (سب کی سب۔ تمام)

هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝٦٥	وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)۔ اَلسَّمِيۡعُ: اللہ کا صفاتی نام۔ سَمۡعٌ مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ

وقف لازم

خوب سننے والا۔ اَلۡعَلِیۡمُ: اللہ کا صفاتی نام عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ خوب جاننے والا۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰہِ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ ؕ	آگاہ رہو بے شک اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

اَلَآ: کلمہ تنبیہ۔ تقریر کیلئے (خبردار سنو۔ آگاہ رہو) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

لِلّٰہِ: (لِ۔ اللہِ) لِ: حرف جار۔ کیلئے۔ اَللّٰہِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کیلئے)۔ مَنۡ: اسم موصول (جو)

فِی السَّمٰوٰتِ (فِی۔ اَلسَّمٰوٰتِ) فِیۡ: حرف جار۔ میں۔ اَلسَّمٰوٰتِ: مجرور آسمانوں واحد السَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ: حرف عطف اور۔ مَنۡ: اسم موصول جو (اور جو)

فِی الۡاَرۡضِ (فِی۔ الۡاَرۡضِ) فِیۡ: حرف جار میں، اَلۡاَرۡضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں)

وَ مَا یَتَّبِعُ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ شُرَکَآءَ ؕ	اور وہ لوگ جو اللہ کے علاوہ (دوسرے) شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کسی کی پیروی نہیں کرتے ہیں۔

وَمَا (وَ۔مَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ، نہیں (اور نہیں)۔ یَتَّبِعُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ۔ یَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا۔ اطاعت کرنا (وہ پیروی کرتا ہے)۔

اَلَّذِیۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔ یَدۡعُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ دَعَا۔ یَدۡعُوۡ مصدر دَعۡوَۃٌ۔ پکارنا (وہ پکارتے ہیں)۔ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ اللّٰہِ) مِنۡ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

دُوۡنِ: مجرور۔ مضاف علاوہ۔ سوا۔ اَللّٰہِ: مضاف الیہ اللہ کے (اللہ کے علاوہ)

شُرَکَآءَ (شریکوں) واحد شَرِیۡکٌ

اِنۡ یَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنۡ ہُمۡ اِلَّا یَخۡرُصُوۡنَ ﴿۶۶﴾	وہ پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

اِنۡ: صلہ میں اِلَّا ہے اس لئے ترجمہ (نہیں)۔ یَتَّبِعُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ۔ یَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ پیروی کرنا (وہ پیروی کرتے)۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)۔

اَلظَّنَّ: (گمان۔ شک)۔وَ: حرف عطف اور۔ اِنْ: صلہ میں اِلَّا ہے اس لیئے نافیہ (نہیں)۔
هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اِلَّا کلمہ استثنا (مگر)۔ يَخْرُصُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَصَ ۔يَخْرُصُ مصدر خَرْصًا قیاس آرائی کرنا۔ اندازہ کرنا (وہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں)

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	وہی ہے جس نے تمہارے لیئے رات کو بنایا تا کہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب (وہی ہے)۔ اَلَّذِیْ: اسم موصول واحد مذکر (جس نے)۔
جَعَلَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ۔ يَجْعَلُ مصدر جَعْلًا بنانا (اس نے بنایا)
لَكُمْ: (لَ۔ كُمْ) لَ: حرف جار۔ لیئے۔ كُمْ: مجرور۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے لیئے)۔
اَلَّیْلَ: (رات کو)۔ لِتَسْكُنُوْا (لِ۔ تَسْكُنُوْا) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تا کہ۔ تَسْكُنُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب سَكَنَ يَسْكُنُ مصدر سُكُوْنٌ۔ آرام کرنا۔ سکون حاصل کرنا۔ تم سکون حاصل کرو (تا کہ تم سکون حاصل کرو)۔ فِیْهِ: (فِیْ۔ هِ) فِیْ: حرف جار۔ میں۔ هِ: مجرور۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس میں)۔ وَالنَّهَارَ (وَ۔ النَّهَارَ) وَ: حرف عطف اور۔ اَلنَّهَارَ: دن کو (اور دن کو)۔
مُبْصِرًا: اِبْصَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ دکھانے والا۔ روشنی والا۔ روشن۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ۝	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو (دعوت کو) سنتے ہیں۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِیْ ذٰلِكَ (فِیْ۔ ذٰلِكَ) فِیْ: جار۔ میں۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر اس (اس میں) لَاٰیٰتٍ (لَ۔ اٰیٰتٍ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ ضرور۔ اٰیٰتٍ: آیات۔ نشانیاں واحد اٰیَةٍ (یقیناً نشانیاں) لِقَوْمٍ: (لِ۔ قَوْمٍ) لِ: حرف جار کیلئے۔ قَوْمٍ: مجرور۔ قوم۔ لوگوں (لوگوں کیلئے)
يَسْمَعُوْنَ: فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب سَمِعَ۔ يَسْمَعُ مصدر سَمْعٌ۔ سننا (وہ سنتے ہیں)

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ	انہوں نے کہا اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔ وہ پاک ہے۔

قَالُوۡا : فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب قَالَ ۔یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (انہوں نے کہا)

اتَّخَذَ اللّٰہُ (اِتَّخَذَ۔ اَللّٰہُ) اِتَّخَذَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، بنایا ہے، اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے بنایا ہے) وَلَدًا: بیٹا۔ بچہ جمع اَوۡلَادٌ ہے وَلَدًا کا اطلاق مذکر مؤنث چھوٹے بڑے ایک اور کئی سب پر ہوتا ہے۔سُبۡحٰنَہٗ :(سُبۡحٰنَ ۔ہٗ) سُبۡحٰنَ: مضاف مصدر ہے بمعنی، تَسۡبِیۡحٌ، پاک ہے۔ہٗ : مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب وہ (وہ پاک ہے)

هُوَ الۡغَنِیُّ ؕ	وہ بے پرواہ ہے۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ اَلۡغَنِیُّ: اللہ کا صفاتی نام۔غِنَآءٌ مصدر سے صفت مشبہ بے نیاز۔بے پرواہ غیر محتاج۔مالدار وہ بے پرواہ ہے۔

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ	اسی کا ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے۔

لَہٗ: (لَ۔ہٗ) لَ: حرف جار۔کا۔ہٗ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اسی (اسی کا ہے)

مَا: اسم موصول (جو)۔ فِی السَّمٰوٰتِ (فِیۡ۔السَّمٰوٰتِ) فِیۡ: حرف جار۔ میں۔ اَلسَّمَوَاتِ: مجرور آسمانوں واحد السَّمَآءِ (آسمانوں میں)۔ وَمَا (وَ۔ مَا) وَ: حرف عطف اور۔مَا :اسم موصول جو (اور جو)۔

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ۔الۡاَرۡضِ) فِیۡ: حرف۔ میں۔ اَلۡاَرۡضِ: مجرور۔زمین۔زمین میں۔

اِنۡ عِنۡدَکُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍۭ بِہٰذَا ؕ	تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

اِنۡ: نافیہ (نہیں ہے)۔ عِنۡدَکُمۡ (عِنۡدَ۔کُمۡ) عِنۡدَ: مضاف۔پاس ہاں۔کُمۡ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے (تمہارے پاس)

مِّنۡ سُلۡطٰنٍ (مِّنۡ۔ سُلۡطٰنٍ) مِنۡ: حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلۡطٰنٍ: مجرور، کوئی دلیل، سند، بِہٰذَا: (بِ۔ ہٰذَا) بِ: حرف جار۔کی۔ ہٰذَا : مجرور۔اسم اشارہ واحد مذکر قریب۔اس (اس کی)

اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾	کیا تم اللہ پر وہ (بات) کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔

اَتَقُوۡلُوۡنَ (اَ۔تَقُوۡلُوۡنَ) اَ: استفہامیہ کیا۔تَقُوۡلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ ۔یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ تم کہتے ہو (کیا تم کہتے ہو)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰی۔ اللّٰهِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ اَللّٰهِ مجرور۔ اللہ (اللہ پر) مَا: اسم موصول (جو)

لَا تَعْلَمُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر، عَلِمَ۔ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ جاننا (تم نہیں جانتے)

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾	آپ کہہ دیجئے بے شک وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔

يَفْتَرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰی يَفْتَرِیْ مصدر اِفْتِرَآءٌ۔ بہتان باندھنا۔ (وہ بہتان باندھتے ہیں) عَلَى اللّٰهِ (عَلٰی۔ اللّٰهِ) عَلٰی: حرف جار پر۔ اللّٰهِ، مجرور۔ اللہ (اللہ پر)

اَلْكَذِبَ: مصدر۔ جھوٹ۔ لَا يُفْلِحُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَفْلَحَ يُفْلِحُ مصدر اِفْلَاحٌ ۔ فلاح پانا (وہ فلاح نہیں پائیں گے۔)

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾	دنیا میں (چند روز) فائدہ ہے پھر ان کا ہماری طرف لوٹنا ہے پھر ہم ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اس وجہ سے جو وہ کفر کرتے تھے۔

ركوع ٧ / ١٢

مَتَاعٌ: اسم مفرد۔ وقت مقرر تک فائدہ اٹھانے کا سامان گھر کا سامان۔ فائدہ۔ جمع اَمْتِعَةٌ

فِي الدُّنْيَا (فِيْ، الدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا: مجرور، دنیا (دنیا میں) ثُمَّ: حرف عطف (پھر)

اِلَيْنَا: (اِلَیْ۔ نَا) اِلٰی: حرف جار طرف۔ نَا: مجرور ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری طرف)

مَرْجِعُهُمْ: (مَرْ جِعُ۔ هُمْ) مَرْجِعُ: مضاف لوٹنا۔ رُجُوْعٌ اور رَجْعٌ مصدر سے مصدر میمی، هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (ان کا لوٹنا)۔

ثُمَّ: حرف عطف (پھر) نُذِيْقُهُمْ: (نُذِيْقُ۔ هُمْ) نُذِيْقُ: فعل مضارع جمع متکلم اَذَاقَ۔ يُذِيْقُ مصدر اِذَاقَةٌ مزہ چکھانا، ہم مزہ چکھائیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم ان کو مزہ چکھائیں گے)

اَلْعَذَابَ الشَّدِيْدَ(اَلْعَذَابَ۔ الشَّدِيْدَ) اَلْعَذَابَ: موصوف عذاب۔ سزا۔ اَلشَّدِيْدَ:شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ سخت (سخت عذاب)۔

بِمَا:(بِ۔ مَا)بِ: حرف جار۔ وجہ سے۔ مَا:اسم موصول جو(اس وجہ سے جو)۔

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ ۔مصدر كَوْنًا ۔ہونا(وہ تھے)۔

يَكْفُرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ مصدر كُفْرٌ ۔ کفر کرنا۔ انکار کرنا(وہ کفر کرتے)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ	اور آپ ان پر (حضرت)نوح کی خبر پڑھیں

وَ اتْلُ: (وَ۔ اُتْلُ)۔وَ: حرف عطف اور۔ اُتْلُ: فعل امر واحد مذکر حاضر تَلَا ۔يَتْلُوْ مصدر تِلَاوَةٌ پڑھنا ۔ تلاوت کرنا۔ آپ پڑھیں(اور آپ پڑھیں)۔ عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ)عَلٰى: حرف جار۔پر۔

هِمْ : مجرور ضمیر جمع مذکر غائب ان(ان پر)۔نَبَاَ نُوْحٍ: نَبَاَ:اسم منصوب۔ مضاف۔ خبر۔ اطلاع۔ نُوْحٍ: مضاف الیہ حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی(حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی خبر)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَ تَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	جب اس(حضرت نوح) نے اپنی قوم سے کہا۔ اے میری قوم!اگر تم پر میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی آیات کے ساتھ میرا نصیحت کرنا بھاری ہو گیا ہے۔

اِذْ:ظرف زمان(جب)۔قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا ۔ کہنا(اس نے کہا)۔

لِقَوْمِهٖ:(لِ قَوْمِ ۔هٖ)لِ: حرف جار۔سے۔قَوْمِ : مجرور۔ مضاف قوم۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اپنی(اپنی قوم سے)۔

يٰقَوْمِ :اصل میں يَاقَوْمِيْ ہے(يَا ۔قَوْمِ ۔ يْ)۔يَا: حرف ندا۔اے،قَوْمِيْ، منادیٰ،قَوْمِ ، مضاف، قوم، يْ: محذوف ہے مضاف الیہ۔ ضمیر واحد متکلم میری(اے میری قوم)۔اِنْ: شرطیہ(اگر)۔ كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا(وہ ہے)۔ كَبُرَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَبُرَ ۔يَكْبُرُ كِبْرٌ وَ كُبْرٌ ۔بھاری ہونا۔ گراں ہونا۔ شاق گزرنا(بھاری ہو گیا ہے)

عَلَيْكُمْ :(عَلٰى ۔كُمْ) عَلٰى : حرف جار ۔پر۔ كُمْ : مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم پر)

مَّقَامِيْ: (مَقَامِ ۔يْ) مَقَامِ :مضاف۔اِقَامَةٌ مصدر سے مصدر میمی۔ کھڑا ہونا۔ کھڑے ہونے کی جگہ ۔اسم ظرف۔ يْ : مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔میرا (میرا کھڑا ہونا)

وَتَذْكِيْرِيْ ۔(وَ۔تَذْكِيْرِ ۔يْ) وَ: حرف عطف۔اور۔تَذْكِيْرِ :مضاف۔ مصدر نصیحت کرنا۔ نصیحت ۔يْ : مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم میرا (میرا نصیحت کرنا)۔

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ :(بِ ۔اٰيٰتِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار۔کے ساتھ ۔اٰيٰتِ : مجرور۔ مضاف۔ آیات۔نشانیاں واحد اٰيَةٌ۔اللّٰهِ : مضاف الیہ۔اللہ کی (اللہ کی آیات کے ساتھ)

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ	تو میں نے اللہ پر توکل کیا تو تم اور تمہارے شریک اپنا معاملہ اکٹھے طے کرلو۔

فَعَلَى اللّٰهِ :(فَ ۔عَلَى ۔اللّٰهِ) فَ: حرف عطف۔تو۔عَلٰى: حرف جار۔پر۔اَللّٰهِ : مجرور اللہ (تو اللہ پر)

تَوَكَّلْتُ: فعل ماضی واحد متکلم تَوَكَّلَ ۔يَتَوَكَّلُ مصدر تَوَكُّلٌ توکل کرنا بھروسہ کرنا (میں نے توکل کیا)۔

فَاَجْمِعُوْٓا :(فَ ۔ اَجْمِعُوْٓا) فَ: حرف عطف۔تو۔ اَجْمِعُوْٓا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَجْمَعَ يُجْمِعُ مصدر اِجْمَاعٌ۔ ایک رائے ہونے کیلئے لوگوں کا اکٹھا کرنا یا ہونا، اکٹھے طے کرنا (تم اکٹھے طے کرلو)

اَمْرَكُمْ (اَمْرَ ۔كُمْ)اَمْرَ: مضاف کام، معاملہ اَمْرَ کا لفظ تمام اقوال اور افعال کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ كُمْ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم کے۔ اپنا (اپنا معاملہ)۔

وَشُرَكَآءَكُمْ (وَ ۔شُرَكَآءَ۔ كُمْ) وَ: حرف عطف اور،شُرَكَآءَ۔ معطوف۔ مضاف۔ شریکوں واحد شَرِيْكٌ كُمْ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے (اور تمہارے شریکوں)

ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝	پھر تمہارا معاملہ تم پر مبہم نہ ہو پھر مجھ پر کر گزرو اور تم مجھے مہلت نہ دو۔

ثُمَّ: حرف عطف (پھر)۔ لَا يَكُنْ : فعل مضارع منفی مجزوم واحد مذکر غائب كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا

(نہ ہو) اَمۡرُکُمۡ (اَمۡرُ۔کُمۡ) اَمۡرُ: مصدر۔ مضاف۔ معاملہ کام۔ حکم۔ کُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارا (تمہارا معاملہ)۔ عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی۔کُمۡ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ کُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم پر)۔ غُمَّۃً: دشوار مشتبہ۔ پوشیدہ۔ مبہم۔ ثُمَّ: حرف عطف پھر۔ اِقۡضُوۡٓا: فعل امر جمع مذکر حاضر قَضٰی۔یَقۡضِیۡ مصدر قَضَآءٌ۔ فیصلہ کرنا۔ پورا کرنا۔ کر گزرنا (تم کر گزرو)۔

اِلَیَّ: (اِلَیۡ۔یَ)۔اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ یَ: مجرور۔ ضمیر واحد متکلم (مجھ کی طرف۔ مجھ پر)

وَ: حرف عطف اور۔لَا تُنۡظِرُوۡنِ، اصل میں، لَا تُنۡظِرُوۡنِیۡ، ہے (لَا تُنۡظِرُوۡا،نِ،یۡ) لَا تُنۡظِرُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَنۡظَرَ۔یُنۡظِرُ مصدر اِنۡظَارٌ ڈھیل دینا۔ مہلت دینا، تم مہلت نہ دو، نِ، نون وقایہ، یۡ: محذوف ہے۔ ضمیر واحد متکلم۔ مجھے (تم مجھے مہلت نہ دو)

فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُکُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ	پھر اگر تم منہ پھیر لو تو میں نے تم سے کوئی اجر نہیں مانگا۔

فَاِنۡ: (فَ۔اِنۡ)۔فَ: حرف عطف۔ پھر۔اِن: شرطیہ (اگر) تَوَلَّیۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔ مصدر تَوَلِّیۡ۔ منہ موڑنا۔ منہ پھیرنا۔ (تم منہ پھیر لو)۔ فَمَا (فَ۔مَا) فَ: حرف عطف تو۔مَا: نافیہ نہیں (تو نہیں)۔سَاَلۡتُکُمۡ: (سَاَلۡتُ۔کُمۡ) سَاَلۡتُ: فعل ماضی واحد متکلم سَاَلَ۔یَسۡئَلُ مصدر سُؤَالٌ۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ میں نے مانگا۔ کُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم سے (میں نے مانگا تم سے)۔(مِّنۡ۔ اَجۡرٍ) مِنۡ: حرف جار۔ زائدہ برائے عموم۔اَجۡرٍ: کوئی اجر

اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ ۙ وَ اُمِرۡتُ اَنۡ اَکُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۷۲﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں۔

اِنۡ: نافیہ (نہیں)۔اَجۡرِیَ: (اَجۡرِ۔یَ) اَجۡرِ: مضاف اجر۔یَ: مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم میرا (میرا اجر)
اِلَّا: کلمہ استثنا۔ (مگر)۔ عَلَی اللّٰہِ (عَلٰی۔ اللّٰہِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔اَللّٰہِ: مجرور اللہ (اللہ پر)
وَ: حرف عطف اور۔ اُمِرۡتُ: فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاۡمُرُ مصدر اَمۡرٌ۔ حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے)۔ اَنۡ: مصدریہ۔ کہ۔ اَکُوۡنَ: فعل مضارع واحد متکلم کَانَ۔یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا ہونا (میں ہو جاؤں)

(مِنَ۔ الْمُسْلِمِيْنَ) مِنْ: حرف جار سے۔ اَلْمُسْلِمِيْنَ: مجرور۔اِسْلَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فرمانبرداری کرنے والے مسلمان واحد مُسْلِمٌ (فرمانبرداروں میں سے)

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور ان کو جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور ہم نے انہیں جانشین بنایا اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔

فَكَذَّبُوْهُ: (فَ ۔ كَذَّبُوْا ۔ هُ) فَ: حرف عطف پھر۔ كَذَّبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ۔ جھٹلانا۔ اُنہوں نے جھٹلایا۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے ضمیر کا مرجع حضرت نوح علیہ السلام ہیں (پھر انہوں نے اسے جھٹلایا)۔فَنَجَّيْنٰهُ: (فَ ۔ نَجَّيْنَا ۔ هُ) فَ: حرف عطف تو۔ نَجَّيْنَا: فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى ۔ يُنَجِّيْ مصدر تَنْجِيَةٌ۔ نجات دینا۔ ہم نے نجات دی۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اُسے (تو ہم نے اُسے نجات دی)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَنْ: اسم موصول جو (ان کو جو)

مَّعَهٗ: (مَّعَ ۔ هُ) مَعَ: مضاف۔ ساتھ۔ هُ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (اس کے ساتھ)

فِي الْفُلْكِ (فِيْ ۔ اَلْفُلْكِ) فِيْ: حرف جار میں۔ اَلْفُلْكِ: مجرور۔ کشتی (کشتی میں)۔وَ: حرف عطف اور۔

جَعَلْنٰهُمْ (جَعَلْنَا، هُمْ) جَعَلْنَا: فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ مصدر جَعْلٌ بنانا، ہم نے بنایا

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب انہیں (ہم نے انہیں بنایا)

خَلٰٓئِفَ: جانشین نائب واحد خَلِيْفَةٌ۔ وَ: حرف عطف (اور)

اَغْرَقْنَا: فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ۔يُغْرِقُ مصدر اِغْرَاقٌ غرق کرنا۔ڈبو دینا (ہم نے غرق کر دیا)

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)۔ كَذَّبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ ، يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ ۔ جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)۔ بِاٰيٰتِنَا: (بِ ۔ اٰيٰتِ ۔ نَا) بِ: حرف جار۔ کو۔ اٰيٰتِ: مجرور۔ مضاف آیات۔ واحد اٰيَةٌ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری آیات کو)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾	پس آپ دیکھئے ڈرائے جانے والوں کا کیسا انجام ہوا

فَانْظُرْ: (فَ ۔ اُنْظُرْ) فَ: حرف عطف پس۔ اُنْظُرْ: فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ ۔ يَنْظُرُ مصدر نَظْرٌ

دیکھنا آپ دیکھیں (پس آپ دیکھیں)۔ كَيۡفَ: استفہامیہ (کیسا)

كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ كَانَ ۔يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا ہونا (ہوا)

عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ (عَاقِبَةُ۔ الۡمُنۡذَرِيۡنَ) عَاقِبَةُ: مضاف انجام۔ اَلۡمُنۡذَرِيۡنَ: مضاف الیہ اِنۡذَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر ڈرائے جانے والے واحد مُنۡذَرٌ (ڈرائے جانے والوں کا انجام)

ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ؕ	پھر اس کے بعد ہم نے رسولوں کو ان کی قوم کی طرف بھیجا ۔تو وہ ان کے پاس واضح دلائل کے ساتھ آئے پس وہ نہیں ہوئے کہ وہ اس پر ایمان لاتے جس کو وہ اس سے پہلے جھٹلا چکے تھے۔

ثُمَّ: حرف عطف (پھر)۔ بَعَثۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ ۔يَبۡعَثُ مصدر بَعۡثٌ۔ اٹھانا۔ بھیجنا۔ (ہم نے بھیجا) مِنۡۢ بَعۡدِهٖ (مِنۡ۔ بَعۡدِ۔ هٖ)، مِنۡ: حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ بَعۡدِ: مجرور۔ مضاف بعد۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (اس کے بعد)۔ رُسُلًا: کئی رسولوں واحد رَسُوۡلٌ۔ اِلٰى قَوۡمِهِمۡ: (اِلٰى۔ قَوۡمِ ۔هِمۡ) اِلٰى: حرف جار کی طرف۔ قَوۡمِ: مجرور۔ مضاف۔ قوم۔ هِمۡ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر غائب ان کی (ان کی قوم کی طرف)

فَجَآءُوۡهُمۡ: (فَ۔ جَآءُوۡ۔ هُمۡ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ جَآءُوۡ: فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ۔ يَجِيۡٓءُ مصدر مَجِيۡٓءٌ آنا۔ وہ آئے۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (تو وہ ان کے پاس آئے)

بِالۡبَيِّنٰتِ (بِ۔ اَلۡبَيِّنٰتِ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ اَلۡبَيِّنٰتِ: مجرور واضح دلائل واحد اَلۡبَيِّنَتِ (واضح دلائل کے ساتھ)۔ فَمَا (فَ۔ مَا) فَ: حرف عطف پس۔ مَا: نافیہ نہیں (پس نہیں)

كَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ ۔يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ ہوئے)

لِيُؤۡمِنُوۡا (لِ۔ يُؤۡمِنُوۡا) لِ: لام تعلیل کہ۔ يُؤۡمِنُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ اٰمَنَ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا۔ وہ ایمان لاتے (کہ وہ ایمان لاتے)۔

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ پر۔ مَا: اسم موصول جس (اس پر جس)۔

كَذَّبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ۔ جھٹلانا (وہ جھٹلا چکے تھے)۔
بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ: حرف جار۔ کو۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کو)
مِنْ قَبْلُ، مِنْ: حرف جار۔ سے۔ قَبْلُ: پہلے (اس سے پہلے)

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾	اسی طرح ہم حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگاتے ہیں۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، اس، اسی (اسی طرح)
نَطْبَعُ: فعل مضارع جمع متکلم طَبَعَ۔ يَطْبَعُ مصدر طَبْعٌ۔ مہر لگانا (ہم مہر لگاتے ہیں)۔
عَلٰى قُلُوْبِ (عَلٰى۔ قُلُوْبِ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ قُلُوْبِ: مجرور۔ دلوں واحد۔ قَلْبٌ۔ (دلوں پر)
اَلْمُعْتَدِيْنَ: اِعْتِدَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حد سے تجاوز کرنے والے واحد مُعْتَدٍ

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾	پھر ان کے بعد ہم نے (حضرت) موسیٰ اور (حضرت) ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا تو اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے

ثُمَّ: حرف عطف پھر۔ بَعَثْنَا: فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ۔ يَبْعَثُ مصدر بَعْثٌ۔ بھیجنا (ہم نے بھیجا)
مِنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ هِمْ) مِنْ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ بَعْدِ: مجرور مضاف بعد۔
هِمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب اُن کے (اُن کے بعد)۔ مُوْسٰى: (حضرت موسیٰ علیہ السلام)
وَ: حرف عطف اور۔ هٰرُوْنَ: (حضرت ہارون علیہ السلام) اِلٰى فِرْعَوْنَ (اِلٰى۔ فِرْعَوْنَ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف فِرْعَوْنَ: مجرور۔ فرعون (فرعون کی طرف) وَ: حرف عطف اور، مَلَا۠ئِهٖ (مَلَاْءِ۔ هٖ)
مَلَاْءِ: مضاف سرداروں۔ هٖ: مضاف الیہ۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے سرداروں)۔
بِاٰيٰتِنَا: (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ اٰيٰتِ: مجرور۔ مضاف آیات، نشانیوں واحد اٰيَةٍ۔

نَا: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع متکلم اپنی (اپنی نشانیوں کے ساتھ)۔

فَاسْتَكْبَرُوْا: (فَ۔اِسْتَكْبَرُوْا) فَ: حرف عطف تو۔ اِسْتَكْبَرُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔

اِسْتَكْبَرَ۔ یَسْتَكْبِرُ مصدر اِسْتِكْبَارٌ۔ تکبر کرنا۔ غرور کرنا (انہوں نے تکبر کیا)۔

وَ: حرف عطف اور۔ كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ كَانَ۔ یَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا۔ (وہ تھے)

قَوْمًا: (قوم۔ لوگ) مُجْرِمِیْنَ: اِجْرَامٌ۔ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ جرم کرنے والے۔ مجرم

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۶﴾	پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا انہوں نے کہا بے شک یہ یقیناً کھلا جادو ہے۔

فَلَمَّا: (فَ۔ لَمَّا) فَ: حرف عطف پھر۔ لَمَّا: اسم ظرف جب (پھر جب)۔

جَآءَهُمُ الْحَقُّ (جَآءَ۔ هُمُ۔ الْحَقُّ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ یَجِیْٓءُ مصدر مَجِیْٓءٌ آنا (وہ آیا)۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے، اَلْحَقُّ: مصدر حق (اُن کے پاس حق آیا)۔

مِنْ عِنْدِنَا (مِنْ۔ عِنْدِ۔ نَا) مِنْ: حرف جار سے۔ عِنْدِ: مجرور۔ مضاف۔ پاس، طرف۔

نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری طرف سے)۔ قَالُوْٓا: فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ۔ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (انہوں نے کہا)۔ اِنَّ هٰذَا (اِنَّ۔ هٰذَا)۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر قریب یہ (بے شک یہ)

لَسِحْرٌ مُّبِیْنٌ: (لَ۔ سِحْرٌ۔ مُّبِیْنٌ) لَ: لام تاکید ضرور یقیناً۔ سِحْرٌ: موصوف۔ اسم۔ جادو۔ مُبِیْنٌ: صفت، اِبَانَةٌ مصدر اسم فاعل واحد مذکر ظاہر کرنے والا واضح کُھلا۔ (یقیناً کھلا جادو)

قَالَ مُوْسٰٓی اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ	موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کیا تم حق کو (جادو) کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا۔

قَالَ مُوْسٰی (قَالَ۔ مُوْسٰی) قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا۔ کہا۔

مُوْسٰی: حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا) اَتَقُوْلُوْنَ: اَ: استفہامیہ کیا۔ تَقُوْلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا۔ تم کہتے ہو (کیا تم کہتے ہو)۔

لِلْحَقِّ: (لِ۔الْحَقِّ) لِ: حرف جار۔ کو۔ اَلْحَقِّ: مجرور حق، (حق کو)

لَمَّا: اسم ظرف (جب)۔ جَآءَكُمْ (جَآءَ۔كُمْ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ۔ آنا۔ وہ آیا۔ كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے پاس (وہ تمہارے پاس آیا)

اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝	کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر کامیاب نہیں ہوتے

اَسِحْرٌ هٰذَا (اَ۔سِحْرٌ۔ هٰذَا) اَ: استفہام انکاری کیا۔ سِحرٌ: اسم جادو۔ هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر قریب یہ (کیا یہ جادو ہے؟)۔ وَ: حالیہ حالانکہ۔ لَا يُفْلِحُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ ۔يُفْلِحُ مصدر اِفْلَاحٌ فلاح پانا۔ کامیاب ہونا (وہ کامیاب نہیں ہوتا)۔ اَلسّٰحِرُوْنَ: سِحْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ جادو کرنے والے جادوگر واحد اَلسَّاحِرُ۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ۭ	انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس آیا ہے تاکہ تو ہمیں اس سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور تم دونوں کیلئے زمین میں بڑائی ہو۔

قَالُوْٓا: فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (انہوں نے کہا)

اَجِئْتَنَا: (اَ۔جِئْتَ۔نَا) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ جِئْتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ ۔يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ۔ آنا (تو آیا ہے)۔ نَا: ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (کیا تو ہمارے پاس آیا ہے)

لِتَلْفِتَنَا: (لِ۔تَلْفِتَ۔نَا)۔ لِ: لام تعلیل ناصبہ تاکہ۔ تَلْفِتَ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر لَفَتَ۔ يَلْفِتُ مصدر لَفْتٌ۔ پھیرنا۔ موڑنا تو پھیر دے۔ نَا: ضمیر جمع متکلم ہمیں (تاکہ تو ہمیں پھیر دے)۔

عَمَّا: (عَنْ۔مَّا) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ مَّا: اسم موصول۔ جس (اس سے جس)

وَجَدْنَا: فعل ماضی جمع متکلم۔ وَجَدَ ۔يَجِدُ مصدر وِجْدَانٌ پانا۔ (ہم نے پایا)۔

عَلَيْهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس پر)۔

اٰبَاءَنَا (اٰبَآءَ۔نَا) اٰبَآءَ: مضاف۔ باپ دادا۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم اپنے (اپنے باپ دادا کو)

وَ: حرف عطف اور۔ تَکُوۡنَ: فعل مضارع واحد مونث غائب۔کَانَ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ ہونا۔(وہ ہو)۔
لَکُمَا: (لَ۔ کُمَا) لَ: حرف جار کیلئے۔ کُمَا: مجرور ضمیر تثنیہ مذکر حاضر تم دونوں(تم دونوں کیلئے)۔
اَلۡکِبۡرِیَآءُ: اسم مصدر (بڑائی۔ برتری) فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ۔ الۡاَرۡضِ)۔ فِیۡ: حرف جار۔ میں۔ اَلۡاَرۡضِ
: مجرور زمین(زمین میں)

وَمَا نَحۡنُ لَکُمَا بِمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۷۸﴾	اور ہم تم دونوں کو ہر گز ماننے والے نہیں ہیں۔

وَمَا نَحۡنُ (وَ۔ مَا۔ نَحۡنُ) وَ: حرف عطف اور۔ مَا: نافیہ نہیں۔ نَحۡنُ: ضمیر جمع متکلم ہم (اور نہیں ہیں ہم) لَکُمَا: (لَ۔ کُمَا) لَ: حرف جار۔ کو۔ کُمَا: مجرور ضمیر تثنیہ مذکر حاضر۔ تم دونوں (تم دونوں کو)
بِمُؤۡمِنِیۡنَ (بِ۔ مُؤۡمِنِیۡنَ) بِ: حرف جار۔ زائدہ تاکید برائے نفی ہر گز مُؤۡمِنِیۡنَ: اِیۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان لانے والے، ماننے والے، واحد اَلۡمُؤۡمِنُ

وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِیۡ بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیۡمٍ ﴿۷۹﴾	اور فرعون نے کہا تم میرے پاس ہر خوب علم رکھنے والے (ماہر) جادو گر کو لاؤ۔

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ (وَ۔ قَالَ۔ فِرۡعَوۡنُ) وَ: حرف عطف اور۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا، کہا، فِرۡعَوۡنُ: فرعون (اور فرعون نے کہا)
اِئۡتُوۡنِیۡ (اِئۡتُوۡا، نِ، یۡ) اِئۡتُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی۔ یَأۡتِیۡ مصدر اِتۡیَانٌ آنا آگے جملے میں باء ہے تو ترجمہ لانا ہے تم لاؤ، نِ، نون وقایہ، یۡ: ضمیر واحد متکلم میرے (تم میرے پاس لاؤ)۔
بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیۡمٍ: (بِ۔ کُلِّ۔ سٰحِرٍ۔ عَلِیۡمٍ) بِ: حرف جار۔ کو۔ کُلِّ: مضاف مجرور ہر۔
سٰحِرٍ: مضاف الیہ موصوف۔ جادو گر۔ عَلِیۡمٌ: صفت۔ عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ خوب علم رکھنے والا۔ خوب جاننے والا (ماہر) (ہر خوب علم رکھنے والے (ماہر) جادو گر کو)

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰۤی اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿۸۰﴾	تو جب جادو گر آ گئے حضرت موسیٰ نے اُن سے کہا تم ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔

فَلَمَّا: (فَ ـ لَمَّا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَمَّا: اسم ظرف جب (توجب)۔
جَاءَ السَّحَرَةُ (جَآءَ۔ السَّحَرَةُ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ آنا۔
آگیا۔ اَلسَّحَرَةُ: جادوگروں واحد سَاحِرٌ (جادوگر آگئے)۔
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى (قَالَ۔ لَهُمْ۔ مُّوْسٰى) قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا۔ کہا۔ لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ: حرف جار۔ سے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب ان۔
مُّوْسىٰ: حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ (حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ نے اُن سے کہا)۔ اَلْقُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَلْقٰى ۔ يُلْقِيْ ۔ مصدر اِلْقَآءٌ ڈالنا۔ (تم ڈالو)۔ مَآ اَنْتُمْ (مَآ۔ اَنْتُمْ) مَآ: اسم موصول جو۔ اَنْتُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر تم (جو تم)۔ مُّلْقُوْنَ: اِلْقَآءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ڈالنے والے واحد مُلْقِيْ۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ	تو جب انہوں نے ڈالا موسیٰ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) نے کہا تم جس کو لائے ہو (وہ) جادو ہے۔

فَلَمَّآ: (فَ ـ لَمَّا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَمَّا: اسم ظرف جب (توجب)۔ اَلْقَوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اَلْقٰى ۔ يُلْقِيْ۔ مصدر اِلْقَآءٌ ڈالنا۔ (انہوں نے ڈالا)۔ قَالَ مُوْسٰى (قَالَ۔ مُوْسٰى) قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا۔ کہا۔ مُوْسٰى: حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ (حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ نے کہا)
مَا: اسم موصول جس۔ جِئْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَآءَ۔ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ آنا۔ صلہ میں بَا ہے ترجمہ لانا۔ (تم لائے ہو)۔ بِهِ (بِ۔ هِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اُس (اس کو)۔
اَلسِّحْرُ: (جادو)

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ	بے شک اللہ عنقریب اسے باطل کر دے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ یقیناً۔ اَللّٰهَ: اللہ (یقیناً اللہ)۔
سَيُبْطِلُهٗ: (سَ۔ يُبْطِلُ ۔ هٗ) سَ: عنقریب۔ جلد۔ فعل مضارع کے معنی کو مستقبل کے لئے مختص کرتا ہے۔ يُبْطِلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْطَلَ۔ يُبْطِلُ مصدر اِبْطَالٌ۔ باطل کرنا۔ باطل کر دے گا۔

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب اُسے (عنقریب اُسے باطل کر دے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾	بے شک اللہ فساد کرنے والوں کے کام کو درست نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)۔ لَا يُصۡلِحُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَصۡلَحَ۔ يُصۡلِحُ مصدر اِصۡلَاحٌ۔ اصلاح کرنا۔ سنوارنا۔ درست کرنا (وہ درست نہیں کرتا)۔ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ (عَمَلَ۔الۡمُفۡسِدِيۡنَ) عَمَلَ مضاف کام، عمل الۡمُفۡسِدِيۡنَ: مضاف الیہ اِفۡسَادٌ مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر فساد کرنے والے واحد الۡمُفۡسِدُ (فساد کرنے والوں کے کام کو)

وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۸۲﴾	اور اللہ حق کو اپنے فرمانوں سے ثابت کرتا ہے اور اگرچہ مجرم لوگ ناپسند کریں۔

وَ: حرف عطف اور۔ يُحِقُّ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَقَّ۔ يُحِقَّ مصدر اِحۡقَاقٌ۔ قائم کرنا ثابت کرنا۔ سچا کرنا۔ (وہ ثابت کرتا ہے)۔ اَللّٰهُ: (اللہ)۔ اَلۡحَقَّ: اسم (حق کو)۔

بِكَلِمٰتِهٖ: (بِ۔كَلِمٰتِ۔هٖ) بِ: حرف جار۔ سے۔ كَلِمٰتِ: مجرور۔ مضاف، باتوں۔ فرمانوں احکامات واحد كَلِمَةِ۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اپنے (اپنے فرمانوں سے)۔

وَ: حرف عطف۔ اور، لَوۡ: وصلیہ (اگرچہ)

كَرِهَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَرِهَ۔ يَكۡرَهُ مصدر كَرۡهٌ۔ ناپسند کرنا۔ (وہ ناپسند کرے)

اَلۡمُجۡرِمُوۡنَ: اِجۡرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جرم کرنے والے۔ مجرموں۔ واحد اَلۡمُجۡرِمُ۔

فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوۡسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ عَلٰى خَوۡفٍ مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۟ئِهِمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ ؕ	موسیٰ (علیہ السلام) پر اس کی قوم میں سے کچھ نوجوانوں کے سوا کوئی ایمان نہ لایا فرعون اور ان کے سرداروں سے خوف کی وجہ سے کہ وہ انہیں فتنہ میں ڈالے گا۔

فَمَاۤ: (فَ۔مَا) فَ: حرف عطف پھر۔ مَا: نافیہ۔ نہ (پھر نہ)۔ اٰمَنَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ

۔يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا۔ (وہ ایمان لایا)۔

لِمُوۡسٰى (لِ۔مُوۡسٰى) لِ: حرف جار بمعنی عَلٰى، پر۔ مُوۡسٰى: حضرت موسیٰ علیہ السلام (حضرت موسیٰ علیہ السلام پر)

اِلَّا: کلمہ اِستثنا (مگر۔سوا) ذُرِّيَّةٌ: چھوٹی اولاد۔بچے لیکن اس کا اطلاق چھوٹی۔بڑی سب اولاد کیلئے ہے۔

(نوجوانوں) مِّنۡ قَوۡمِهٖ: (مِّنۡ۔قَوۡمِ۔هٖ) مِنۡ: حرف جار تبعیضیہ۔میں سے کچھ۔قَوۡمِ: مجرور۔مضاف، قوم، هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی قوم میں سے کچھ)

عَلٰى خَوۡفٍ (عَلٰى۔خَوۡفٍ) عَلٰى: حرف جار۔بمعنی تعلیل وجہ سے۔ خَوۡفٍ: مجرور۔خوف (خوف کی وجہ سے) مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ (مِّنۡ۔فِرۡعَوۡنَ) مِنۡ: حرف جار۔سے۔فِرۡعَوۡنَ: مجرور۔فرعون (فرعون سے)

وَمَلَا۟ئِهِمۡ (وَ۔مَلَاْءِ۔هِمۡ) وَ: حرف عطف اور۔مَلَاْءِ: مضاف، سرداروں۔ هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (اور ان کے سرداروں سے)۔

اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ: (اَنۡ۔يَّفۡتِنَ۔هُمۡ) اَنۡ مصدریہ: (کہ)۔ يَفۡتِنَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب فَتَنَ۔ يَفۡتِنُ مصدر فُتُوۡنٌ، فَتۡنٌ۔ آزمائش میں ڈالنا۔فتنہ میں ڈالنا۔وہ فتنہ میں ڈالے گا۔

هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔انہیں (وہ انہیں فتنہ میں ڈالے گا)

وَاِنَّ فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِى الۡاَرۡضِ ۚ	اور بے شک فرعون یقیناً زمین میں سرکش تھا۔

وَ: حرف عطف اور۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔فِرۡعَوۡنَ: (فرعون)

لَعَالٍ: (لَ۔عَالٍ) لَ: لام تاکید۔یقیناً۔ عَالٍ: اصل میں عَالِيٌ۔ تھا، یْ ساکن ہے۔عُلُوٌّ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر سرکشی کرنے والا۔سرکش۔

فِى الۡاَرۡضِ (فِى۔اَلۡاَرۡضِ) فِىۡ حرف جار۔میں۔ اَلۡاَرۡضِ: مجرور زمین (زمین میں)

وَاِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۝	اور بے شک وہ یقیناً حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے تھا۔

وَاِنَّهٗ: (وَ۔اِنَّ۔هٗ) وَ: حرف عطف اور۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب وہ (اور بے شک وہ)۔لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ (لَ۔مِنَ۔اَلۡمُسۡرِفِيۡنَ) لَ: لام تاکید ضرور۔یقیناً۔مِنۡ: حرف

جار۔سے۔اَلۡمُسۡرِفِیۡنَ: اِسۡرَافٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔حد سے تجاوز کرنے والے (یقیناً حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے تھا۔

وَ قَالَ مُوۡسٰی یٰقَوۡمِ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰہِ فَعَلَیۡہِ تَوَکَّلُوۡۤا اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِیۡنَ ﴿۸۴﴾	اور (حضرت) موسٰی نے کہا اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو تم اسی پر توکل کرو اگر تم مسلمان (فرمانبردار) ہو۔

وَقَالَ مُوۡسٰی (وَ۔ قَالَ۔ مُوۡسٰی) وَ: حرف عطف اور۔ قَالَ : فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ کہا۔ مُوۡسٰی: حضرت موسیٰ علیہ السلام (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا)۔

یٰقَوۡمِ اصل میں یَقَوۡمِیۡ ہے (یَا۔قَوۡمِ۔ یۡ) یَا: حرف ندا۔اے،قَوۡمِیۡ، منادیٰ،قَوۡمِ، مضاف، قوم۔ یۡ مضاف الیہ محذوف ضمیر واحد متکلم۔ میری (اے میری قوم)۔اِنۡ: شرطیہ (اگر)۔

کُنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔کَانَ۔یَکُوۡنُ۔مصدر۔کَوۡنًا ہونا۔ (تم ہو)۔

اٰمَنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔اٰمَنَ یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ ایمان لانا (تم ایمان لائے)

بِاللّٰہِ: (بِ۔اللّٰہِ) بِ: حرف جار بمعنی،عَلٰی، پر۔ اَللّٰہِ: مجرور اللہ (اللہ پر)۔

فَعَلَیۡہِ: (فَ۔عَلٰی۔ہِ) فَ: حرف عطف۔تو۔عَلٰی: حرف جار۔پر۔ہِ: مجرور۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔اسی (تو اسی پر)۔ ضمیر کا مرجع اللہ ہے۔ تَوَکَّلُوۡۤا: فعل امر جمع مذکر حاضر تَوَکَّلَ ۔یَتَوَکَّلُ مصدر تَوَکُّلٌ۔ توکل کرنا۔ بھروسہ کرنا (تم توکل کرو)۔اِنۡ: شرطیہ (اگر)۔کُنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ۔ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ ہونا۔ (تم ہو)۔مُسۡلِمِیۡنَ:اِسۡلَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فرمانبرداری کرنے والے۔ فرمانبردار، مسلمان، واحد مُسۡلِمٌ

فَقَالُوۡا عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡنَا ۚ	تو انہوں نے کہا ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا۔

فَقَالُوۡا: (فَ۔قَالُوۡا)۔فَ: حرف عطف تو۔ قَالُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ قَالَ ۔یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ اُنہوں نے کہا۔(تو اُنہوں نے کہا)۔عَلَی اللّٰہِ (عَلٰی۔ اللّٰہِ) عَلٰی: حرف جار۔پر۔

اَللّٰهِ: مجرور اللہ (اللہ پر)

تَوَكَّلۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم تَوَكَّلَ۔ يَتَوَكَّلُ مصدر تَوَكُّلٌ۔ توکل کرنا۔ بھروسہ کرنا (ہم نے توکل کیا)

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ﴿۸۵﴾	اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم لوگوں کیلئے آزمائش نہ بنا

رَبَّنَا: اصل میں يَا رَبَّنَا ہے۔ يَا حرف ندا۔ اے محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب۔

نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم ہمارے (اے ہمارے رب)۔

لَا تَجۡعَلۡنَا: (لَا تَجۡعَلۡ۔نَا)۔ لَا تَجۡعَلۡ: فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ۔ يَجۡعَلُ مصدر جَعۡلٌ بنانا ۔تو نہ بنا۔ نَا: ضمیر جمع متکلم ہمیں (تو نہ بنا ہمیں)۔ فِتۡنَةً: (فتنہ۔ آزمائش)۔

لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ (لِ۔اَلۡقَوۡمِ۔ الظّٰلِمِيۡنَ)۔لِ: حرف جار۔کیلئے۔ اَلۡقَوۡمِ: مجرور موصوف قوم۔ لوگ اَلظّٰلِمِيۡنَ: صفت ظُلۡمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ظلم کرنے والے ظالموں واحد اَلظَّالِمُ۔ (ظالم لوگوں کیلئے)

وَ نَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۶﴾	اور تو ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات دے

وَ نَجِّنَا: (وَ۔ نَجِّ۔نَا)۔وَ: حرف عطف اور۔ نَجِّ: فعل امر واحد مذکر حاضر نَجّٰی ۔يُنَجِّيۡ مصدر تَنۡجِيَةً نجات دینا۔ تو نجات دے۔نَا: ضمیر جمع متکلم ہمیں (اور تو ہمیں نجات دے)۔

بِرَحۡمَتِكَ: (بِ۔ رَحۡمَتِ۔كَ) بِ: حرف جار۔سے۔ رَحۡمَتِ: مجرور۔ مضاف۔ رحمت۔

كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر اپنی (اپنی رحمت سے)۔

مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ (مِنَ۔ الۡقَوۡمِ۔ الۡكٰفِرِيۡنَ) مِنۡ: حرف جار۔سے۔ اَلۡقَوۡمِ: مجرور موصوف قوم۔لوگ۔اَلۡكٰفِرِيۡنَ: صفت كُفۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کفر کرنے والے۔کافروں واحد اَلۡكَافِرُ (کافروں کی قوم سے) کافر لوگوں سے۔

وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰى وَ اَخِيۡهِ اَنۡ تَبَوَّاٰ	اور ہم نے حضرت موسٰی اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ تم دونوں اپنی قوم کے لیے مصر

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ	میں گھروں کو ٹھکانہ بنالو اور تم اپنے گھروں کو قبلہ رخ بناؤ اور نماز قائم کرو۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَوْحَيْنَآ: فعل ماضی جمع متکلم۔ اَوْحٰی۔ یُوْحِیْ مصدر اِیْحَآءٌ۔ وحی کرنا (ہم نے وحی کی) اِلٰی مُوْسٰی، اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ مُوْسٰی: حضرت موسٰی علیہ السلام۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَخِيْهِ: (اَخِیْ۔ ہِ) اَخِیْ: مضاف، بھائی، ہِ: مضاف الیہ۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (حضرت موسٰی علیہ السلام اور اس کے بھائی کی طرف)۔ اَنْ: مصدریہ (کہ)۔ تَبَوَّاٰ: فعل امر تثنیہ مذکر حاضر تَبَوَّاَ۔ يَتَبَوَّءُ مصدر تَبَوُّءٌ۔ آباد کرنا۔ ٹھکانہ بنانا۔ ٹھہرانا (تم دونوں ٹھکانہ بنالو)۔

لِقَوْمِكُمَا (لِ۔ قَوْمِ۔ كُمَا) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ قَوْمِ: مجرور مضاف۔ قوم۔ لوگ۔
كُمَا: مضاف الیہ ضمیر تثنیہ مذکر حاضر۔ اپنی (اپنی قوم کے لیے)۔ بِمِصْرَ: (بِ۔ مِصْرَ) بِ: حرف جار۔ بمعنی فِیْ میں۔ مِصْرَ: مصر (مصر میں)۔ بُيُوْتًا: (گھروں کو)۔ واحد بَيْتٌ۔ وَّ: حرف عطف۔ اور۔
اِجْعَلُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر جَعَلَ۔ يَجْعَلُ مصدر جَعْلٌ۔ بنانا۔ تم بناؤ (اور تم بناؤ)۔
بُيُوْتَكُمْ (بُيُوْتَ۔ كُمْ) بُيُوْتَ: مضاف۔ گھروں واحد بَيْتٌ۔ كُمْ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اپنے (اپنے گھروں کو)۔ قِبْلَةً: جو چیز منہ کے سامنے ہو۔ یہاں مراد نماز کا مقام ہے (قبلہ رخ)
وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَقِيْمُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ۔ يُقِيْمُ مصدر اِقَامَةٌ۔ قائم کرنا۔ تم قائم کرو۔ اَلصَّلٰوةَ: نماز کو (اور تم نماز کو قائم کرو)

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾	اور مومنوں کو خوشخبری سنادیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ بَشِّرِ: فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ۔ يُبَشِّرُ مصدر تَبْشِيْرٌ۔ خوشخبری سنانا۔ (خوشخبری سنادیں)

اَلْمُؤْمِنِيْنَ: اِيْمَانٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والوں کو۔ مومنوں واحد اَلْمُؤْمِنُ

وَ قَالَ مُوْسٰی رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	اور (حضرت) موسٰی نے کہا اے ہمارے رب بے شک تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو

رَبَّنَا لِيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِكَ ۚ	دنیاوی زندگی میں زینت اور اموال دیا ہے اے ہمارے رب تاکہ وہ تیری راہ سے گمراہ کریں

وَقَالَ مُوۡسٰی (وَ۔قَالَ۔ مُوۡسٰی) وَ: حرف عطف۔ اور۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ کہا۔ مُوۡسٰی: حضرت موسٰی علیہ السلام (اور حضرت موسٰی علیہ السلام نے کہا)۔

رَبَّنَآ: اصل میں يَارَبَّنَا ہے، يَا حرف ندا، اے محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف۔ رب۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (اے ہمارے رب)۔ اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تو۔ اٰتَيۡتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر اٰتٰی۔ يُؤۡتِيۡ مصدر اِيۡتَآءٌ۔ دینا۔ تو نے دیا ہے (بے شک تو نے دیا ہے) فِرۡعَوۡنَ: فرعون۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

مَلَاَهٗ (مَلَاَ۔هٗ) مَلَاَ: مضاف۔ سرداروں۔ هٗ: ضمیر مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (فرعون اور اس کے سرداروں کو) زِيۡنَةً: زینت۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَمۡوَالًا: اموال واحد مَالٌ (زینت اور اموال) فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا۔ فِيۡ: حرف جار۔ میں۔ اَلۡحَيٰوةِ: ۔ مجرور۔ موصوف۔ زندگی۔ اَلدُّنۡيَا: صفت دنیاوی (دنیاوی زندگی میں) رَبَّنَا: اصل میں يَارَبَّنَا ہے۔ يَا حرف ندا۔ اے محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ۔ مضاف۔ رب۔ نَا: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (اے ہمارے رب)۔

لِيُضِلُّوۡا (لِ۔يُضِلُّوۡا) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ يُضِلُّوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ۔ يُضِلُّ مصدر اِضۡلَالٌ۔ گمراہ کرنا۔ وہ گمراہ کریں (تاکہ وہ گمراہ کریں)۔

عَنۡ سَبِيۡلِكَ (عَنۡ۔ سَبِيۡلِ۔كَ) عَنۡ: حرف جار۔ سے۔ سَبِيۡلِ: مجرور۔ مضاف۔ راہ۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تیری (تیری راہ سے)

رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰۤى اَمۡوَالِهِمۡ وَاشۡدُدۡ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡا حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۸۸﴾	اے ہمارے رب! تو ان کے مالوں کو تباہ کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے پس وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔

رَبَّنَا: اصل میں يَارَبَّنَا ہے۔ يَا حرف ندا۔ اے محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف۔ رب۔

نَا: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (اے ہمارے رب)۔ اِطۡمِسۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر طَمَسَ۔ یَطۡمِسُ مصدر طَمۡسٌ وَّ طُمُوۡسٌ۔ تباہ کرنا۔ مٹا دینا۔ غارت کرنا (تو تباہ کر دے)

عَلٰۤی اَمۡوَالِهِمۡ (عَلٰی۔ اَمۡوَالِ۔ هِمۡ) عَلٰی: حرف جار ضرور تاًترجمہ کو۔ اَمۡوَالِ: مجرور۔ مالوں۔ مضاف ۔ هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے مالوں کو)۔ وَ: حرف عطف۔ اور اُشۡدُدۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر شَدَّ۔ یَشُدُّ مصدر شَدٌّ۔ سخت کرنا۔ تو سخت کر دے (اور تو سخت کر دے)۔

عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ (عَلٰی۔ قُلُوۡبِ۔ هِمۡ) عَلٰی: حرف جار پر ضرور تاًترجمہ کو کیا جاتا ہے۔ قُلُوۡبِ: مجرور ۔ مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ۔ هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے دلوں کو)۔

فَلَا یُؤۡمِنُوۡا (فَ۔ لَایُؤۡمِنُوۡا) فَ: حرف عطف۔ پس، لَا یُؤۡمِنُوۡا فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ۔ ایمان لانا۔ وہ ایمان نہ لائیں (پس وہ ایمان نہ لائیں)

حَتّٰی: حرف غایت (یہاں تک کہ) یَرَوُا: یہ اصل میں یَرَوۡا ہے واوٴ پر پیش وصل کی وجہ سے آیا ہے۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰی۔ یَرٰی مصدر رُؤۡیَةٌ۔ دیکھنا (وہ دیکھ لیں)

الۡعَذَابَ الۡاَلِیۡمَ (الۡعَذَابَ۔ الۡاَلِیۡمَ) الۡعَذَابَ: موصوف۔ عذاب۔ الۡاَلِیۡمَ: صفت اَلَمٌ مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ۔ دردناک (دردناک عذاب)

قَالَ قَدۡ اُجِیۡبَتۡ دَّعۡوَتُکُمَا فَاسۡتَقِیۡمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِیۡلَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ۝۸۹	اس (اللہ) نے فرمایا بلاشبہ تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی تو تم دونوں ثابت قدم رہو اور تم دونوں ان لوگوں کے راہ کی ہرگز پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (اس نے کہا)

قَدۡ: حرف تحقیق۔ یقیناً۔ بلاشبہ۔ اُجِیۡبَتۡ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَجَابَ۔ یُجِیۡبُ مصدر اِجَابَةٌ۔ قبول کرنا (قبول کر لی گئی)۔ دَّعۡوَتُکُمَا (دَّعۡوَةُ۔ کُمَا) دَعۡوَةُ: مصدر مضاف۔ دعا۔ پکار ۔ پکارنا۔ کُمَا: مضاف الیہ ضمیر تثنیہ مذکر حاضر۔ تم دونوں کی (تم دونوں کی دعا)

فَاسۡتَقِیۡمَا (فَ۔ اِسۡتَقِیۡمَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِسۡتَقِیۡمَا: فعل امر تثنیہ مذکر حاضر۔ اِسۡتِقَامَ

يَسْتَقِيْمُ۔ مصدر اِسْتِقَامَةٌ۔ سیدھا ہونا۔ ثابت قدم رہنا(تو تم دونوں ثابت قدم رہو)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا تَتَّبِعٰنِّ: فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ اِتَّبَعَ۔ یَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا(تم دونوں ہرگز پیروی نہ کرو)۔ سَبِيْلَ: (راہ)۔

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر(ان لوگوں کی جو)۔ لَا يَعْلَمُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا۔ علم رکھنا(وہ علم نہیں رکھتے)

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ	اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرایا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا

وَ: حرف عطف۔ اور۔ جٰوَزْنَا: فعل ماضی جمع متکلم جَاوَزَ۔ یُجَاوِزُ مصدر مُجَاوَزَةٌ۔ پار کرانا(ہم نے پار کرایا)۔ بِبَنِيْٓ اِسْرَاءِيْلَ (بِ۔ بَنِيْٓ۔ اِسْرَآءِيْلَ) بِ: حرف جار۔ کو۔ بَنِيْٓ: مجرور مضاف اصل میں بَنِيْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے۔ بیٹوں۔ واحد اِبْنٌ۔ اِسْرَآءِيْلَ: اِسْرَا۔ بندے، اِيْلَ۔ اللہ۔ اللہ کے بندے، اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب(بنی اسرائیل کو) اَلْبَحْرَ: سمندر۔

فَاَتْبَعَهُمْ (فَ۔ اَتْبَعَ۔ هُمْ) فَ: حرف عطف تو، اَتْبَعَ۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ۔ يُتْبِعُ مصدر اِتْبَاعٌ پیچھا کرنا۔ پیچھا کیا۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن کا(تو ان کا پیچھا کیا)۔

فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ(فِرْعَوْنُ، وَ، جُنُوْدُ، هٗ)فِرْعَوْنُ: فرعون، وَ، حرف عطف، اور، جُنُوْدُ، مضاف، فوجوں، لشکر واحد جُنْدٌ، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے(فرعون اور اس کے لشکر)

بَغْيًا: مصدر ہے۔ میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش۔ سرکشی کرنا۔ سرکشی۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ عَدْوًا: مصدر۔ حد سے بڑھنا۔ زیادتی کرنا۔ عداوت۔ زیادتی

حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۹۰	یہاں تک کہ جب اسے ڈوبنے نے پا لیا اس نے کہا میں ایمان لایا کہ بے شک حقیقت یہ ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں مسلمانوں

	(فرمانبرداروں) میں سے ہوں

حَتّٰى: حرف غایت (یہاں تک کہ)۔ اِذَآ: اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)
اَدۡرَكَهُ (اَدۡرَكَ۔ هُ) اَدۡرَكَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ اَدۡرَكَ۔ يُدۡرِكُ مصدر اِدۡرَاكٌ۔ پانا۔ اس نے پالیا
۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے۔ ضمیر کا مرجع فرعون ہے۔ اَلۡغَرَقُ: اسم مصدر۔ ڈوبنا۔ غرق ہونا۔
غرقابی (ڈوبنے نے اسے پالیا)۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (اس
فرعون نے کہا)۔ اٰمَنۡتُ: فعل ماضی واحد متکلم۔ اٰمَنَ۔ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا (میں ایمان لایا)
اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ کہ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ ضمیر شان ہے۔ بات یہ ہے،
حقیقت یہ ہے (کہ بے شک حقیقت یہ ہے) لَآ: نہیں۔ اِلٰهَ: کوئی معبود (نہیں کوئی معبود)
اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر۔ سوا) الَّذِيۡ: اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)
اٰمَنَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ اٰمَنَ۔ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا (ایمان لایا)
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ پر۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)
بَنُوۡٓا اِسۡرَآءِيۡلَ۔ بَنُوۡٓا: مضاف اصل میں بَنُوۡنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا۔ بیٹے واحد۔ اِبۡنٌ۔
اِسۡرَآءِيۡلَ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب، اسرائیل، مضاف الیہ (حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے بنی اسرائیل)
وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَنَا: معطوف۔ ضمیر واحد متکلم۔ میں (اور میں)
مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ۔ مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَلۡمُسۡلِمِيۡنَ: اِسۡلَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔
فرمانبرداری کرنے والے۔ فرمانبرداروں۔ مسلمانوں واحد مُسۡلِمٌ (مسلمانوں میں سے)

آٰلۡئٰنَ وَ قَدۡ عَصَيۡتَ قَبۡلُ وَ كُنۡتَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۹۱﴾	کیا اب؟ حالانکہ یقیناً تو نے اس سے پہلے نافرمانی کی اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا

آٰلۡئٰنَ اصل میں ءَ اَلۡئٰنَ تھا ءَ استفہام انکاری۔ کیا، اَلۡئٰنَ۔ اب (کیا اب)۔ وَ: حالیہ۔ حالانکہ۔
قَدۡ: کلمہ تحقیق کلام تاکید کے لیے (یقیناً)۔ عَصَيۡتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَصٰى۔ يَعۡصِيۡ۔
عِصۡيَانٌ۔ نافرمانی کرنا (تو نے نافرمانی کی)۔ قَبۡلُ: (اس سے پہلے) وَ: حرف عطف۔ اور۔

كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (تو تھا)

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ۔ مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلْمُفْسِدِيْنَ: اِفْسَادٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ فساد کرنے والے۔ فسادیوں واحد اَلْمُفْسِدُ (فساد کرنے والوں میں سے)

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ	پس آج ہم تجھے تیرے (بے جان) بدن کے ساتھ بچالیں گے تاکہ تو ان کے لیے نشانی ہو جائے جو تیرے بعد والے ہیں

فَالْيَوْمَ (فَ۔ اَلْيَوْمَ) فَ: حرف عطف۔ پس۔ اَلْيَوْمَ: آج (پس آج)۔

نُنَجِّيْكَ (نُنَجِّيْ۔ كَ) نُنَجِّيْ: فعل مضارع جمع متکلم نَجّٰى۔ يُنَجِّيْ مصدر تَنْجِيَةً۔ نجات دینا۔ بچالینا۔ ہم بچالیں گے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تجھے (ہم تجھے بچالیں گے)۔

بِبَدَنِكَ (بِ۔ بَدَنِ۔ كَ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ بَدَنِ: مجرور مضاف بدن۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تیرے (تیرے بدن کے ساتھ)۔

لِتَكُوْنَ (لِ۔ تَكُوْنَ) لِ: لام تعلیل ناصبہ، تاکہ۔ تَكُوْنَ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ۔ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ تو ہو جائے (تاکہ تو ہو جائے) لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ: حرف جار، کے لیے، مَنْ: مجرور۔ اسم موصول، جو (ان کے لیے جو) خَلْفَكَ (خَلْفَ۔ كَ) خَلْفَ، مضاف، پیچھے، بعد والے، كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تیرے (تیرے بعد والے ہیں) اٰيَةً: نشانی۔ نشان عبرت۔ جمع اٰيٰتِ

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۟ؑ ﴿۹۲﴾	اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے یقیناً غافل ہیں۔

ع ۹ ۱۰ ۱۴

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِنَّ: بے شک (اور بے شک)۔ كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ مصدر سے صفت مشبہ بہت۔ زیادہ، اکثر، مِنْ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ اَلنَّاسِ: مجرور۔ لوگ۔ عَنْ اٰيٰتِنَا (عَنْ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ اٰيٰتِ: مجرور مضاف۔ آیات۔ نشانیوں واحد اٰيَةٍ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری نشانیوں سے)۔

لَغٰفِلُوْنَ (لَ۔ غٰفِلُوْنَ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ غٰفِلُوْنَ: غَفْلَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔

غفلت کرنے والے۔بے خبر۔غافل واحد غَافِلٌ

وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانہ دیا باعزت ٹھکانہ اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔

وَ: حرف عطف۔اور۔ لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ: لام تاکید۔بلاشبہ۔ قَدْ: کلمہ تحقیق۔ یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

بَوَّاْنَا: فعل ماضی جمع متکلم۔بَوَّاَ۔یُبَوِّئُ مصدر تَبْوِئَةٌ۔جگہ دینا۔ٹھکانہ دینا(ہم نے ٹھکانہ دیا)

بَنِيْٓ اِسْرَاءِيْلَ (بَنِيْٓ۔اِسْرَآءِيْلَ) بَنِيْٓ: مضاف اصل میں بَنِيْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے۔بیٹو۔واحد اِبْنٌ۔اِسْرَاءِيْلَ :اِسْرَا۔بندے۔ اِيْلَ: اللہ۔اللہ کے بندے،اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب (بنی اسرائیل) مُبَوَّاَ صِدْقٍ۔مُبَوَّاَ۔تَبْوِئَةٌ مصدر سے اسم ظرف مکان، مضاف۔ٹھکانہ۔جگہ۔مقام۔مسکن۔ صِدْقٍ، مضاف الیہ،مصدر،عمدہ۔نیک۔باعزت(باعزت ٹھکانہ)

وَ: حرف عطف۔اور۔رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا۔هُمْ) رَزَقْنَا: فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ۔یَرْزُقُ مصدر رِزْقٌ ۔رزق دینا۔ہم نے رزق دیا۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا)

مِنْ: حرف جار۔سے۔اَلطَّيِّبٰتِ: مجرور۔پاکیزہ چیزوں واحد طَيِّبَةٌ (پاکیزہ چیزوں سے)

فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ	پھر انہوں نے اختلاف نہ کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم آگیا

فَمَا (فَ۔مَا) فَ: حرف عطف۔پھر۔ مَا: نافیہ۔نہ (پھر نہ) اِخْتَلَفُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ ۔یَخْتَلِفُ مصدر اِخْتِلَافٌ۔اختلاف کرنا (انہوں نے اختلاف کیا)۔

حَتّٰى: حرف غایت و حرف جار (یہاں تک کہ)۔ جَاءَهُمُ (جَآءَ۔هُمُ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔یَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ۔آنا۔آگیا۔ هُمُ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کے (ان کے پاس آگیا)۔

اَلْعِلْمُ: مصدر (علم)

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝	یقیناً آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن اس کے بارے میں فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔یقیناً۔ رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ: اِنَّ کا اسم منصوب، مضاف،رب،

كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (یقیناً آپ کا رب) يَقْضِيْ: فعل مضارع واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ مصدر قَضَآءٌ۔ فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ: مضاف ۔ درمیان۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے درمیان)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (يَوْمَ۔ الْقِيٰمَةِ)۔ يَوْمَ: مضاف۔ دن۔ اَلْقِيٰمَةِ: مضاف الیہ۔ قیامت کے (قیامت کے دن)۔ فِيْمَا (فِيْ۔ مَا) فِيْ: حرف جار برائے تعلق۔ کے بارے میں۔ مَا: اسم موصول۔ جس (اس کے بارے میں جس) كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ تھے)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس میں) يَخْتَلِفُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ۔ يَخْتَلِفُ مصدر اِخْتِلَافٌ۔ اختلاف کرنا (وہ اختلاف کرتے)

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	پھر اگر آپ اس (کتاب) کے بارے میں کسی شک میں ہوں جو ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ لیں جو آپ سے پہلے (والی) کتاب پڑھتے ہیں

فَاِنْ (فَ، اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر، كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ، يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ ہوں (پھر اگر آپ ہوں) خطاب نبی ﷺ کے واسطے سے امت کو تعلیم دی جارہی ہے۔ فِيْ شَكٍّ (فِيْ۔ شَكٍّ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ شَكٍّ: مجرور۔ کسی شک (کسی شک میں)۔

مِّمَّآ (مِّنْ۔ مَا) مِنْ: حرف جار بمعنی باء۔ بارے میں۔ مَا: مجرور۔ اسم موصول۔ جو (اس بارے میں جو)

اَنْزَلْنَآ: فعل ماضی جمع متکلم۔ اَنْزَلَ۔ يُنْزِلُ مصدر اِنْزَالٌ۔ اتارنا۔ نازل کرنا (ہم نے اتاری)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ كَ: مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

فَسْـَٔلِ (فَ۔ اِسْـَٔلِ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِسْـَٔلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ۔ يَسْـَٔلُ مصدر سُؤَالٌ۔ سوال کرنا۔ پوچھنا۔ (تو آپ پوچھ لیں)۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو)

يَقْرَءُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَرَاَ۔ يَقْرَءُ مصدر قِرَاءَةً۔ پڑھنا (وہ پڑھتے ہیں)

اَلْكِتٰبَ: (کتاب) مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كَ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ قَبْلِ: مجرور۔ مضاف۔ قبل۔

پہلے۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (آپ سے پہلے)

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾	بلاشبہ یقیناً آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے حق آ گیا تو آپ ہر گز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ: لام تاکید۔ بلاشبہ۔ ضرور۔ قَدْ: کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جَآءَكَ (جَآءَ۔كَ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ يَجِيْءُ مصدر مَجِيْءٌ۔ آنا۔ آ گیا ہے۔

كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے۔ اَلْحَقُّ: مصدر۔ حق۔ سچ (آپ کے پاس حق آ گیا ہے)۔

مِنْ رَّبِّكَ: (مِنْ۔رَّبِّ۔كَ) مِنْ: حرف جار۔ کی طرف۔ رَبِّ: مجرور مضاف۔ رب۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)۔

فَلَا تَكُوْنَنَّ (فَ۔لَا تَكُوْنَنَّ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَا تَكُوْنَنَّ: فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ آپ ہر گز نہ ہوں (تو آپ ہر گز نہ ہوں)۔

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ، مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلْمُمْتَرِيْنَ: اِمْتِرَآءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ شک کرنے والے واحد اَلْمُمْتَرِیْ (شک کرنے والوں میں سے)

وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾	اور آپ ہر گز ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا ورنہ آپ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا تَكُوْنَنَّ: فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ آپ ہر گز نہ ہوں (اور آپ ہر گز نہ ہوں) مِنَ الَّذِيْنَ، مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر۔ وہ لوگ جو (ان لوگوں میں سے جنہوں نے)

كَذَّبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ۔ جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)۔

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔اٰيٰتِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اٰيٰتِ: مجرور۔ مضاف۔ آیات واحد اٰيَةٌ۔

اللّٰہِ: مضاف الیہ۔ اللہ کی (اللہ کی آیات کو) فَتَکُوۡنَ (فَ۔تَکُوۡنَ) فَ: حرف عطف سببیہ، ورنہ، تَکُوۡنُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر کَانَ۔یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ ہونا۔ آپ ہو جائیں گے (ورنہ آپ ہو جائیں گے)۔مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ۔ مِنۡ: حرف جار۔سے۔ اَلۡخٰسِرِیۡنَ: خُسۡرَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خسارہ اٹھانے والے واحد اَلۡخَاسِرُ (خسارہ اٹھانے والوں میں سے) آیات میں خطاب اگرچہ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کو ہے لیکن اصل مخاطب امتِ محمدیہ ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ حَقَّتۡ عَلَیۡہِمۡ کَلِمَتُ رَبِّکَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۶﴾	بے شک وہ لوگ جن پر آپ کے رب کی بات ثابت ہو چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔ اَلَّذِیۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (بے شک وہ لوگ جن)۔ حَقَّتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَقَّ۔یَحِقُّ مصدر حَقٌّ۔ حق ہونا۔ سچ ہونا۔ درست ہونا۔ ثابت ہونا۔ (ثابت ہو چکی ہے) عَلَیۡہِمۡ (عَلٰی۔ہِمۡ) عَلٰی: حرف جار۔پر۔ ہِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (اُن پر)۔ کَلِمَتُ رَبِّکَ (کَلِمَتُ۔ رَبِّ۔کَ) کَلِمَتُ: مضاف بات۔ قول۔ فرمان۔ رَبِّ: مضاف الیہ مضاف۔رب۔کَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے (آپ کے رب کی بات) لَا یُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ، یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

وَ لَوۡ جَآءَتۡہُمۡ کُلُّ اٰیَۃٍ حَتّٰی یَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِیۡمَ ﴿۹۷﴾	اور اگرچہ ان کے پاس ہر نشانی آجائے یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں

وَ: حرف عطف۔اور۔ لَوۡ: وصلیہ۔ اگرچہ (اور اگرچہ) جَآءَتۡہُمۡ (جَآءَتۡ۔ہُمۡ) جَآءَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ۔یَجِیۡٓءُ مصدر مَجِیۡٓءٌ۔ آنا۔ آجائے۔ ہُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے پاس آجائے)۔ کُلُّ اٰیَۃٍ (کُلُّ۔ اٰیَۃٍ) کُلُّ: مضاف۔ ہر۔ اٰیَۃٍ: مضاف الیہ۔ نشانی جمع اٰیٰتٍ (ہر نشانی)۔ حَتّٰی: حرف غایت (یہاں تک کہ) یَرَوُا: یہ اصل میں یَرَوۡا ہے۔ واؤ پر پیش وصل کی وجہ سے آیا ہے۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰی۔یَرٰی مصدر رُؤۡیَۃٌ۔ دیکھنا (وہ دیکھ لیں)۔

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (اَلْعَذَابَ۔ الْاَلِيْمَ) اَلْعَذَابَ: موصوف۔ عذاب۔ اَلْاَلِيْمَ: صفت۔ اَلَمٌ مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ۔ دکھ دینے والا۔ دردناک (دردناک عذاب)

فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ	پھر کیوں نہ کوئی بستی ہوئی کہ وہ ایمان لائی ہو پھر اسے اس کے ایمان لانے نے نفع دیا ہو سوائے حضرت یونس (علیہ السلام) کی قوم کے

فَلَوْلَا (فَ۔لَوْ لَا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ لَوْلَا: برائے تحضیض، کیوں نہ (پھر کیوں نہ)۔
كَانَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ ہوئی)۔ قَرْيَةٌ: (کوئی بستی)
اٰمَنَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائی ہو)
فَنَفَعَهَآ (فَ۔نَفَعَ۔هَآ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ نَفَعَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب نَفَعَ۔ يَنْفَعُ مصدر نَفْعٌ۔ نفع دینا۔ نفع دیا ہو۔ هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اسے، اس ضمیر کا مرجع قَرْيَةٌ ہے۔ (پھر اسے نفع دیا ہو) اِيْمَانُهَآ (اِيْمَانُ۔هَآ) اِيْمَانُ: مضاف۔ مصدر۔ ایمان لانا۔ ایمان۔ هَآ: مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس ضمیر کا مرجع بھی قَرْيَةٌ ہے۔ اس کے (اس کے ایمان لانے نے)
اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر۔ سوائے) قَوْمَ يُوْنُسَ۔ قَوْمَ: مضاف۔ قوم۔ يُوْنُسَ: مضاف الیہ۔ حضرت یونس علیہ السلام کی (حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کے)

لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾	جب وہ ایمان لے آئے ہم نے ان سے رسوائی کا عذاب دنیاوی زندگی میں ٹال دیا اور ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ دیا۔

لَمَّآ: اسم ظرف (جب)۔ اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لے آئے)۔ كَشَفْنَا: فعل ماضی جمع متکلم كَشَفَ۔ يَكْشِفُ مصدر كَشْفٌ۔ دور کرنا۔ ٹال دینا (ہم نے ٹال دیا)۔ عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ هُمْ: مجرور۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان سے)۔ عَذَابَ الْخِزْيِ۔ عَذَابَ: مضاف۔ عذاب۔ اَلْخِزْيِ: مضاف الیہ مصدر۔ ذلّت۔ رسوائی

(رسوائی کاعذاب)۔ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا(فِي۔ الْحَيٰوةِ۔ الدُّنْيَا) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اَلْحَيٰوةِ: مجرور ۔موصوف۔ زندگی۔ اَلدُّنْيَا: صفت۔ دنیاوی(دنیاوی زندگی میں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَتَّعْنٰهُمْ (مَتَّعْنَا۔ هُمْ) مَتَّعْنَا: فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ۔ يُمَتِّعُ مصدر تَمْتِيْعٌ۔ فائدہ دینا۔ ہم نے فائدہ دیا۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں(اور ہم نے انہیں فائدہ دیا)

اِلٰى حِيْنٍ) اِلٰى: حرف جار۔ تک۔ حِيْنٍ: مجرور۔ ایک وقت۔ زمانہ۔ مدت(ایک وقت تک)

وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ	اور اگر آپ کا رب چاہتا ضرور وہ سب کے سب لوگ جو زمین میں ہیں ایمان لے آتے

وَلَوْ(وَ۔ لَوْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَوْ: شرطیہ۔ اگر(اور اگر)۔ شَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ ۔يَشَآءُ مصدر مَشِيْئَةٌ۔ چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، چاہتا۔ رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ: مضاف۔ رب۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ آپ کا(آپ کا رب چاہتا)۔ لَاٰمَنَ(لَ۔ اٰمَنَ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ اٰمَنَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ایمان لاتا(وہ ضرور ایمان لے آتا) مَنْ: اسم موصول(جو)

فِي الْاَرْضِ(فِي۔ الْاَرْضِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اَلْاَرْضِ: مجرور۔ زمین(زمین میں)

كُلُّهُمْ (كُلُّ۔ هُمْ) كُلُّ: مضاف۔ ہر۔ سب۔ تمام۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ(وہ سب)

جَمِيْعًا: جَمْعٌ سے بمعنی مَجْمُوْعٌ(سب، سارے)

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۹۹	تو کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں

اَفَاَنْتَ (اَ۔ فَ۔ اَنْتَ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ تو۔ اَنْتَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ(تو کیا آپ) تُكْرِهُ النَّاسَ(تُكْرِهُ۔ النَّاسَ) تُكْرِهُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ اَكْرَهَ۔ يُكْرِهُ مصدر اِكْرَاهٌ۔ مجبور کرنا۔ آپ مجبور کریں گے۔ النَّاسَ: لوگوں کو(آپ لوگوں کو مجبور کریں گے)۔

حَتّٰى: حرف غایت و حرف جار(یہاں تک کہ)۔

يَكُوْنُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ وہ ہو جائیں۔

مُؤۡمِنِيۡنَ: اِيۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان لانے والے۔ مومنوں واحد مُؤۡمِنٌ

وَ مَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تُؤۡمِنَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ	اور کسی نفس کے لیے (ممکن) نہیں ہے کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ کے حکم سے

وَمَا كَانَ (وَ۔ مَا۔ كَانَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں۔ كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا۔ وہ ہے (اور نہیں ہے)۔ لِنَفۡسٍ (لِ۔ نَفۡسٍ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ نَفۡسٍ: مجرور۔ نفس۔ جان۔ جمع اَنۡفُسٍ (کسی نفس کے لیے)۔ اَنۡ: مصدریہ۔ کہ۔

تُؤۡمِنَ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب اٰمَنَ۔ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اِلَّا: کلمہ استثنا۔ (مگر) بِاِذۡنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذۡنِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار۔ سے۔ اِذۡنِ: مجرور۔ مضاف حکم۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَ يَجۡعَلُ الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ۝	اور وہ ان لوگوں پر گندگی (کفر) ڈالتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ يَجۡعَلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ۔ يَجۡعَلُ مصدر جَعۡلٌ۔ ڈالنا۔ بنانا (وہ ڈالتا ہے)۔ اَلرِّجۡسَ: (گندگی) عَلَى الَّذِيۡنَ (عَلٰى۔ الَّذِيۡنَ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر۔ وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو)۔ لَا يَعۡقِلُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ۔ يَعۡقِلُ مصدر عَقۡلٌ۔ عقل سے کام لینا (وہ عقل سے کام نہیں لیتے)

قُلِ انۡظُرُوۡا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	آپ کہہ دیجیے تم دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اُنۡظُرُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ۔ يَنۡظُرُ مصدر نَظۡرٌ۔ دیکھنا (تم دیکھو)

مَاذَا (مَا۔ ذَا) مَا: استفہامیہ۔ ذَا: فصل کے لیے تاکہ ما نافیہ اور ما استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے (کیا ہے)

فِى السَّمٰوٰتِ (فِىۡ، السَّمٰوٰتِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ مجرور آسمانوں واحد السَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ: حرف عطف۔ اور۔ الۡاَرۡضِ: زمین (اور زمین)

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	اور نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کو فائدہ نہیں دیتے جو ایمان نہیں لاتے

وَمَا(وَ۔ مَا) وَ: حرف عطف۔اور۔ مَا:نافیہ۔ نہیں(اور نہیں)تُغْنِیْ فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَغْنٰی۔یُغْنِیْ مصدر اِغْنَآءٌ۔کام آنا۔فائدہ دینا(فائدہ دیتی ہے)۔

اَلْاٰیٰتُ:نشانیاں۔ آیات واحد اٰیَۃٌ۔ وَ: حرف عطف۔اور۔ اَلنُّذُرُ،ڈراوے۔ڈراؤنے والی نشانیاں واحد اَلنَّذِیْرُ۔عَنْ قَوْمٍ (عَنْ۔ قَوْمٍ) عَنْ: حرف جار۔سے ضرور تاً ترجمہ "کو" کیا جاتا ہے۔

قَوْمٍ : مجرور۔ قوم۔لوگوں(لوگوں کو)۔ لَا یُؤْمِنُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانٌ۔ ایمان لانا(وہ ایمان نہیں لاتے)

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	تو وہ انتظار نہیں کر رہے مگر ان لوگوں کے (برے) دنوں کی طرح کا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں

فَهَلْ (فَ۔هَلْ) فَ: حرف عطف۔تو۔ هَلْ: جملے میں آگے اِلَّا ہے اس لئے ترجمہ نہیں(تو نہیں)

یَنْتَظِرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنْتَظَرَ۔یَنْتَظِرُ مصدر اِنْتِظَارٌ۔ انتظار کرنا۔وہ انتظار کر رہے ہیں۔ اِلَّا: کلمہ استثنا(مگر سوائے)۔ مِثْلَ اَیَّامِ (مِثْلَ۔ اَیَّامِ) مِثْلَ:مضاف۔مانند۔ طرح۔

اَیَّامِ:مضاف الیہ۔دنوں کی۔واحد یَوْمٍ (دنوں کی طرح)اَلَّذِیْنَ: اسم موصول جمع مذکر(ان لوگوں کے جو)خَلَوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَا۔یَخْلُوْ مصدر خُلُوٌّ وَخَلَاءٌ۔ گزرنا(گزر چکے ہیں)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔هِمْ) مِنْ: حرف جار۔سے قَبْلِ: مجرور۔ مضاف۔پہلے۔ هِمْ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ان(ان سے پہلے)

قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾	آپ کہہ دیجئے تو تم انتظار کرو بے شک میں(بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا(آپ کہہ دیجئے)

فَانْتَظِرُوْٓا (فَ۔اِنْتَظِرُوْٓا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِنْتَظِرُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَظَرَ ۔ يَنْتَظِرُ مصدر اِنْتِظَارٌ۔ انتظار کرنا۔ تم انتظار کرو (تو تم انتظار کرو)۔ اِنِّيْ (اِنَّ۔ يْ) اِنَّ: اصل میں اِنَّ ہے يْ کی وجہ سے زیر ہے۔ حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ يْ: ضمیر واحد متکلم۔ میں (بے شک میں)

مَعَكُمْ (مَعَ۔ كُمْ) مَعَ: مضاف۔ ساتھ۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے ساتھ) مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (مِنَ۔ الْمُنْتَظِرِيْنَ) مِنَ اصل میں مِنْ ہے وصل کی وجہ سے نون پر زبر آئی ہے۔ حرف جار۔ سے۔ اَلْمُنْتَظِرِيْنَ: اِنْتِظَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ انتظار کرنے والے واحد اَلْمُنْتَظِرُ (انتظار کرنے والوں میں سے)

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ	پھر ہم اپنے رسولوں کو نجات دیتے ہیں اور اسی طرح ان لوگوں کو جو ایمان لائے

ثُمَّ: حرف عطف۔ پھر۔ نُنَجِّيْ: فعل مضارع جمع متکلم نَجّٰى ۔ يُنَجِّيْ مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا (پھر ہم نجات دیتے ہیں)۔ رُسُلَنَا (رُسُلَ۔ نَا) رُسُلَ: مضاف۔ رسولوں واحد رَسُوْلٌ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ اپنے (اپنے رسولوں کو) وَ: حرف عطف۔ اور۔

الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)۔ اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے) كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ: حرف تشبیہ۔ مانند۔ جیسا۔ طرح۔

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ اسی (اسی طرح)

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع	ہم پر حق (ذمہ) ہے کہ ہم مومنوں کو نجات دیں

حَقًّا: مصدر منصوب۔ حق ہونا۔ سچ ہونا (حق ہے)

عَلَيْنَا (عَلٰى۔ نَا) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ نَا: مجرور ضمیر جمع متکلم۔ ہم (ہم پر)

نُنْجِ: فعل مضارع جمع متکلم اَنْجٰى ۔ يُنْجِيْ مصدر اِنْجَآءٌ۔ نجات دینا (ہم نجات دیں)

اَلْمُؤْمِنِيْنَ: اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والوں کو۔ مومنوں کو۔ واحد اَلْمُؤْمِنُ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ	آپ کہہ دیجئے اے لوگو! اگر تم میرے دین سے

ع ۱۱ / ۱۵

(متعلق) کسی شک میں ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو اور لیکن میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں وہ جو تمہیں فوت کرتا ہے	مِّنۡ دِيۡنِىۡ فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنۡ اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِىۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۖۚ

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ ۔يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔

يٰۤاَيُّهَا(يَا۔اَيُّهَا) يَا حرف ندا۔ اے ہے۔ اَيُّهَا جب منادیٰ پر اَلۡ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں۔ النَّاسُ: منادیٰ لوگو (اے لوگو)۔ اِنۡ: شرطیہ۔ اگر۔

كُنۡتُمۡ : فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ ۔يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، تم ہو (اگر تم ہو)

فِىۡ شَكٍّ، فِىۡ: حرف جار۔ میں۔ شَكٍّ: مجرور۔ کسی شک (کسی شک میں)

مِّنۡ دِيۡنِىۡ (مِنۡ۔ دِيۡنِ۔ ىۡ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ دِيۡنِ: مجرور مضاف۔ دین۔ ىۡ: مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔ میرے (میرے دین سے)

فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ (فَ۔ لَاۤ اَعۡبُدُ۔ الَّذِيۡنَ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَا اَعۡبُدُ:۔ فعل مضارع منفی واحد متکلم عَبَدَ۔ يَعۡبُدُ مصدر عِبَادَةٌ۔ عبادت کرنا۔ میں عبادت نہیں کرتا (تو میں عبادت نہیں کرتا)

الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان کی جن کی) تَعۡبُدُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ۔ يَعۡبُدُ مصدر عِبَادَةٌ۔ عبادت کرنا۔ (تم عبادت کرتے ہو)

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ اللّٰهِ) من: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں ۔ دُوۡنِ: مجرور۔ مضاف۔ علاوہ۔ سوا۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے سوا)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

لٰكِنۡ: حرف استدراک لیکن (اور لیکن) اَعۡبُدُ: فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ ۔يَعۡبُدُ مصدر عِبَادَةٌ ۔عبادت کرنا۔ (میں عبادت کرتا ہوں)۔ اللّٰهَ: (اللہ کی)۔ الَّذِىۡ: اسم موصول واحد مذکر (وہ جو) ۔

يَتَوَفّٰٮكُمۡ، يَتَوَفّٰى: فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَفّٰى ۔يَتَوَفّٰى مصدر تَوَفِّىٌّ۔ فوت کرنا۔ اٹھالینا۔ فوت کرتا ہے۔ كُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (فوت کرتا ہے تمہیں)

وَ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٠٤﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے ہو جاؤں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اُمِرۡتُ: فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ۔ يَاۡمُرُ مصدر اَمۡرٌ۔ حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے)۔ اَنۡ: مصدریہ (کہ)۔ اَكُوۡنَ: فعل مضارع واحد متکلم كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (میں ہو جاؤں) مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (مِنَ۔ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ) مِنَ: (اصل میں مِنۡ ہے وصل کی وجہ سے نون پر زبر آئی ہے حرف جار۔ سے۔ اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ: اِيۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان رکھنے والے، مومنوں واحد اَلۡمُؤۡمِنُ (مومنوں میں سے)

وَ اَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ	اور یہ کہ آپ اپنا چہرہ یکسو ہو کر دین کے لیے سیدھا رکھیں

وَاَنۡ (وَ۔ اَنۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَنۡ: مصدریہ۔ یہ کہ (اور یہ کہ)۔

اَقِمۡ فعل امر واحد مذکر حاضر اَقَامَ۔ يُقِيۡمُ مصدر اِقَامَةٌ۔ قائم کرنا۔ سیدھا رکھنا (آپ سیدھا رکھیں)۔

وَجۡهَكَ (وَجۡهَ۔ كَ) وَجۡهَ: مضاف، چہرہ، جمع وُجُوۡهٌ۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا چہرہ)

لِلدِّيۡنِ (لِ۔ الدِّيۡنِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَلدِّيۡنِ: مجرور۔ دین (دین کے لیے)

حَنِيۡفًا: حَنۡفٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ باطل کو چھوڑ کر حق کو اختیار کرنے والے کو حَنِيۡف کہتے ہیں (یکسو ہو کر)

وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿١٠٥﴾	اور آپ ہر گز مشرکوں میں سے نہ ہوں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا تَكُوۡنَنَّ: فعل نہی با نون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (اور آپ ہر گز نہ ہوں)۔ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ (مِنَ۔ الۡمُشۡرِكِيۡنَ) مِنَ: اصل میں مِنۡ ہے وصل کی وجہ سے نون پر زبر آئی ہے۔ حرف جار۔ سے۔ اَلۡمُشۡرِكِيۡنَ: اِشۡرَاكٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ شرک کرنے والے۔ مشرکوں واحد اَلۡمُشۡرِكُ (مشرکوں میں سے)

وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ	اور آپ اللہ کے علاوہ کسی کو مت پکاریں جو آپ کو نفع نہ دے سکے اور نہ آپ کو نقصان پہنچا سکے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا تَدۡعُ: فعل نہی واحد مذکر حاضر دَعَا۔ يَدۡعُوۡ مصدر دَعۡوَةٌ۔ پکارنا (اور آپ مت پکاریں)۔ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ اللّٰهِ) مِنۡ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

دُوْنِ: مجرور۔ مضاف۔ علاوہ۔ سوا۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے سوا)۔

مَا :اسم موصول۔ جو۔ لَا يَنْفَعُكَ (لَا يَنْفَعُ ۔كَ) لَا يَنْفَعُ: فعل مضارع منفی۔ واحد مذکر غائب نَفَعَ۔ يَنْفَعُ مصدر نَفْعٌ۔ نفع دینا۔ وہ نفع۔ نہ دے سکے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو (آپ کو نفع نہ دے سکے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا يَضُرُّكَ (لَا يَضُرُّ ۔كَ) لَا يَضُرُّ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ۔ يَضُرُّ مصدر ضَرٌّ۔ نقصان پہنچانا۔ وہ نقصان نہ پہنچا سکے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو (وہ آپ کو نقصان نہ پہنچا سکے)

فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾	پھر اگر آپ نے (ایسا) کیا تو بے شک آپ اس وقت ظالموں میں سے ہونگے

فَإِنْ (فَ ۔اِنْ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ اِنْ: شرطیہ۔ اگر (پھر اگر) فَعَلْتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر فَعَلَ۔ يَفْعَلُ مصدر فِعْلٌ۔ کرنا (آپ نے کیا)۔ فَإِنَّكَ (فَ ۔اِنَّ ۔كَ) فَ: حرف عطف۔ تو۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (تو بے شک آپ)۔

اِذًا: تب۔ اس وقت۔ حرف جزا ہے جواب اور جزا کیلئے آتا ہے،

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ (مِّنَ ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) مِنَ، اصل میں مِنْ ہے وصل کی وجہ سے نون پر زبر آئی ہے۔ حرف جار۔ سے۔ اَلظّٰلِمِيْنَ: ظُلْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ظلم کرنے والے۔ ظالموں۔ واحد اَلظَّالِمُ (ظالموں میں سے) آیات میں خطاب اگرچہ نبی ﷺ کو ہے لیکن اصل مخاطب امتِ محمدیہ ہے۔

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ	اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے

وَاِنْ (وَ ۔اِنْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِنْ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔

يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ (يَمْسَسْ ۔كَ ۔اللّٰهُ) يَمْسَسْ: فعل مضارع واحد مذکر غائب مَسَّ۔ يَمُسُّ مصدر مَسٌّ۔ چھونا۔ پہنچانا۔ پہنچائے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو۔ اَللّٰهُ: اللہ (اللہ آپ کو پہنچائے)۔

بِضُرٍّ (بِ۔ضُرٍّ) بِ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ضُرٍّ: مجرور اسم مصدر (کوئی تکلیف)
فَلَا (فَ۔لَا) فَ: حرف عطف۔تو۔ لَا، نافیہ، نہیں۔کَاشِفَ: کَشْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ دور کرنے والا (تو کوئی دور کرنے والا نہیں) لَہٗۤ (لَ۔ہٗ) لَ: حرف جار۔ کو۔ ہٗ: مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کو)۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر۔ سوا)۔ ھُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ۔اس کے)

وَ اِنۡ یُّرِدۡکَ بِخَیۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِہٖ ؕ	اور اگر وہ آپ کے لیے کوئی بھلائی چاہے تو کوئی اس کے فضل کو روکنے والا نہیں ہے

وَ: حرف عطف۔اور۔ اِنۡ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔
یُّرِدۡکَ (یُّرِدۡ۔کَ) یُرِدۡ: فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب۔ اَرَادَ۔یُرِیۡدُ مصدر اِرَادَۃٌ ارادہ کرنا چاہنا۔ وہ چاہے۔ کَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے لیے (وہ آپ کے لیے چاہے)۔
بِخَیۡرٍ (بِ۔خَیۡرٍ) بِ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ خَیۡرٍ: (کوئی بھلائی)
فَلَا (فَ۔لَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَا: نفی جنس۔ نہیں۔ رَآدَّ: رَدٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ رد کرنے والا۔ روکنے والا (تو کوئی روکنے والا نہیں ہے)۔ لِفَضۡلِہٖ (لِ۔فَضۡلِ۔ہٖ) لِ: حرف جار۔ کو۔
فَضۡلِ: مجرور۔ مضاف۔ فضل۔ ہٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے فضل کو)

یُصِیۡبُ بِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖ ؕ	وہ اپنے بندوں میں سے جسے وہ چاہتا ہے اس (فضل) کو پہنچاتا ہے

یُصِیۡبُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ۔یُصِیۡبُ مصدر اِصَابَۃٌ۔ پہنچانا (وہ پہنچاتا ہے)۔
بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ: حرف جار۔ کو۔ ہٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس ضمیر کا مرجع لِفَضۡلِہٖ ہے (اس کو)
مَنۡ: اسم موصول (جسے)۔ یَشَآءُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ۔یَشَآءُ مصدر مَشِیۡئَۃٌ۔ چاہنا (وہ چاہتا ہے) مِنۡ عِبَادِہٖ (مِنۡ۔ عِبَادِ۔ہٖ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ عِبَادِ: مجرور۔ مضاف۔ بندوں واحد عَبۡدٌ۔ ہٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے (اپنے بندوں میں سے)

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾	اور وہ بہت بخشنے والا ہے بہت رحم کرنے والا ہے

وَهُوَ(وَ-هُوَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (اور وہ)۔

اَلْغَفُوْرُ: اللہ کا صفاتی نام۔ غُفْرَانٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت بخشنے والا۔

اَلرَّحِيْمُ: اللہ کا صفاتی نام۔ رَحْمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت رحم کرنے والا

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ	آپ کہہ دیجئے اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آ گیا ہے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا ۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰٓاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا حرف ندا، اے، اَيُّهَا جب منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں۔ اَلنَّاسُ: منادیٰ لوگو (اے لوگو) قَدْ: حرف تحقیق۔ یقیناً۔

جَآءَكُمُ (جَآءَ۔ كُمُ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ ۔ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ ۔ آنا۔ آ گیا ہے۔

كُمُ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے۔ اَلْحَقُّ: مصدر۔ حق۔ سچ، (تمہارے پاس حق آ گیا ہے)

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَّبِّ۔ كُمْ) مِنْ: حرف جار۔ بمعنی اِلٰی کی طرف سے۔ رَبِّ: مجرور۔ مضاف۔ رب۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ	تو جو ہدایت کو اختیار کرتا ہے تو یقیناً وہ ہدایت کو اپنے نفس کے لیے اختیار کرتا ہے

(فَ۔ مَنِ۔ اهْتَدٰى) فَ: حرف عطف تو۔ مَنِ: اصل میں مَنْ ہے وصل کی وجہ سے ن پر زیر آئی ہے۔ اسم موصول شرطیہ، جو، اِهْتَدٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهْتَدٰى ۔ يَهْتَدِيْ مصدر اِهْتِدَاءٌ، ہدایت پانا۔ ہدایت کو اختیار کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تو وہ ہدایت کو اختیار کرتا ہے)

(فَ۔ اِنَّمَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِنَّمَا: کلمہ حصر۔ بے شک۔ در حقیقت۔ سوائے اس کے نہیں۔ یقینا۔

يَهْتَدِيْ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِهْتَدٰى ۔ يَهْتَدِيْ مصدر اِهْتِدَاءٌ۔ ہدایت پانا۔ ہدایت کو اختیار

کرنا۔(وہ ہدایت کو اختیار کرتا ہے)۔ لِنَفۡسِهٖ (لِ۔نَفۡسِ۔هٖ) لِ: حرف جار۔کے لیے۔نَفۡسِ: مجرور ۔مضاف۔ نفس۔جان جمع اَنۡفُسٌ۔هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب (اپنے نفس کے لیے)

وَ مَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیۡهَا ۚ	اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو در حقیقت وہ اپنے (نفس) کے خلاف گمراہی اختیار کرتا ہے۔

وَ: حرف عطف۔اور۔ مَنۡ: اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو) ضَلَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ ۔یَضِلُّ مصدر ضَلَالٌ۔ گمراہ ہونا۔ بھٹکنا۔ گمراہی اختیار کرنا (وہ گمراہی اختیار کرتا ہے)

فَاِنَّمَا (فَ۔اِنَّمَا) فَ: حرف عطف۔تو۔ اِنَّمَا: کلمہ حصر۔در حقیقت۔بے شک۔یقیناً (تو یقیناً)

یَضِلُّ : فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَلَّ ۔یَضِلُّ مصدر ضَلَالٌ۔ گمراہی اختیار کرنا (وہ گمراہی اختیار کرتا ہے) عَلَیۡهَا (عَلٰی۔هَا) عَلٰی: حرف جار، پر، کے خلاف، هَا: مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب اپنے ۔ضمیر کا مرجع نَفۡسِ ہے (اپنے (نفس) کے خلاف)

وَ مَاۤ اَنَا عَلَیۡکُمۡ بِوَکِیۡلٍ ؕ﴿۱۰۸﴾	اور میں تم پر ہر گز نگران نہیں ہوں

وَمَاۤ اَنَا (وَ۔مَاۤ۔ اَنَا) وَ: حرف عطف۔اور۔ مَاۤ: نافیہ۔ نہیں۔اَنَا: ضمیر واحد متکلم۔میں (اور نہیں ہوں میں) عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی۔کُمۡ) عَلٰی: حرف جار۔پر۔ کُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔تم (اور تم) بِوَکِیۡلٍ (بِ۔وَکِیۡلٍ) بِ: حرف جار زائدہ، برائے تاکید نفی ہر گز، وَکِیۡلٌ وَکۡلٌ سے صفت مشبہ۔ نگران۔ نگہبان۔

وَ اتَّبِعۡ مَا یُوۡحٰۤی اِلَیۡکَ وَ اصۡبِرۡ حَتّٰی یَحۡکُمَ اللّٰهُ ۚۖ	اور آپ پیروی کریں جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے اور آپ صبر کریں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے

وَ: حرف عطف۔اور۔ اِتَّبِعۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ۔یَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا (آپ پیروی کریں)۔ مَا: اسم موصول۔(جو)۔ یُوۡحٰی: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوۡحٰی۔ یُوۡحِیۡ مصدر اِیۡحَآءٌ وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے) اِلَیۡکَ (اِلٰی۔کَ) اِلٰی: حرف جار۔کی طرف۔ کَ: مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر۔آپ (آپ کی طرف) وَ اصۡبِرۡ، وَ: حرف عطف۔اور۔ اِصۡبِرۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر

صَبَرَ۔ يَصۡبِرُ مصدر صَبۡرٌ۔ صبر کرنا (اور آپ صبر کریں)۔ حَتّٰى: حرف غایت و حرف جار (یہاں تک کہ) يَحۡكُمَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ۔ يَحۡكُمُ مصدر حُكۡمٌ۔ حکم دینا۔ فیصلہ کر دینا۔ فیصلہ کر دے۔ اَللّٰهُ: اللہ (اللہ فیصلہ کر دے)

وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾	اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے

وَهُوَ (وَ۔هُوَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (اور وہ)۔ خَيۡرُ: جو چیز سب کو پسند ہے۔ وہ خیر ہے (سب سے بہتر)۔ اَلۡحٰكِمِيۡنَ: حُكۡمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سب فیصلہ کرنے والے واحد اَلۡحٰكِمُ

ع ۱۱ ۶ ۱۶

آیَاتُهَا: 123	سُوۡرَةُ هُوۡدٍ مَّكِّيَّةٌ	رُكُوۡعَاتُهَا: 10

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ خَبِيۡرٍ ۙ﴿۱﴾	الف۔لام۔را۔ حروف مقطعات ہیں (یہ) کتاب ہے اس کی آیات محکم کی گئی ہیں۔ پھر بڑی حکمت والے خوب خبر دار کی طرف سے وہ تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔

الٓرٰ :۔الف۔لام۔راحروف مقطعات۔ كِتٰبٌ: (کتاب ہے)۔ اُحۡكِمَتۡ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔اَحۡكَمَ۔ يُحۡكِمُ مصدر اِحۡكَامٌ۔ مضبوط کرنا۔ محکم کرنا (محکم کی گئی ہے)۔

اٰيٰتُهٗ (اٰيٰتُ۔ هٗ) اٰيٰتُ: مضاف۔ آیات واحد اٰيَةٍ۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی آیات)۔ ثُمَّ : حرف عطف۔ (پھر)۔ فُصِّلَتۡ : ماضی مجہول واحد مؤنث غائب فَصَّلَ يُفَصِّلُ مصدر تَفۡصِيۡلٌ۔ تفصیل سے بیان کرنا۔ وہ تفصیل سے بیان کی گئی ہے، مِنۡ لَّدُنۡ، مِنۡ: حرف جار۔سے۔ لَدُنۡ: مجرور، ظرف مکان، پاس، کی طرف (کی طرف سے)۔

حَكِيۡمٍ ، اللہ کا صفاتی نام۔ حِكۡمَةٌ سے صفت مشبہ۔ بڑی حکمت والا۔

خَبِيۡرٍ ، اللہ کا صفاتی نام۔ خَبۡرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ خوب خبر دار

اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

اَلَّا (اَنۡ، لَّا) اَنۡ، مصدریہ، یہ کہ، لَا ، نافیہ، نہ (یہ کہ نہ) تَعۡبُدُوۡۤا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ مصدر عِبَادَةٌ ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو) اِلَّا ، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اللّٰهَ (اللہ کے)

اِنَّنِيۡ لَكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ وَّ بَشِيۡرٌ ۙ﴿۲﴾	بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لیے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں

اِنَّنِيۡ (اِنَّ۔ نِ۔ يۡ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ نِ: نون وقایہ۔ يۡ: ضمیر واحد متکلم۔ میں (بے شک میں)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ كُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے لیے)
مِّنۡهُ (مِّنۡ۔ هُ) مِنۡ: حرف جار۔ بمعنیٰ اِلیٰ۔ کی طرف سے۔ هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اُس (اس کی طرف سے)۔ نَذِيۡرٌ: نَذۡرٌ مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ۔ ڈرانے والا۔
وَ: حرف عطف، اور، بَشِيۡرٌ: بِشۡرٌ، مصدر سے بمعنی فاعل۔ بشارت دینے والا۔ خوشخبری دینے والا

وَّ اَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ	اور یہ کہ تم اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر تم اس کی طرف رجوع کرو وہ تمہیں ایک مقررہ وقت تک اچھے سامان کا فائدہ دے گا وہ ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو اس کا فضل (زیادہ ثواب) دے گا

وَّاَنِ (وَ۔ اَنِ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَنۡ: مصدریہ۔ یہ کہ (اور یہ کہ)۔ اِسۡتَغۡفِرُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر اِسۡتَغۡفَرَ۔ يَسۡتَغۡفِرُ مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ۔ مغفرت مانگنا (تم مغفرت مانگو)۔
رَبَّكُمۡ (رَبَّ۔ كُمۡ) رَبَّ: مضاف۔ رب۔ كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اپنے (اپنے رب سے)
ثُمَّ: حرف عطف۔ (پھر)۔ تُوۡبُوۡۤا: فعل امر جمع مذکر حاضر تَابَ۔ يَتُوۡبُ مصدر تَوۡبَةً۔ توبہ کرنا۔ رجوع کرنا۔ (تم رجوع کرو)۔ اِلَيۡهِ (اِلیٰ۔ هِ) اِلیٰ: حرف جار۔ کی طرف۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کی طرف)۔ يُمَتِّعۡكُمۡ (يُمَتِّعۡ۔ كُمۡ) يُمَتِّعۡ: فعل مضارع واحد مذکر غائب مَتَّعَ۔ يُمَتِّعُ مصدر تَمۡتِيۡعٌ۔ فائدہ دینا۔ وہ فائدہ دے گا۔ كُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (وہ تمہیں فائدہ دے گا)
مَّتَاعًا حَسَنًا۔ مَتَاعًا: موصوف۔ اسم مصدر۔ سامان۔ فائدہ۔ ضرورت کا سامان۔ حَسَنًا: صفت حُسۡنٌ سے صفت مشبہ۔ اچھا۔ عمدہ۔ خوب (اچھا سامان) اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى (اِلٰۤى۔ اَجَلٍ۔ مُّسَمًّى) اِلیٰ: حرف جار۔ تک۔ اَجَلٍ: مجرور۔ موصوف مدت۔ وقت۔ مُسَمًّى: صفت تَسۡمِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ نام رکھا ہوا۔ مقررہ (ایک مقررہ وقت تک)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔
يُؤۡتِ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی۔ يُؤۡتِیۡ مصدر اِيۡتَآءٌ۔ دینا (وہ دے گا)
كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ (كُلَّ۔ ذِىۡ۔ فَضۡلٍ) كُلَّ: مضاف۔ ہر۔ ذِىۡ۔ مضاف الیہ، مضاف، والا۔ صاحب۔

فَضۡلٍ: مضاف الیہ، اسم فعل۔ فضل۔ برتری۔ مال۔ قوت۔ مرتبہ۔ عزت۔ بغیر استحقاق کے کسی کو دینا (ہر فضل والے کو) فَضۡلَهٗ (فَضۡلَ۔ هٗ) فَضۡلَ: مضاف۔ اسم فعل۔ برکت، فضل۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اس کا (اس کا فضل)

وَ اِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡكُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ كَبِیۡرٍ ۝	اور اگر تم منہ پھیرتے ہو تو بے شک میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

وَاِنۡ (وَ۔اِنۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِنۡ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔ تَوَلَّوۡا: یہ اصل میں تَتَوَلَّوۡا تھا ایک تا حذف ہے فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی۔ یَتَوَلّٰی مصدر تَوَلِّیٌ۔ منہ موڑنا۔ منہ پھیرنا (تم منہ پھیرتے ہو)
فَاِنِّیۡۤ (فَ۔اِنِّ۔ یَ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِنِّ: اصل میں اِنَّ ہے یْ کی وجہ سے زیر آئی ہے۔ حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، یْ: ضمیر واحد متکلم۔ میں (تو بے شک میں)۔
اَخَافُ: فعل مضارع واحد متکلم خَافَ۔ یَخَافُ مصدر خَوۡفٌ۔ خوف کھانا۔ ڈرنا (میں ڈرتا ہوں)۔
عَلَیۡكُمۡ (عَلٰی۔ كُمۡ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ كُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم پر)
عَذَابَ یَوۡمٍ كَبِیۡرٍ۔ عَذَابَ: مضاف عذاب۔ یَوۡمٍ: مضاف الیہ۔ موصوف۔ یوم، دن، كَبِیۡرٍ: كِبۡرٌ سے صفت مشبہ۔ بڑے (بڑے دن کا عذاب)

اِلَی اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ ۚ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝	اللہ ہی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

اِلَی اللّٰهِ (اِلٰی، اللّٰهِ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کی طرف)
مَرۡجِعُكُمۡ (مَرۡجِعُ۔ كُمۡ) مَرۡجِعُ: مضاف۔ رُجُوۡعٌ سے مصدر میمی۔ لوٹنا۔ كُمۡ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارا (تمہارا لوٹنا ہے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ۔ وہی (اور وہ) عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ (عَلٰی۔ كُلِّ۔ شَیۡءٍ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔
كُلِّ: مجرور۔ مضاف، ہر۔ شَیۡءٍ: مضاف الیہ۔ چیز (ہر چیز پر)۔ قَدِیۡرٌ: قُدۡرَةٌ مصدر سے صفت مشبہ، ہر کام کو حکمت کے ساتھ کرنے والا۔ اللہ کے علاوہ کسی اور میں یہ صفت نہیں ہے۔ قدرت رکھنے والا۔

قادر۔ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔

اَلَآ اِنَّھُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَھُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ	آگاہ رہو بے شک وہ لوگ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تا کہ وہ اس (اللہ) سے چھپے رہیں

اَلَآ: کلمہ تنبیہ۔ تقریر کے لیے۔ آگاہ رہو۔ سن لو۔ دیکھو۔

اِنَّھُمْ (اِنَّ۔ھُمْ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ ھُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ) یَثْنُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب، ثَنٰی۔ یَثْنِیْ مصدر ثَنْیٌ۔ ثَنَآءٌ۔ تہ کرنا۔ دوہرا کرنا (وہ دوہرا کرتے ہیں) صُدُوْرَھُمْ (صُدُوْرَ۔ھُمْ) صُدُوْرَ: مضاف۔ سینوں واحد صَدْرٌ۔ ھُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنے (اپنے سینوں کو) لِیَسْتَخْفُوْا (لِ۔یَسْتَخْفُوْا) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تا کہ۔ یَسْتَخْفُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَخْفٰی ۔یَسْتَخْفِیْ مصدر اِسْتِخْفَآءٌ۔ چھپنا۔ وہ چھپے رہیں (تا کہ وہ چھپے رہیں) مِنْهُ (مِنْ۔ہٗ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ ہٗ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس ضمیر کا مرجع اللہ ہے (اس سے)

اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَھُمْ ۙ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۚ	آگاہ رہو جب وہ اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

اَلَا، کلمہ تنبیہ۔ دیکھو۔ سن لو۔ آگاہ رہو۔ خبر دار۔ حِیْنَ: کسی شئے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام ہے (جب) یَسْتَغْشُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَغْشٰی ۔یَسْتَغْشِیْ مصدر اِسْتِغْشَاءٌ ڈھانپنا۔ لپیٹنا۔ اوڑھنا (وہ اوڑھ لیتے ہیں) ثِیَابَھُمْ (ثِیَابَ۔ھُمْ) ثِیَابَ: مضاف۔ کپڑے۔ پوشاک واحد ثَوْبٌ۔ ھُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنے (اپنے کپڑے)۔ یَعْلَمُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ ۔یَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا (وہ جانتا ہے)۔ مَا: اسم موصول (جو)۔ یُسِرُّوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَسَرَّ ۔یُسِرُّ مصدر اِسْرَارٌ۔ چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اور جو) یُعْلِنُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعْلَنَ۔

يُعۡلِنُ مصدر اِعۡلَانٌ۔ اعلان کرنا۔ ظاہر کرنا (وہ ظاہر کرتے ہیں)

اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝	بے شک وہ سینوں والی (باتوں) کو خوب جاننے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ)۔

عَلِيۡمٌ: اللہ کا صفاتی نام۔ عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)۔

بِذَاتِ الصُّدُوۡر (بِ۔ ذَاتِ۔ الصُّدُوۡرِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ ذَاتِ: مجرور مضاف۔ ذُو: کا مؤنث۔ والی۔

الصُّدُوۡرِ: مضاف الیہ۔ سینوں کی واحد صَدۡرٌ (سینوں والی (باتوں) کو)